92 موضوعات پر مشتمل مدنی چینل کے سلسلے ذہنی آزمائش کا تحریری مدنی گلدستہ

DAWAT-E-ISLAMI

حصّہ 1

دِلچسپ معلومات

(سوالاً جواباً)

علم نور ہے

عشق کے بول

قرآنی معلومات

ہوش کے ساتھ مگر ہوش سے

ZEHNI AZMAISH

(دعوتِ اسلامی)

حصّہ 1

دلچسپ معلومات

(سوالاً جواباً)

پیشکش

مجلس مَدَنی چینل

و

مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)

ناشر مکتبۃ المدینہ باب المدینہ (کراچی)

www.dawateislami.net

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ اللہ

نام کتاب : دلچسپ معلومات (سوالاً جواباً) حصّہ 1

پہلی بار : ربیع الآخر ۱۴۳۸ھ، جنوری 2017ء

تعداد : 10000 (دس ہزار)

ناشر : مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پُرانی سبزی منڈی کراچی

تصدیق نامہ

تاریخ: ۲۶ ربیع الثانی ۱۴۳۸ھ حوالہ نمبر: ۲۱۰

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

"دلچسپ معلومات (سوالاً جواباً)" حصّہ 1

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلسِ تفتیشِ کتب و رسائل کی جانب سے نظرِ ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اور فقہی مسائل وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلسِ تفتیشِ کتب و رسائل (دعوتِ اسلامی)

26 - 12 - 2016

www.dawateislami.net. E-mail : ilmia@dawateislami.net

مدنی التجا: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اِجازت نہیں

www.dawateislami.net

یادداشت

دورانِ مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرما لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ علم میں ترقّی ہوگی۔

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
ایمان و عقائد		تراویح	69
اللہ تعالیٰ	9	قضا نمازیں	72
نبوت	11	سجدۂ تلاوت	75
فرشتے	14	مسافر کی نماز	77
جنات	16	جمعہ	80
جنت	19	عیدَین	83
دوزخ	21	بیماری، عیادت اور موت	87
عالمِ برزخ	24	میت کا غسل اور کفن	90
قیامت کی نشانیاں	27	نمازِ جنازہ	93
قیامت	30	قبر و دفن	95
ایمان و کفر	32	زکوٰۃ	98
وِلایت	35	صدقہ	102
مسائل و احکام		روزہ	105
طہارت	38	حج اور عمرہ	108
وُضو	41	قربانی	111
غسل	43	نکاح	114
تیمم	46	طلاق، عدت اور سوگ	117
اذان و اقامت	49	قسم	120
نماز	53	لقطہ	122
نماز کی شرائط	56	وقف اور چندہ	125
نماز کے فرائض	59	مسجد	128
واجباتِ نماز اور سجدۂ سہو	61	کسب اور تجارت	131
نمازِ وِتر	64	قرض اور سود	134
سنتیں اور نوافل	66	**سنتیں اور آداب**	

www.dawateislami.net

کھانا	139
دعوت اور مہمان نوازی	141
لباس، انگوٹھی اور زیور	144
زینت	147
بیٹھنے سونے اور چلنے کے آداب	150
سلام و مُصافحہ	153
چھینک اور جماہی	156
قبروں کی زیارت	159
قرآن کریم	
قرآن کریم (فضائل و معلومات)	163
آیات اور سورتوں کی معلومات	165
انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام	168
اچھی خصلتیں	
حسنِ اخلاق	171
خوفِ خدا	174
صلۂ رحمی	177
صبر و شکر	180
توبہ و استغفار	183
علم کے فضائل	186
والدین اور ان کے حقوق	189
اولاد اور ان کے حقوق	194
بری خصلتیں	
غیبت	197
بدشگونی	200
بدگمانی	203
حِرص	206
جھوٹ	209
بغض و کینہ	212
حسد	215
غصہ	218
تکبر	221
ریاکاری	224
سیرت و حالات	
سیرتِ سیِّدُ الانبیاء صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	227
سیِّدُنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہ	230
سیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہ	235
سیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہ	238
سیِّدُنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجۡہَہُ الۡکَرِیۡم	242
عَشَرۂ مُبَشَّرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُم	246
صحابۂ کرام رِضۡوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡن	249
اُمَّہاتُ المؤمنین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُنّ	254
اہلِ بیتِ اطہار رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُم	257
علما و مجتہدین رَحِمَہُمُ اللہُ تَعَالٰی	261
اولیا و صالحین رَحِمَہُمُ اللہُ تَعَالٰی	263
امامِ اہلسنت، اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ	266
امیرِ اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ	270
متفرقات	
ذکر و اذکار	273
درودِ پاک	276
بیعت و طریقت	279
مقدس مقامات	282
دعوتِ اسلامی	285

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

”ذہنی آزمائش“ کے 10 حُروف کی نسبت سے اِس کتاب کو پڑھنے کی ”10 نیّتیں“

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔
(معجم کبیر، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: ❀ بِغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔
❀ جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

(1) ہر بار حمد و صلوٰۃ اور **تَعَوُّذ و تَسْمِیہ** سے آغاز کروں گا۔ (اسی صَفْحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے اس پر عمل ہو جائے گا) (2) رِضائے الٰہی کے لئے اس کتاب کا اوّل تا آخِر مُطالَعہ کروں گا۔ (3) حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضو اور قبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا۔ (4) قرآنی آیات اوراَحادیثِ مبارَکہ کی زِیارت کروں گا۔ (5) جہاں جہاں ”**اللّٰہ**“ کا نام پاک آئے گا وہاں **عَزَّوَجَلَّ** اور جہاں جہاں ”**سرکار**“ کا اِسْمِ مبارَک آئے گا وہاں **صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم** اور جہاں جہاں کسی **صحابی یا بزرگ** کا نام آئے گا وہاں **رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ** اور **رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ** پڑھوں گا۔ (6) رضائے الٰہی کے لئے علم حاصل کروں گا۔ (7) اگر کوئی بات سمجھ نہ آئی تو عُلَما سے پوچھ لوں گا۔ (8) (اپنے ذاتی نسخے کے) ”یادداشت“ والے صَفْحہ پر ضَروری نِکات لکھوں گا۔ (9) دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔ (10) کتابت وغیرہ میں شَرْعی غَلَطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مُطَّلع کروں گا۔

(ناشرین وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرْف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)

www.dawateislami.net

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ

از: شیخ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوتِ اسلامی“ نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعَتِ عِلْمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عَزمِ مُصَمَّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسن خوبی سر انجام دینے کے لئے مُتَعَدَّد مجالِس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس ”اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ“ بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلَما و مفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام پر مشتمل ہے، جس نے خالِص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبہ کُتُبِ اعلیٰحضرت (۲) شعبہ تراجِمِ کُتُب (۳) شعبہ درسی کُتُب

(۴) شعبہ اِصلاحی کُتُب (۵) شعبہ تفتیشِ کُتُب (۶) شعبہ تخریج[1]

”اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ“ کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البَرَکت، عظیمُ المرتبت، پروانۂ شَمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین و مِلّت، حامیٔ سنّت، ماحیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت، پیرِ طریقت، باعِثِ خَیْر و بَرَکت، حضرتِ علاّمہ مولانا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوَسع سَہْل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس عِلمی، تحقیقی اور اشاعتی

[1]... تادمِ تحریر (ربیع الآخر ۱۴۳۷ھ) 10 شعبے مزید قائم ہو چکے ہیں: (۷) فیضانِ قرآن (۸) فیضانِ حدیث (۹) فیضانِ صحابہ واہلِ بیت (۱۰) فیضانِ صحابیات وصالحات (۱۱) شعبہ امیر اہلسنّت مُدَّظِلُّہٗ (۱۲) فیضانِ مدنی مذاکرہ (۱۳) فیضانِ اولیا وعلما (۱۴) بیاناتِ دعوتِ اسلامی (۱۵) رسائلِ دعوتِ اسلامی (۱۶) عربی تراجم۔
(مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ)

www.dawateislami.net

مَدَنی کام میں ہر ممکن تعاوُن فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مُطالَعَہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ''دعوتِ اسلامی'' کی تمام مجالِس بَشُمُول ''اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیہ'' کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عَمَلِ خیر کو زیورِ اِخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّتُ البقیع میں مدفن اور جنّتُ الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

کون کب اور کہاں مرے گا؟

❖...جنگ بدر کے موقع پر حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے چند جاں نثاروں کے ساتھ رات میں میدانِ جنگ کا معائنہ فرمایا، اس وقت دستِ انور میں ایک چھڑی تھی۔ آپ اُس چھڑی سے زمین پر لکیر بناتے ہوئے فرمارہے تھے کہ فلاں کافر کے قتل ہونے کی جگہ ہے اور کل یہاں فلاں کافر کی لاش پڑی ہوئی ملے گی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آپ نے جس جگہ جس کافر کی قتل گاہ بتائی تھی اس کافر کی لاش ٹھیک اسی جگہ پائی گئی ان میں سے کسی ایک نے لکیر سے بال برابر بھی تجاوُز نہیں کیا۔ (مسلم، کتاب الجهاد والسير، باب غزوة بدر، ص۹۸۱، حدیث: ۱۷۷۸۔ شرح الزرقانی علی المواهب، باب غزوة بدر الكبرى، ۲/ ۲۶۹)

www.dawateislami.net

پیش لفظ

عِلمِ دین کے دینی اور دنیاوی بے شمار فوائد ہیں۔ علم کی تلاش عبادت......اس کی جستجو جہاد......بے علم کو سکھانا صدقہ ......اور اَہْل کو پڑھانا نیکی ہے......یہ حلال و حرام کی پہچان ...... جنتیوں کے راستے کا نشان ہے...... فرشتے علم والوں کی دوستی میں رغبت کرتے اور اُنہیں اپنے پَروں سے چُھوتے ہیں......ان کے لیے ہر خشک و تَر شَے، سمندر کی مچھلیاں اور خشکی کے درندے و چوپائے اِسْتِغْفار کرتے ہیں......بندہ علم کے سبب اولیا کی منزلیں پالیتا ہے اور دنیا و آخرت میں بلند مرتبہ پر فائز ہو جاتا ہے۔

علم وحُشَت میں تسکین......سفر میں ہم نشین......تنہائی کا ساتھی...... تنگی و خوشحالی میں راہنما......دشمن کے مقابلے میں ہتھیار اور دوستوں کے حق میں زینت ہے...... اس کے ذریعے قوموں کو بلندی و برتری دے کر پیشوا بنا دیا جاتا ہے......علم جہالت کے مقابلہ میں دلوں کی زندگی اور تاریکیوں کے مقابلہ میں آنکھوں کا نور ہے......علم عمل کا امام ہے اور عمل اس کے تابع ہے...... خوش بختوں کو علم کا اِلہام کیا جاتا ہے جبکہ بد بختوں کو اس سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

"دعوتِ اسلامی" کے بنیادی مقاصد میں سے ایک عظیم مقصد علمِ دین کی روشنی پھیلانا اور دنیا بھر کے لوگوں کو نورِ علم سے منوّر کرنا ہے اور اس اہم کام کے لیے تحریری، تقریری اور عملی کوششیں مسلسل جاری ہیں ۔ دارالافتاء اہلسنّت ہو یا جامعۃُ المدینہ ، المدینۃُ العلمیہ ہو یا مکتبۃ المدینہ ، دارُ المدینہ ہو یا مختلف تربیتی کورسز سب کا ایک ہی مقصد ہے کہ **"پیارے آقا** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کی پیاری اُمت کو زیورِ علم سے آراستہ کیا جائے تا کہ وہ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرے۔"**

www.dawateislami.net

"مدنی چینل" کے مختلف سلسلے (پروگرامز) بھی اسی مقصد کی مختلف کڑیاں ہیں، ہر سلسلہ اپنی جگہ اہم مگر بعض سلسلے عوام وخواص میں بے حد مقبول ہیں جن میں "مدنی مذاکرہ" سرِ فہرست ہے جس میں قبلہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ شرعی، روحانی، طبی اور سماجی سوالات کے علم وحکمت سے بھرپور جوابات ارشاد فرماتے ہیں۔ یوں ہی حکمت بھرے انداز میں مسلمانوں کو علمِ دین سکھانے کے لیے مدنی چینل کا سلسلہ "ذہنی آزمائش" بھی مقبول ترین سلسلوں میں سے ایک ہے، اس مقبولِ عام سلسلے میں پوچھے جانے والے سوالات کے جوابات قرآن وحدیث اور مُستَنَد دینی کُتُب سے اَخذ شُدہ معلومات اور مدنی پھولوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔

دعوتِ اسلامی کی "مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ" نے ان سوالات وجوابات کو کانٹ چھانٹ، تنقیح و تحقیق، تقدیم وتاخیر اور تصحیح و تخریج کے مراحل سے گزار کر تحریری شکل میں بنام "دلچسپ معلومات" پیش کر دیا ہے تاکہ معلومات کا یہ خزانہ کتابی شکل میں محفوظ ہوجائے۔فی الحال حضور تاجدارِ انبیاوخَاتَمُ الرُّسُل صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُقدّس نام "محمد" کے عدد 92 کی نسبت سے 92 موضوعات رکھے گئے ہیں، ہر موضوع کے تحت بارہویں شریف کی نسبت سے 12 سوالات رکھے گئے ہیں اوران کو جنت کے 8 دروازوں کی نسبت سے ان 8 عنوانات کے تحت لایا گیا ہے: (1) ایمان وعقائد (2) مسائل واحکام (3) سنتیں اورآداب (4) قرآن کریم (5) اچھی خصلتیں (6) بری خصلتیں (7) سیرت وحالات (8) متفرقات۔

پیشِ نظر کتاب میں علمِ دین کا بہت بڑا خزانہ دلچسپ سوالات جوابات کی شکل میں

www.dawateislami.net

موجود ہے، کتاب مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے لیے یکساں مفید ہے، سوالات کا انداز آسان ہونے کی وجہ سے بچے بھی انتہائی ذوق کے ساتھ اس کا مطالعہ کرسکتے ہیں۔ فرض علوم کے موضوعات بھی شامل ہیں جو ہر مسلمان کے لئے نہایت اہم ہیں، ساتھ ہی ساتھ کثیر سنتیں، آداب اور سیرت کے خوبصورت پہلو بھی اس کتاب میں موجود ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ہمیں اس کتاب کو پڑھنے، اس پر عمل کرنے اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو اس کے مطالعہ کی ترغیب دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)

تفسیر کی اھمیت

حضرت اِیاس بن معاویہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو لوگ قرآنِ مجید پڑھتے ہیں اور وہ اس کی تفسیر نہیں جانتے ان کی مثال اُن لوگوں کی طرح ہے جن کے پاس رات کے وقت ان کے بادشاہ کا خط آیا اور ان کے پاس چراغ نہیں جس کی روشنی میں وہ اس خط کو پڑھ سکیں تو ان کے دل ڈر گئے اور انہیں معلوم نہیں کہ اس خط میں کیا لکھا ہے؟ اور وہ شخص جو قرآن پڑھتا ہے اور اس کی تفسیر جانتا ہے اس کی مثال اس قوم کی طرح ہے جن کے پاس قاصد چراغ لے کر آیا تو انہوں نے چراغ کی روشنی سے خط میں لکھا ہوا پڑھ لیا اور انہیں معلوم ہو گیا کہ خط میں کیا لکھا ہے۔

(تفسیر قرطبی، باب ماجاء فی فضل تفسیر القرآن واھلہ، ۱/ ۴۱، الجزء الاول ملخصاً)

www.dawateislami.net

اللہ تعالیٰ

سوال واجبُ الوُجود کس کو کہتے ہیں اور اس سے کیا مراد ہے؟

جواب ذاتِ باری تعالیٰ کو واجبُ الوُجود کہتے ہیں اور اس سے مراد وہ ذات ہے جس کا وجود ضَروری ہو۔[1]

سوال اللہ تعالیٰ کے قدیم اور اَزَلی ہونے کا کیا مطلب ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ کے قدیم اور اَزَلی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہمیشہ سے ہے۔[2]

سوال اللہ تعالیٰ کے اَبدی ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ کے اَبدی ہونے سے مراد یہ ہے کہ وہ ہمیشہ رہے گا۔[3]

سوال عِلمِ ذاتی کا کیا معنیٰ ہے؟

جواب عِلمِ ذاتی کا یہ معنیٰ ہے کہ بے خُدا کے دیئے خود حاصل ہو۔[4]

سوال عِلمِ ذاتی کس کا خاصہ ہے؟

جواب عِلمِ ذاتی اللہ تعالیٰ کا خاصہ ہے۔[5]

سوال اللہ تعالیٰ کی ذاتی صفات کون کون سی ہیں؟

جواب (1) حیات (2) قُدرت (3) سننا (4) دیکھنا (5) کلام (6) علم اور (7) ارادہ۔ یہ

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۲۔

2 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۳-۲۔

3 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۳۔

4 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۱۱۔

5 ... الدولۃ المکیۃ بالمادۃ الغیبیۃ، ص ۳۹۔

www.dawateislami.net

اللہ تعالیٰ کی ذاتی صفات ہیں۔[1]

سوال: اللہ تعالیٰ کے قادر ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: مراد یہ ہے کہ وہ ہر ممکن پر قادر ہے کوئی ممکن اس کی قُدرت سے باہر نہیں۔[2]

سوال: دنیا کی زندگی میں جاگتی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کا دیدار کس کے لئے خاص ہے؟

جواب: دنیا کی زندگی میں اللہ تعالیٰ کا دیدار امامُ الْاَنبیا حضرت محمد مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے خاص ہے۔[3]

سوال: آخرت میں کسے اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا؟

جواب: آخرت میں ہر سنّی مسلمان کو اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا۔[4]

سوال: کیا اللہ تعالیٰ کی ذات وصِفات کے سوا کوئی چیز قدیم ہے؟

جواب: جی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کے سوا سب چیزیں حادث ہیں یعنی پہلے نہ تھیں پھر موجود ہوئیں۔[5]

سوال: تقدیر کا مَطلب کیا ہے؟

جواب: ہر بھلائی، بُرائی اُس نے اپنے عِلمِ اَزَلی کے موافق مقدّر فرمادی ہے جیسا ہونے والا تھا اور جو جیسا کرنے والا تھا اپنے علم سے جانا اور وہی لکھ لیا۔ تو یہ نہیں کہ جیسا

---

1 . . . مسامرۃ شرح مسایرۃ، ص ۱۳۹۔ حدیقۃ ندیۃ، ۱/ ۲۵۳۔

2 . . . تفسیر کبیر، پ ۱۵، الکہف، تحت الآیۃ: ۴۵، ۷/ ۴۵۴۔ بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۶۔

3 . . . فتاوی حدیثیۃ، ص ۲۰۰۔ المعتقد المنتقد، ص ۵۶۔

4 . . . بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالی: وجوہ یومئذ ناضرۃ، ۴/ ۵۵۱، حدیث: ۷۴۳۷۔ الفقہ الاکبر، ص ۸۳۔ بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۲۱، ملتقطاً۔

5 . . . شرح عقائد نسفیۃ، ص ۹۸۔

www.dawateislami.net

اُس نے لکھ دیا ویسا ہم کو کرنا پڑتا ہے بلکہ جیسا ہم کرنے والے تھے ویسا اُس نے لکھ دیا۔ زید کے ذمّہ بُرائی لکھی اس لیے کہ زید برائی کرنے والا تھا اگر زید بھلائی کرنے والا ہوتا وہ اُس کے لیے بھلائی لکھتا تو اُس کے علم یا اُس کے لکھ دینے نے کسی کو مجبور نہیں کر دیا۔[1]

سوال کوئی بُرائی سَرزَد ہو جانے پر اسے تقدیر کی طرف منسوب کرنا کیسا ہے؟

جواب بُرا کام کر کے تقدیر کی طرف نسبت کرنا اور مَشِیَّتِ الٰہی کے حوالہ کرنا بہت بُری بات ہے بلکہ حکم یہ ہے کہ جو اچھا کام کرے اسے مِنْجَانِبِ اللہ کہے اور جو برائی سَرزَد ہو اُس کو شامتِ نفس تصوّر کرے۔[2]

نبوت و رسالت

سوال نبی کسے کہتے ہیں؟

جواب جس انسان کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہِدایت کے لیے وحی بھیجی ہو اسے نبی کہتے ہیں۔[3]

سوال رسول کسے کہتے ہیں؟

جواب اَنبیائے کرام میں سے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے کوئی نئی آسمانی کتاب اور نئی شریعت لے کر آئیں وہ رسول کہلاتے ہیں۔[4]

سوال وحی کسے کہتے ہیں؟

---

1 ... بہار شریعت، حصہ ۱، ۱/۱۱-۱۲۔

2 ... بہار شریعت، حصہ ۱، ۱/۱۹۔

3 ... بہار شریعت، حصہ ۱، ۱/۲۸، ملخصاً۔

4 ... شرح عقائد نسفیۃ، النوع الثانی خبر الرسول ... الخ، ص ۸۲-۸۳۔

www.dawateislami.net

جواب وحی اس کلام کو کہتے ہیں جو کسی نبی پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے نازل ہوا ہو۔[1]

وحی کی کتنی اَقسام ہیں؟

جواب اَنْبیا کے حق میں وحی تین قسم پر ہے:

(۱) بِالْواسطہ: فرشتے کی وَساطت سے کلامِ رَبّانی نبی کے پاس آئے جیسے جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام کا وحی لانا۔

(۲) بِلَاواسِطہ: فرشتے کی وَساطَت کے بغیر بَنَفْسِ نفیس کلامِ رَبّانی کو سننا جیسے معراج کی رات حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سنا اور کوہِ طور پر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے سنا۔

(۳) اَنْبیائے کرام کے قُلُوب میں معانی کا اِلْقا کیا جائے (دلوں میں بات ڈال دی جائے)۔[2]

کیا غیر نبی کے پاس وحی آسکتی ہے؟

جواب وحیٔ نُبُوَّت غیر نبی کے پاس نہیں آتی، جو اس کا قائل ہو وہ کافر ہے۔[3]

کیا اَنْبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام سے گناہ ممکن ہیں؟

جواب جی نہیں، وہ معصوم ہوتے ہیں ان سے کسی بھی طرح کا کوئی بھی گناہ ممکن نہیں۔[4]

کیا سب اَنْبیا پر ایمان لانا ضروری ہے یا کسی ایک پر ایمان لانا کافی ہے؟

---

1 . . . نزہۃ القاری، ۱/ ۲۳۴۔

2 . . . نزہۃ القاری، ۱/ ۲۳۴، ملخصاً۔

3 . . . المعتقد المنتقد، ص۱۰۵۔ شفا، فصل فی بیان ماھو من المقالات کفر، جزء: ۲، ص۲۸۵۔

4 . . . حدیقۃ ندیۃ، ۱/ ۲۸۸۔

www.dawateislami.net

جواب جی ہاں تمام اَنْبیا پر ایمان لانا ضَروری ہے ان میں سے کسی ایک کا انکار کرنا سب کا انکار کرنا ہے۔(1)

سوال سب سے پہلے اور آخری پیغمبر کا نام بتائیں؟

جواب سب سے پہلے پیغمبر حضرت سَیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام ہیں اور سب سے آخری پیغمبر حضرت سَیِّدُنا محمد مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔(2)

سوال اَنْبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو غیب کا عِلْم ہونے کے بارے میں ہمارا کیا عقیدہ ہے؟

جواب اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اَنْبیا عَلَیْہِمُ السَّلَام کو عِلْمِ غیب عطا فرمایا، زمین و آسمان کا ہر ذرّہ ہر نبی کے پیشِ نظر ہے مگر اِن کو یہ عِلْمِ غیب اللہ عَزَّوَجَلَّ کے دیے سے ہے، لہٰذا اِن کا علم عطائی ہوا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا علم ذاتی۔(3)

سوال عقیدۂ ختمِ نبوت سے کیا مراد ہے؟

جواب عقیدۂ ختمِ نبوت سے مراد یہ ماننا ہے کہ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آخری نبی ہیں۔ یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذات پر سلسلۂ نُبُوَّت کو ختم فرمادیا۔ حُضور کے زمانہ میں یا اس کے بعد قِیامت تک کوئی نیا نبی نہیں ہو سکتا۔(4)

سوال جو شخص ختمِ نبوت کو نہ مانے اس کے مُتعلِّق حکم کیا ہے؟

---

(1) ... تفسیر مدارک، پ ۱۹، الشعراء، تحت الآیۃ: ۱۰۵، ص ۸۲۵۔

(2) ... شرح عقائد نسفیہ، اول الانبیاء آدم ... الخ، ص ۳۰۰۔

(3) ... بہارِ شریعت، حصہ ا، ۱/ ۴۱-۴۵، ملخصاً۔

(4) ... بہارِ شریعت، حصہ ا، ۱/ ۶۳۔

www.dawateislami.net

جواب: جو شخص سرورِ دو عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے زمانہ میں یا آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد کسی کو نبوت ملنے کا عقیدہ رکھے یا کسی نئے نبی کے آنے کو ممکن مانے وہ کافر ہے۔[1]

سوال: اَنْبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ السَّلَام کی حیاتِ طَیِّبہ کے مُتعلِّق ہمارا عقیدہ کیا ہے؟

جواب: اَنْبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ السَّلَام کی حیاتِ طَیِّبہ کے مُتعلِّق ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ وہ اپنی اپنی قبروں میں اسی طرح بحیاتِ حقیقی زندہ ہیں جیسے دنیا میں تھے، کھاتے پیتے ہیں اور جہاں چاہیں آتے جاتے ہیں۔[2]

فِرشتے

سوال: فِرشتے کونسی مخلوق ہیں؟

جواب: فِرشتے ایک نوری مخلوق ہیں، وہ مرد ہیں نہ عورت، البتہ وہ مختلف شکلیں اختیار کر سکتے ہیں۔[3]

سوال: فِرشتوں کے وجود کا انکار کرنا یا انہیں نیکی کی قوّت کہنا کیسا؟

جواب: فِرشتوں کے وجود کا انکار کرنا یا یہ کہنا کہ فرشتہ نیکی کی قوّت کو کہتے ہیں، اسکے سوا کچھ نہیں۔ یہ دونوں باتیں کُفر ہیں۔[4]

سوال: ابلیس ذلیل ورُسوا ہونے سے پہلے کس مقام پر فائز تھا؟

---

1 ... المعتقد المنتقد، ص ۱۲۰۔

2 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۵۸۔

3 ... منح الروض الازھر، ص ۱۲۔ مسلم، کتاب الزھد، باب فی احادیث متفرقۃ، ص ۱۵۹۷، حدیث: ۲۹۹۶۔

4 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۹۵۔

www.dawateislami.net

جواب: ابلیس جِنّات میں سے تھا مگر بہت بڑا عابد وزاہد تھا یہاں تک کہ گروہِ ملائکہ میں اُس کا شمار تھا۔[1]

سوال: اُن فِرشتوں کے نام بتائیں جو تمام ملائکہ پر فضیلت رکھتے ہیں؟

جواب: حضرتِ جبرائیل، حضرتِ مِیکائیل، حضرتِ اِسرافیل اور حضرتِ عِزرائیل عَلَیۡہِمُ السَّلَام۔[2]

سوال: انسان کے ساتھ ہر وَقْت رہنے والے دو فرشتوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: کِراماً کاتِبین (یعنی اعمال لکھنے والے معزز فرشتے)۔[3]

سوال: قبر میں سوال کرنے والے فرشتوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: ان فرشتوں کو "مُنکَر نکیر" کہتے ہیں۔[4]

سوال: سب سے آخر میں کس کو موت آئے گی؟

جواب: سب سے آخر میں حضرتِ ملکُ الْمُوت عَلَیۡہِ السَّلَام کو موت آئے گی۔[5]

سوال: حضرتِ اسرافیل عَلَیۡہِ السَّلَام کے ذِمّے کیا کام ہے؟

جواب: حضرتِ اسرافیل عَلَیۡہِ السَّلَام کے ذِمّے قیامت کے دن صُور پھونکنا ہے۔[6]

سوال: فرشتوں کی کل تعداد کتنی ہے؟

---

1 . . . پ ۲۹، المدثر: ۳۱ - بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۵۰۔

2 . . . تفسیر کبیر، البقرة، تحت الآیة: ۳۰، ۱/۳۸۶، ملتقطاً۔

3 . . . پ ۳۰، الانفطار: ۱۱۔

4 . . . ترمذی، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی عذاب القبر، ۲/۳۳۷، حدیث: ۱۰۷۳۔

5 . . . شرح اصول اعتقاد اهل السنة والجماعة، ماورد فی کتاب الله . . . الخ، ۱/۲۰۲۔ الحبائک فی اخبار الملائک، ص ۲۷۲-۲۷۳۔

6 . . . الحبائک فی اخبار الملائک، ص ۳۱۔

www.dawateislami.net

جواب ان کی تعداد وہی جانے جس نے ان کو پیدا کیا اور اُسکے بتائے سے اُسکا رسول۔[1]

سوال وہ کون سا فرشتہ ہے جسے پانی برسانا اور رزق دینا وغیرہ ذمّہ داریاں سپُرد ہیں؟

جواب حضرتِ میکائیل عَلَیْہِ السَّلَام۔[2]

سوال تمام فرشتوں کے سردار کون ہیں؟

جواب حضرتِ جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام۔[3]

سوال عَرش کا طواف کرنے والے فرشتوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب جو ملائکہ عَرش کا طواف کرنے والے ہیں انہیں "کرّوبی" (کَر۔رُو۔بی) کہتے ہیں اور یہ ملائکہ میں صاحبِ سِیادَت ہیں۔[4]

جنّات

سوال جِنّات کون ہیں؟

جواب جِنّات ایک مخلوق ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انہیں آگ کے شعلے سے پیدا فرمایا ہے، ان میں نیک بھی ہیں اور بد بھی، یہ ایسے عجیب و غریب اور مشکل کام کرنے کی طاقت رکھتے ہیں جنہیں کرنا عام انسان کے بس کی بات نہیں۔[5]

سوال جنّ کو جِنّ کیوں کہتے ہیں؟

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۹۴۔

2 ... تفسیر بغوی، النازعات، تحت الآیة: ۵، ۴/۴۱۱۔

3 ... الحبائک فی اخبار الملائک، ص ۱۹۔

4 ... خزائن العرفان، پ ۲۴، المؤمن، تحت الآیۃ: ۷، ص ۸۶۴۔

5 ... پ ۲۷، الرحمٰن: ۱۵۔ تفسیر قرطبی، پ ۲۹، الجن، تحت الآیة: ۱۱، ۱۰/۱۲۔ حدیقۃ ندیۃ، ۱/۷۲۔

www.dawateislami.net

جواب: لُغت میں جِنّ کا معنٰی ہے "سَتْر اور خَفا" اور جِنّ کو اسی لئے جِنّ کہتے ہیں کہ وہ عام لوگوں کی نگاہوں سے پوشیدہ ہوتا ہے۔[1]

سوال: جِنّات کے وجود کا انکار کرنا کیسا؟

جواب: جِنّات کے وجود کا انکار یا بدی کی قوّت کا نام جِن یا شیطان رکھنا کُفر ہے۔[2]

سوال: اللہ تعالیٰ نے انسانوں اور جنّات میں سے پہلے کس کو پیدا فرمایا؟

جواب: جنّوں کو انسانوں سے پہلے پیدا فرمایا، حضرتِ سَیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے زمین پر جنّات رہتے تھے۔[3]

سوال: جِنّات کتنی تعداد میں ہیں؟

جواب: اِنسانوں کے مقابلے میں جِنّات کی تعداد 9 گُنا ہے۔[4]

سوال: بُرے جِنّات کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: بُرے جنّات کو شَیاطین کہا جاتا ہے۔[5]

سوال: جنّات سے حفاظت کیلئے قرآنِ پاک کی کن سورتوں اور آیات کی تلاوت کی جائے؟

جواب: (1) آیۃُ الکرسی (2) یٰسٓ شریف (3) سورۂ مومنون کی آخری آیات (4) سورۂ مؤمن کی اِبتدائی آیت (5) سورۃُ الْبَقَرہ (6) سورۂ اٰلِ عمران (7) سورۃُ الْاَعْراف

---

1 . . . عمدۃ القاری، کتاب بدء الخلق، باب ذکر الجن وثوابھم وعقابھم، ۱۰/ ۶۴۴۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۹۷۔

3 . . . درمنثور، پ ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۳۰، ۱/ ۱۱۱ - کتاب العظمۃ، صفۃ ابتداء الخلق، ص ۲۹۹، حدیث: ۸۹۱۔

4 . . . تفسیر طبری، پ ۱۷، الانبیاء، تحت الآیۃ: ۹۶، ۹/ ۸۵، ماخوذاً۔

5 . . . تفسیر کبیر، الکتاب الاول فی العلوم المستنبطۃ من قولہ: اعوذ باللہ . . . الخ، الباب الثانی . . . الخ، ۱/ ۸۵۔

www.dawateislami.net

(8)سورۂ حَشْر کی آخری آیات(9)سورۂ اِخلاص(10)سورۃُ الْفلق اور سورۃُ النّاس۔[1]

سوال: کیا انسانوں کی طرح جنات پر شَرْعی اَحکام لاگو ہوتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! جنّات بھی شریعتِ مُطَہَّرَہ کے پابند ہیں۔ مسلمان جنّات نَماز پڑھتے، روزہ رکھتے، حج کرتے، تلاوتِ قرآن کرتے اورانسانوں سے دینی علوم اور روایتِ حدیث حاصل کرتے ہیں اگرچہ انسانوں کو پتانہ چلے۔[2]

سوال: اِمامُ الْاَئِمّہ، امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے وِصال پر جنّات کیا کہہ رہے تھے؟

جواب: جنّات ایک دوسرے سے کہہ رہے تھے: فقیہ (قرآن وسنت سے اَحکام نکالنے اورانہیں واضح کرنے والا عالم) چلا گیا تو اب تمہارے لئے کوئی فقیہ نہ رہا لہٰذا اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرو اور ان کے پیروکار اور جانشین بنو۔[3]

سوال: کیا جنّات نے بھی سرکارِ دوعالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کی خوشی منائی تھی؟

جواب: جی ہاں! جب حُضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادتِ باسعادت ہوئی تو جَبَلِ ابی قُبَیس اور حَجُون کے پہاڑ پر جن نے قسم کھا کر یہ نِدا کی: "انسانوں میں سے کسی عورت نے ایسا بچہ نہیں جَنا جیسا فخر وصفات والا بچّہ حضرتِ آمنہ رَضِیَ

---

1 . . . قوم جنات اور امیر اہلسنّت، ص۱۵۹۔

2 . . . فتاوی حدیثیۃ، مطلب الاصح ان الجن لیس فیھم نبی ولا رسول، ص ۹۹، ملتقطاً۔

3 . . . لقط المرجان فی احکام الجان، فی بکاء الجن، ص ۲۰۰۔

www.dawateislami.net

اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے جَنا ہے۔"[1]

سوال مدینۂ منورہ میں نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری کی خبر سب سے پہلے کس نے دی تھی؟

جواب یہ خبر مدینہ منورہ میں سب سے پہلے ایک جِنّ نے دی تھی۔[2]

سوال وہ کونسی مسجد ہے جس کی تعمیر جِنّات سے کروائی گئی؟

جواب بَیْتُ الْمُقدس۔[3]

جنت

سوال جنَّت کیا ہے اور یہ اللہ تعالٰی نے کس کے لیے بنائی ہے؟

جواب جنَّت ایک مکان ہے جسے اللہ تعالٰی نے ایمان والوں کیلئے بنایا ہے، اس میں وہ نعمتیں مہیا کی ہیں جن کو نہ آنکھوں نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا، نہ کسی آدمی کے دل پر ان کا خطرہ گزرا۔[4]

سوال جنَّت کتنی وَسیع ہے؟

جواب جنَّت کی وُسعت کو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے بتائے سے رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جانیں، مختصر یہ کہ اس میں سو (100) درجے ہیں۔[5]

---

1 . . . لقط المرجان فی احکام الجان، نداء الجن . . . الخ، ص ۱۷۲۔

2 . . . معجم اوسط، من اسمہ احمد، ۱/۲۲۴، حدیث: ۷۶۵۔

3 . . . تفسیر بغوی، پ ۲۲، سبا، تحت الآیۃ: ۱۳، ۳/۱۳/۴۷۶۔

4 . . . مسلم، کتاب الجنۃ وصفۃ نعیمہا واہلہا، ص ۱۵۱۶، حدیث: ۲۸۲۴۔ بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۱۵۲۔

5 . . . ترمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، باب ماجاء فی صفۃ درجات الجنۃ، ۴/۲۳۸، حدیث: ۲۵۳۹۔

www.dawateislami.net

جنّت کے دو دَرَجوں کے درمیان کتنی مُسافت ہے؟

جواب: جنّت کے ہر دو دَرَجوں کے درمیان کی مسافت زمین و آسمان کے درمیان کے فاصلے کے برابر ہے۔[1]

جنّت کا ایک دَرَجہ اپنے اندر کتنی وُسعت رکھتا ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے کہ اگر تمام عالَم ایک درجے میں جمع ہوں تو وہ سب کے لئے وسیع ہے۔[2]

جنّتوں کی تعداد اور نام بتائیں؟

جواب: جنّتیں آٹھ (8) ہیں: (۱) دَارُ الْجَلَال (۲) دَارُ الْقَرَار (۳) دَارُ السَّلام (۴) جنّتِ عَدْن (۵) جنّتُ الْمَاْوٰی (۶) جنّتُ الْخُلد (۷) جنّتُ الْفِرْدَوس (۸) جنّتُ النَّعیم۔[3]

جنّت کے کتنے دروازے ہیں؟

جواب: جنّت کے طَبَقے بہت ہیں ہر طَبَقہ کا علیحدہ دروازہ ہے، خود جنّت ہی کے بہت دروازے ہیں۔[4]

داروغۂ جنّت کا نام بتائیں؟

جواب: حضرتِ رِضوان عَلَیْہِ السَّلَام۔[5]

---

1 ... ترمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، باب ماجاء فی صفۃ درجات الجنۃ، ۴/۲۳۸، حدیث: ۲۵۳۹۔

2 ... ترمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، باب ماجاء فی صفۃ درجات الجنۃ، ۴/۲۳۹، حدیث: ۲۵۴۰۔

3 ... روح البیان، پ ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۵، ۱/۸۲۔

4 ... مرآۃ المناجیح، ۶/۶۰۸۔

5 ... مسند شہاب، باب ان لکل شیئ قلبا ... الخ، ۲/۱۳۰، حدیث: ۱۰۳۶۔

www.dawateislami.net

سوال: اللہ تعالٰی کی طرف سے جنّتیوں پر سب سے اعلٰی اِنْعام کیا ہو گا؟

جواب: جنّتیوں کیلئے سب سے بڑا انعام یہ ہے کہ انہیں دیدارِ الٰہی نصیب ہو گا۔(1)

سوال: جنّت میں کس کس قسم کی نہریں بہتی ہیں؟

جواب: پانی، شہد، دودھ اور شرابِ طَہور کی۔(2)

سوال: جنّت کے دَروازے کتنے وَسیع ہوں گے؟

جواب: جنّت کے دَروازے اتنے وَسیع ہوں گے کہ ایک بازو سے دوسرے تک تیز گھوڑے کی ستّر بَرَس کی راہ ہو گی۔(3)

سوال: حوضِ کوثر کیا ہے؟

جواب: یہ حضور ساقیٔ کوثر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا وہ حوض ہے جس سے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میدانِ محشر میں اپنی اُمت کو سیراب فرمائیں گے۔(4)

سوال: جنتی جنّت میں کتنی عمر کے دکھائی دیں گے؟

جواب: تیس (30) یا تینتیس (33) سال کے۔(5)

دوزخ

سوال: دوزخ کیا ہے؟

---

1 . . . مسلم، کتاب الایمان، باب اثبات رؤیۃ المومنین فی الآخرۃ . . . الخ، ص ۱۱۰، حدیث: ۱۸۱۔

2 . . . ترمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، باب ماجاء فی صفۃ انھار الجنۃ، ۳/۲۵۷، حدیث: ۲۵۸۰۔

3 . . . مسند احمد، حدیث ابی رزین العقیلی، ۵/۴۷۵، حدیث: ۱۶۲۰۶۔

4 . . . روح البیان، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۵، ۱/۸۳۔

5 . . . ترمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، باب ماجاء فی سن اھل الجنۃ، ۴/۲۴۴، حدیث: ۲۵۵۴۔

www.dawateislami.net

جواب دوزخ ایک مکان ہے جو اللہ قہّار و جبّار کے جلال و قہر کا مظہر ہے۔

سوال دوزخ کے بارے میں ہمارا کیا عقیدہ ہے؟

جواب دوزخ حق ہے[1] اس کا انکار کرنے والا کافر ہے[2] اور یہ پیدا ہو چکی ہے۔[3]

سوال دوزخ کی گہرائی کتنی ہے؟

جواب دوزخ کی گہرائی کو اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی جانتا ہے، حدیث شریف میں ہے: اگر ایک بہت بڑا پتھر جہنّم کے کنارے سے پھینکا جائے اور وہ اس میں 70 سال تک گرتا رہے تب بھی اس کی تہ تک نہ پہنچے گا۔[4]

سوال دوزخ پر مقرّر نگران فرشتوں کی تعداد بتائیں؟

جواب اِن کی تعداد اُنیس (19) ہے، ایک حضرتِ مالک عَلَیْہِ السَّلَام اور اٹھارہ (18) اُن کے ساتھی۔[5]

سوال قِیامت کے روز جہنّم کو کس حال میں لایا جائے گا؟

جواب قِیامت کے روز جہنّم کو اس حال میں لایا جائے گا کہ اس کی ستّر (70) لگامیں ہوں گی اور ہر لگام کو 70 ہزار فرشتے کھینچ رہے ہوں گے۔[6]

سوال جہنّم کی سختیاں کیسی ہیں؟

---

1 . . . شرح عقائد نسفیۃ، ص ۲۴۹۔

2 . . . شفا، القسم الرابع، الباب الاول، فصل فی بیان ما ھو من المقالات . . . الخ، الجزء الثانی، ص ۲۹۰۔

3 . . . تفسیر خازن، ال عمران، تحت الآیۃ: ۱۳۳، ۱/ ۳۰۱۔

4 . . . ترمذی، کتاب صفۃ جھنم، باب ماجاء فی صفۃ قعر جھنم، ۴/ ۲۶۰، حدیث: ۲۵۸۴۔

5 . . . تفسیر خازن، پ ۳۰، المدثر، تحت الآیۃ: ۳۰، ۴/ ۳۲۹۔

6 . . . ترمذی، کتاب صفۃ جھنم، باب ماجاء فی صفۃ النار، ۴/ ۲۵۹، حدیث: ۲۵۸۲۔

www.dawateislami.net

جواب حدیثِ پاک میں ہے: اگر جہنّم کو سُوئی کے ناکے کے برابر کھول دیا جائے تو تمام زمین والے اس کی گرمی سے مر جائیں، یہ دنیا کی آگ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دُعا کرتی ہے کہ اسے جہنّم میں پھر نہ لے جائے۔[1]

سوال جہنّم کا سب سے کم درجے کا عذاب کیا ہو گا؟

جواب جس کو سب سے کم درجے کا عذاب ہو گا، اسے آگ کی جوتیاں پہنا دی جائیں گی، جس سے اُس کا دماغ ایسا کھولے گا جیسے تانبے کی پتیلی کھولتی ہے، وہ سمجھے گا کہ سب سے زیادہ عذاب اس پر ہو رہا ہے حالانکہ یہ سب سے ہَلکا ہو گا۔[2]

سوال جہنّم کی وہ کون سی وادی ہے جس سے خود جہنّم بھی پناہ مانگتا ہے؟

جواب اس وادی کا نام "وَیل" ہے اور جان بوجھ کر نماز قضا کرنے والے اُس کے مُستَحِق ہیں۔[3]

سوال دوزخ میں کتنی وادیاں ہیں؟

جواب حدیث شریف میں ہے: دوزخ میں 70 ہزار وادیاں ہیں، ہر وادی میں 70 ہزار گھاٹیاں، ہر گھاٹی میں 70 ہزار بِل ہیں اور ہر بِل میں سانپ ہے جو جہنمیوں کے چہروں کو کھاتا ہے۔[4]

سوال دوزخ کی آگ کس رنگ کی ہے؟

---

1 . . . معجم اوسط، ۲/۷۸، حدیث: ۲۵۸۳۔

2 . . . مسلم، کتاب الایمان، باب اھون اھل النار عذاباً، ص ۱۳۴، حدیث: ۲۱۲۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱/۴۳۴۔

4 . . . الترغیب والترھیب، کتاب صفة الجنة والنار، الترھیب من النار، فصل فی اودیتھا وجبالھا، ۴/۲۵۴، حدیث: ۴۰۔

www.dawateislami.net

جواب حُضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: دوزخ کی آگ کو ہزار سال جلایا گیا یہاں تک کہ سفید ہو گئی، پھر ہزار سال جلایا گیا تو سرخ ہو گئی، پھر ہزار سال جلایا گیا حتّٰی کہ سِیاہ ہو گئی، اب یہ تاریک رات کی طرح سِیاہ (کالی) ہے۔[1]

سوال کون سی چیز سب سے زیادہ لوگوں کو دوزخ میں داخل کرے گی؟

جواب (1) مُنہ اور (2) شَرْم گاہ۔[2]

سوال جہنّم کی آگ دنیا کی آگ سے کتنی زیادہ شدید ہے؟

جواب دنیا کی آگ جہنّم کی آگ کے ستّر جزوں میں سے ایک ہے۔[3]

عالَمِ بَرْزَخ

سوال بَرْزَخ کسے کہتے ہیں؟

جواب دنیا اور آخرت کے درمیان ایک اور عالَم ہے جسے عالَمِ بَرْزَخ کہتے ہیں۔[4]

سوال عالَمِ بَرْزَخ میں کب تک رہنا ہو گا؟

جواب مرنے کے بعد اور قیامت سے پہلے تمام اِنس و جنّ کو حسبِ مراتب اُس میں رہنا ہوتا ہے۔[5]

سوال کیا روح و جسم دونوں مر جاتے ہیں؟

---

1. . . . ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب صفۃ النار، ۴/۵۲۹، الحدیث: ۴۳۲۰۔
2. . . . ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی حسن الخلق، ۳/۴۰۴، حدیث: ۲۰۱۱۔
3. . . . ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب صفۃ النار، ۴/۵۲۸، حدیث: ۴۳۱۸۔
4. . . . تفسیر طبری، پ ۱۸، المؤمنون، تحت الآیۃ: ۱۰۰، ۹/۲۴۴۔
5. . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۹۸۔

www.dawateislami.net

جواب موت کے معنیٰ صِرف روح کا جسم سے جُدا ہو جانا ہیں، یہ مراد نہیں کہ روح مر جاتی ہے، روح ہمیشہ زندہ رہتی ہے۔ (1)

سوال بَرزَخی زندگی کی کیفیت کیسی ہوتی ہے؟

جواب بَرزَخ میں کسی کو آرام ہے اور کسی کو تکلیف۔ راحت و لذّت، کُلفَت و اَذِیت (دُکھ و مصیبت)، سُرور و غم سب حالتیں برزخ میں ہیں۔ (2)

سوال قَبْر کے عذاب واِنْعام کا انکار کرنے والے کا کیا حکم ہے؟

جواب ایسا شخص گمراہ ہے۔ (3)

سوال کیا مرنے کے بعد بھی روح کا تَعلُّق انسان کے بدن کے ساتھ باقی رہتا ہے؟

جواب جی ہاں! اگرچہ روح بدن سے جُدا ہو گئی مگر بدن پر جو گزرے گی رُوح ضَرور اُس سے آگاہ ہو گی۔ (4)

سوال بَرزَخ میں مسلمان کی روح کہاں رہتی ہے؟

جواب مسلمان کی روح حسبِ مرتبہ مختلف مقاموں میں رہتی ہے۔ (5)

سوال بَرزَخ میں کافِر کی روح کہاں رہتی ہے؟

جواب کافروں کی خبیث روحیں بعض کی اُن کے مَرگھَٹ یا قَبْر پر رہتی ہیں، بعض کی چاہِ بَرہُوت میں کہ یَمَن میں ایک نالہ ہے، بعض کی پہلی، دوسری، ساتویں

---

1 . . . شرح الصدور، باب فضل الموت، ص ١٢، باب مقر الارواح، ص ٣٢٤۔ فتاویٰ رضویہ، ٩/ ٦٥٧۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ١، ١/ ١٠٠، ملخصاً۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ١، ١/ ١١٣۔

4 . . . منح الروض الازھر، ص ١٠٠۔ شرح عقائد نسفیۃ، ص ١٢٤۔

5 . . . بہارِ شریعت، حصہ ١، ١/ ١٠١۔

www.dawateislami.net

زمین تک، بعض کی اُس کے بھی نیچے سِجّین میں، اور وہ کہیں بھی ہو، جو اُس کی قَبْر یا مَرگھَٹ پر گزرے اُسے دیکھتے، پہچانتے، بات سُنتے ہیں مگر کہیں جانے آنے کا اختیار نہیں کہ قید ہیں۔[1]

سوال: کیا مرنے کے بعد روح کسی اور بدن میں منتقل ہو سکتی ہے؟

جواب: یہ خیال کہ روح کسی دوسرے بدن میں چلی جاتی ہے خواہ وہ آدمی کا بدن ہو یا کسی اور جانور کا جس کو تَناسُخ اور آواگون کہتے ہیں محض باطِل اور اس کا ماننا کُفر ہے۔[2]

سوال: ”عَجْبُ الذَّنَب“ کسے کہتے ہیں؟

جواب: رِیڑھ کی ہڈّی کے وہ باریک اَجزا جن کو نہ کسی خوردبین سے دیکھا جا سکتا ہے، نہ آگ اُنہیں جلا سکتی، نہ زمین اُنہیں گلا سکتی ہے، یہی تخمِ جسم ہیں، لٰہذا روزِ قِیامت روحوں کا اِعادہ (یعنی لوٹانا) اسی جِسْم میں ہو گا۔[3]

سوال: وہ کون ہیں جن کے جسموں کو قَبْر کی مٹّی نہیں کھا سکتی؟

جواب: انبیا عَلَیْہِمُ السَّلَام، اولیائے کرام، عُلَمائے دین، شہدا، قرآن مجید پر عمل کرنے والے حُفّاظ، کبھی بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی نہ کرنے والوں اور اپنے اوقات کو دُرُود شریف میں مُستَغرق رکھنے والوں کے اَجْسام کو قَبْر کی مٹّی نہیں کھا سکتی۔[4]

سوال: کیا قَبْر ہر مُردے کو دباتی ہے؟

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۱۰۳۔

2 . . . نبراس، والبعث حق، ص ۲۱۳۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۱۱۲۔

4 . . . روح البیان، پ ۱۰، التوبۃ، تحت الآیۃ: ۴۱، ۳/ ۴۳۹۔

شرح الصدور، باب نتن المیت۔۔۔الخ، ص ۳۱۷-۳۱۸۔ جامع کرامات الاولیاء، ۱/ ۲۷۶۔

www.dawateislami.net

جواب: اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے علاوہ ہر ایک کو قبر دباتی ہے مگر مسلمان کو دبانا شفقت کے ساتھ ہوتا ہے جیسے ماں بچّے کو سینے سے لگا کر چمٹائے اور کافِر کو سختی سے حتّٰی کہ اُس کی پسلیاں اِدھر سے اُدھر ہو جاتی ہیں۔ (1)

قیامت کی نشانیاں

سوال: قِیامت کی نشانیوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: اِس سے مراد دنیا کے فنا ہونے سے پہلے ظاہر ہونے والی چھوٹی بڑی نشانیاں ہیں جن میں سے بعض واقع ہو چکیں اور کچھ باقی ہیں۔ (2)

سوال: قِیامت کی بعض چھوٹی بڑی نشانیاں بیان کیجئے؟

جواب: عُلَما کو اُٹھا کر عِلْم اُٹھالیا جائے گا، جہالت زیادہ ہو جائے گی، زنا، گانے باجے، شراب خوری اور مال کی کثرت ہو گی، مرد کم ہوں گے عورَتیں زیادہ ہوں گی، وَقْت میں بَرَکت نہ ہو گی، بڑے دجّال کے علاوہ نُبُوّت کے جھوٹے دعویدار 30 دجّال اور ہوں گے، زکوٰۃ دینا بھاری ہو گا، مرد بیوی کی پیروی کرے گا اور ماں باپ کی نافرمانی، لوگ اگلوں پر لعنت کریں گے، درندے اور جانور آدمی سے بات کریں گے، لباس وجوتوں سے محروم ذلیل لوگ محلّات میں فخر کریں گے، لوگ مسجِد میں چِلائیں گے، دجّال کا ظُہور ہو گا، حضرتِ عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام

---

1 . . . فیض القدیر، ۵/ ۴۲۴، تحت الحدیث: ۷۴۹۳ - منح الروض الازھر، ص ۱۰۱ -
ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، ۴/ ۲۰۸، حدیث: ۲۴۶۸، ملتقطاً۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۱۱۶، ملخصاً۔

www.dawateislami.net

آسمان سے اُتریں گے، حضرتِ امام مَہدی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ظاہر ہوں گے، یاجوج ماجوج نکلیں گے، ایک جانور دابَّۃُ الْاَرْض ظاہر گا اور سورج مغرب سے نکلے گا۔[1]

سوال تمام دنیا میں فقط ایک ہی دین، دینِ اسلام کب ہو گا؟

جواب جب حضرتِ عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام نُزول فرمائیں گے۔[2]

سوال حضرتِ عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کس وقت اور کہاں نُزول فرمائیں گے؟

جواب حضرتِ عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام آسمان سے جامع مسجد دمشق کے شَرقی مینارے پر صبح کے وقت نُزول فرمائیں گے جبکہ نمازِ فَجْر کی اِقامت ہو چکی ہو گی۔[3]

سوال حضرتِ عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کتنے سال دنیا میں قیام فرمائیں گے؟

جواب آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے زمین پر قیام کا مجموعی عرصہ 40 سال ہے، آسمان پر تشریف لے جاتے وقت آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی عمر مبارک 33سال تھی، اب جو قربِ قیامت میں تشریف لائیں گے تو7 برس قیام فرمائیں گے۔[4]

سوال دجّال کی خاص نشانیاں بتائیں؟

جواب دجّال کی ایک آنکھ ہو گی، وہ کانا ہو گا اور اس کی پیشانی پر "کافر" لکھا ہو گا۔[5]

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۱۱۶-۱۲۷، ملخصًا۔

2 . . . بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب نزول عیسی۔۔۔الخ، ۲/۴۵۹، حدیث: ۳۴۴۸۔

تفسیر طبری، پ۶، النساء، تحت الآیۃ: ۱۵۹، ۴/۳۵۶۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۱۲۲، ملخصًا۔

4 . . . فتاوی حدیثیۃ، مطلب فی کم یقیم عیسی علیہ السلام بعد نزولہ؟، ص ۱۲۵، ملخصاً۔

5 . . . بخاری، کتاب الفتن، باب ذکر الدجال، ۴/۴۵۱، حدیث: ۷۱۳۱۔

www.dawateislami.net

دجّال کے ساتھ کس کی فوجیں ہوں گی؟

جواب دجّال کے ساتھ یہود کی فوجیں ہوں گی۔(1)

دجّال کتنے دن میں تمام روئے زمین کا گشت کرے گا؟

جواب دجّال حَرَمَین طَیِّبَین کے سوا تمام روئے زمین کا چالیس (40) دن میں گشت کرے گا۔(2)

اتنے کم دنوں میں ساری زمین کا گشت کیسے ہو گا؟

جواب کیونکہ چالیس دن میں پہلا دن سال بھر کے برابر ہو گا، دوسرا دن مہینے بھر کے برابر، تیسرا دن ہفتے کے برابر اور باقی دن چوبیس گھنٹے کے ہوں گے اور وہ بہت تیزی کے ساتھ سفر کرے گا، جیسے بادل کہ جس کو ہَوا اُڑاتی ہے۔(3)

حضرتِ سَیِّدُنا عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کا دجال پر کیا اثر ہو گا؟

جواب لعین دجّال جب حضرتِ سَیِّدُنا عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کو دیکھے گا تو ایسے پگھلے گا جیسے پانی میں نمک گُھلتا ہے اور وہ آپ سے بھاگے گا۔(4)

دجّال کس کے ہاتھوں قتل ہو گا؟

جواب حضرتِ عیسٰی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اسے جہنّم واصِل کریں گے۔(5)

---

1 . . . ابن ماجه، ابواب الفتن، باب فتنة الدجال، ۴/۴۰۶، حديث: ۴۰۷۷۔

2 . . . مسلم، كتاب الفتن، باب قصة الجساسة، ص ۱۵۷۴، حديث: ۲۹۴۲۔

3 . . . مسلم، كتاب الفتن، باب في ذكر الدجال۔۔۔الخ، ص ۱۵۶۸، حديث: ۲۹۳۷۔

4 . . . ابن ماجه، ابواب الفتن، باب فتنة الدجال۔۔۔الخ، ۴/۴۰۶، حديث: ۴۰۷۷۔

5 . . . ابن ماجه، ابواب الفتن، باب فتنة الدجال۔۔۔الخ، ۴/۴۰۶، حديث: ۴۰۷۷۔

www.dawateislami.net

سوال قریبِ قِیامت نکلنے والا جانور ”دَابَّۃُ الْاَرْض“ ہر شخص پر کیا نشانی لگائے گا؟

جواب ہر مسلمان کی پیشانی پر ایک نشان نورانی بنائے گا اور انگشتری (یعنی انگوٹھی) سے ہر کافِر کی پیشانی پر ایک سخت سیاہ دھبّا، اُس وقت تمام مسلم و کافِر علانیہ ظاہر ہوں گے۔[1]

قیامت

سوال قِیامت کے دن لوگ قبروں سے کس حالت میں اُٹھیں گے؟

جواب قِیامت کے دن لوگ اپنی قبروں سے ننگے بدن، ننگے پاؤں، ناختنہ شُدہ اُٹھیں گے۔[2]

سوال قِیامت کے دن کون حَشْر کے میدان میں منہ کے بل چل کر جائیں گے؟

جواب قِیامت کے دن کافِر مُنہ کے بل چل کر حَشْر کے میدان میں جائیں گے۔[3]

سوال قِیامت کا دن کتنے سال کا ہو گا؟

جواب پچاس ہزار سال کا۔[4]

سوال منکرِ قِیامت کا کیا حکم ہے؟

---

1 . . . ابن ماجه، ابواب الفتن، باب دابة الارض، ۴/۳۹۳، حدیث: ۴۰۶۶۔
بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۱۲۶، ملتقطاً۔

2 . . . مسلم، کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها، باب فناء الدنيا۔۔۔ الخ، ص ۱۵۲۹، حدیث: ۲۸۶۹۔

3 . . . مسلم، کتاب صفات المنافقين واحکامهم، يحشر الکافر علی وجهه، ص ۱۵۰۸، حدیث: ۲۸۰۶۔

4 . . . پ ۲۹، المعارج: ۴۔

www.dawateislami.net

جواب: اِس کا اِنکار کرنے والا کافِر ہے۔[1]

سوال: اِسرافیل عَلَیْہِ السَّلَام جب دوسری بار صور پھونکیں گے تو اپنی قَبرِ مُبارک میں سے سب سے پہلے کون باہر تشریف لائیں گے؟

جواب: سرکارِ دوعالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔[2]

سوال: میدانِ مَحشر کس زمین پر قائم ہوگا؟

جواب: ملکِ شام کی سرزمین پر۔[3]

سوال: جب اہلِ مَحشر شفاعت کے واسطے سرکارِ دوعالَم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے تو آپ کیا فرمائیں گے؟

جواب: حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرمائیں گے: اَنَا لَھَا یعنی میں شفاعت کے لیے ہوں۔[4]

سوال: "پُلِ صِراط" کسے کہتے ہیں؟

جواب: "صِراط" جہنّم کا پُل ہے جو بال سے باریک اور تلوار سے تیز ہے، جنّت کا راستہ اسی پر ہے۔[5]

سوال: پُل صراط کہاں نَصب کیا جائے گا؟

---

1 . . . منح الروض الازھر، ص ۱۹۵۔

2 . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب قولہ صلی اللہ علیہ وسلم۔۔۔الخ، ۳۷۸/۴، حدیث: ۳۶۸۹۔

3 . . . مسند احمد، حدیث بھز بن حکیم، ۲۳۵/۷، حدیث: ۲۰۰۴۲۔

4 . . . بخاری، کتاب التوحید، باب کلام الرب۔۔۔الخ، ۵۷۷/۴، حدیث: ۷۵۱۰۔

5 . . . مسند احمد، مسند السیدۃ عائشۃ، ۴۱۵/۹، حدیث: ۲۴۸۴۷۔ حدیقۃ ندیۃ، ۲۶۸/۱۔

www.dawateislami.net

جواب: پُل صراط جہنّم کی پُشت پر نصب کیا جائے گا، سب سے پہلے سرکارِ دوعالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آپ کی امت اس پل سے گزریں گے۔[1]

سوال: کیا قیامت کا دن ہر ایک کے لئے یکساں طویل ہو گا؟

جواب: نہیں، روزِ قیامت کی درازی بعض کافِروں کے لئے ہزار بَرَس اور بعض کے لئے پچاس ہزار بَرَس ہو گی جبکہ بندۂ مومن کے لئے یہ دن فَقط ایک فرض نَماز کے برابر ہو گا جو دنیا میں پڑھتا تھا۔[2]

سوال: میزان کیا ہے؟

جواب: وہ تَرازو ہے جس میں لوگوں کے اَعْمال تولے جائیں گے۔ اس کی ایک زَبان اور دو پلڑے ہیں، نیکیاں خوبصورت شکل میں اور گناہ بری شکل میں میزان میں رکھے جائیں گے۔[3]

سوال: میدانِ مَحْشَر میں زمین کس چیز کی کر دی جائے گی؟

جواب: تانبے کی۔[4]

اِیمان وکُفر

سوال: اِیمان کسے کہتے ہیں؟

---

1 ... بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالی: وجوہ یومئذ ناضرۃ۔۔۔الخ، ۴/ ۵۵۱، حدیث: ۷۴۳۷۔

2 ... تفسیر خازن، پ ۲۱، السجدۃ، تحت الآیۃ: ۵، ۳/ ۴۷۶۔

3 ... تفسیر بغوی، پ ۸، الاعراف، تحت الآیۃ: ۸، ۲/ ۱۲۴، ملخصاً۔

4 ... تفسیر طبری، پ ۱۳، ابراھیم، تحت الآیۃ: ۴۸، ۷/ ۴۷۹-۴۸۳۔

www.dawateislami.net

جواب سچے دل سے اُن سب باتوں کی تصدیق کرنا جو ضَروریاتِ دین سے ہیں، ایمان کہلاتا ہے۔[1]

کفر کسے کہتے ہیں؟

جواب کسی ایک ضرورتِ دینی کے اِنکار کو کُفر کہتے ہیں اگرچہ باقی تمام ضَروریاتِ دین کی تصدیق کرتا ہو۔[2]

ضَروریاتِ دین سے کیا مراد ہے؟

جواب ضَروریاتِ دین سے مراد اسلام کے وہ اَحکام ہیں جن کو ہر خاص و عام جانتے ہوں، جیسے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ایک ہونا، انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی نُبُوّت، نَماز و زکوٰۃ، جنّت و دوزخ، قیامت میں اٹھایا جانا، حساب و کتاب لینا وغیرہ۔[3]

ایمانِ مُفَصَّل و ایمانِ مُجْمَل بتائیے؟

جواب **ایمانِ مفصل:** اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

ایمانِ مجمل: اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ ط

کیا ایمان و کفر کے درمیان کوئی تیسرا درجہ بھی ہے؟

جواب ایمان و کفر کے درمیان کوئی واسِطہ (درجہ) نہیں ہے یا تو بندہ مسلمان ہو گا یا کافر

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۱۷۲۔

2 . . . مسامرۃ شرح مسایرۃ، مفھوم الایمان، ص ۳۳۰۔ بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۱۷۲۔

3 . . . مسامرۃ شرح مسایرۃ، مفھوم الایمان، ص ۳۳۰۔

www.dawateislami.net

تیسری کوئی صورت نہیں کہ نہ مسلمان ہو نہ کافِر۔[1]

سوال: کافِر کے لئے اس کے مرنے کے بعد مغفِرت کی دُعا کرنا کیسا ہے؟

جواب: جو کسی کافِر کے لئے اس کے مرنے کے بعد مغفرت کی دُعا کرے یا کسی مُردہ مُرتَد کو مرحوم یا مغفور کہے وہ خود کافِر ہے۔[2]

سوال: نِفاق کسے کہتے ہیں؟

جواب: زَبان سے اسلام کا دعویٰ کرنا اور دل میں اس کا انکار کرنا نِفاق ہے اور یہ بھی خالِص کُفر ہے۔[3]

سوال: مُرتَد کسے کہتے ہیں؟

جواب: مُرتَد وہ شخص ہے کہ اسلام کے بعد کسی ایسے اَمر کا انکار کرے جو ضَروریاتِ دین سے ہو۔ یعنی زبان سے (ایسا) کلمۂ کُفر بکے جس میں تاویلِ صحیح کی گنجائش نہ ہو۔ یونہی بعض افعال بھی ایسے ہیں جن سے کافر ہو جاتا ہے مثلاً بُت کو سجدہ کرنا۔ مُصْحَف شریف (قرآنِ پاک) کو نَجاست کی جگہ پھینک دینا۔[4]

سوال: شِرک کسے کہتے ہیں؟

جواب: شِرک کے معنیٰ غیرِ خُدا کو واجبُ الوُجود یا مُستحقِ عبادت جاننا۔[5]

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۱۸۱، ملخصاً۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۱۸۵، ملتقطاً۔

3 . . . تفسیر خازن، پ ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۶، ۱/ ۲۵۔

4 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۹، ۲/ ۴۵۵۔

5 . . . شرح عقائد نسفیۃ، اللہ تعالی خالق لافعال العباد، ص ۲۰۳، ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

سوال: اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے؟

جواب: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (1) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کے بندے اور رسول ہیں (2) نماز قائم کرنا (3) زکوۃ دینا (4) رَمضان کے روزے رکھنا اور (5) حج کرنا۔[1]

سوال: ایمان کی کتنی شاخیں ہیں؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے کہ ایمان کی ستّر (70) سے کچھ زائد شاخیں ہیں۔[2]

سوال: حرام کو حلال اور حلال کو حرام جاننے والے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جس چیز کی حِلَّت نَصِّ قطعی سے ثابت ہو اس کو حرام کہنا اور جس کی حُرمت یقینی ہو اسے حلال بتانا کُفر ہے جبکہ یہ حکم ضَروریاتِ دین سے ہو یا مُنکر اس حکمِ قطعی سے آگاہ ہو۔[3]

وِلایت

سوال: وِلایت کسے کہتے ہیں؟

جواب: وِلایت ایک قربِ خاص ہے کہ مولیٰ عَزَّوَجَلَّ اپنے بَرگُزیدہ بندوں کو محض اپنے فضل و کرم سے عطا فرماتا ہے۔[4]

---

1 . . . مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الایمان والاسلام . . . الخ، ص ۲۱، حدیث: ۸۔

2 . . . مسلم، کتاب الایمان، باب بیان عدد شعب الایمان . . . الخ، ص ۳۹، حدیث: ۳۵۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۱۷۶۔

4 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۲۶۴۔

www.dawateislami.net

سوال: کیا کوئی وَلی کسی صَحابی سے افضل ہو سکتا ہے؟

جواب: کوئی وَلی کتنے ہی بڑے مرتبے کا ہو کسی صَحابی کے رُتبے کو نہیں پہنچ سکتا۔(1)

سوال: کیا اکابر اولیا بھی گناہوں سے پاک ہوتے ہیں؟

جواب: اکابر اولیا کو اللہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے، اُن سے گناہ ہوتا نہیں، اگر ہو تو اس پر اِصرار نہیں کرتے فوری توبہ کرتے ہیں۔(2)

سوال: کرامت کسے کہتے ہیں؟

جواب: وَلی سے جو بات خلافِ عادت صادِر ہو اس کو کرامت کہتے ہیں۔(3)

سوال: اولیائے کرام سے کس طرح کی کرامات ممکن ہیں؟

جواب: مُردہ زندہ کرنا، مادَر زاد اندھے اور کوڑھی کو شِفا دینا، مشرِق سے مغرِب تک ساری زمین ایک قدم میں طے کر جانا، غرض تمام خلافِ عادت باتیں اولیاء سے ممکن ہیں۔(4)

سوال: کراماتِ اولیا کا انکار کرنا کیسا ہے؟

جواب: کرامتِ اولیا حق ہے، اس کا منکر گمراہ ہے۔(5)

سوال: اِلہام کسے کہتے ہیں؟

---

(1) . . . مرقاۃ، کتاب الفتن، ۹/۲۸۲-۲۸۳، تحت الحدیث: ۵۴۰۱۔

(2) . . . بریقۃ محمودیۃ، الباب الثانی، الفصل الاول، مطلب کرامات الاولیاء . . . الخ، ۱/۲۶۵۔
رسالۃ قشیریۃ، باب کرامات الاولیاء، ص ۳۸۱۔

(3) . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۵۸۔

(4) . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۲۶۹-۲۷۰۔

(5) . . . الفقہ الاکبر، ص ۷۹۔ بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/۲۶۹۔

www.dawateislami.net

جواب اولیا کے دل میں بعض اوقات سوتے یا جاگتے میں کوئی بات اِلقا ہوتی ہے، اُسے اِلْہام کہتے ہیں۔(1)

وَسوسہ اور اِلْہام میں کیا فرق ہے؟

جواب بُرے خیالات، فاسِد فکر کو وَسْوَسہ کہتے ہیں اور اچھے خیالات کو اِلْہام۔ وَسْوَسہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے، اِلْہام رب عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے۔(2)

کیا اولیائے کرام کو بھی عِلْمِ غیب عطا ہوتا ہے؟

جواب جی ہاں! اولیائے کرام کو بھی عِلْمِ غیب عطا ہوتا ہے مگر انبیا کے واسطے سے۔(3)

کیا کسی جاہل، بے عِلْم شخص کو وِلایت مل سکتی ہے؟

جواب جی نہیں! وِلایت بے عِلْم کو نہیں ملتی (بلکہ اس کے لئے علم ضروری ہے) خواہ عِلْم بطورِ ظاہر حاصل کیا ہو، یا اس مرتبہ پر پہنچنے سے پیشتر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس پر علوم مُنْکَشِف کر دیئے ہوں۔(4)

سب سے افضل اولیائے کرام کس اُمّت کے ہیں؟

جواب سب سے افضل اولیائے کرام حُضُور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اُمّت کے ہیں۔(5)

کیا کوئی وَلی احکامِ شَرعیہ کی پابندی سے آزاد ہو سکتا ہے؟

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۳۵۔

2 . . . مرآۃ المناجیح، ۱/ ۸۱۔

3 . . . روح البیان، پ ۲۹، الجن، تحت الآیۃ: ۲۷، ۱۰/ ۲۰۱۔

ارشاد الساری، کتاب التفسیر، سورۃ الرعد، تحت الحدیث: ۴۶۹۷، ۱۰/ ۳۶۹۔

4 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۲۶۴۔

5 . . . الیواقیت والجواهر، المبحث السابع والاربعون، الجزء الثانی، ص ۳۴۸۔

www.dawateislami.net

جواب: جی نہیں، کوئی وَلی کیسا ہی عظیم ہو احکامِ شَرعیہ کی پابندی سے سُبُکدوش نہیں ہو سکتا۔[1]

طہارت

سوال: قرآنِ پاک کی روشنی میں طَہارت کی اَہمیت بیان کریں؟

جواب: پاکیزگی اور پاکیزہ لوگ اللہ عَزَّوَجَلَّ کو پسند ہیں چنانچہ ارشاد ہوتا ہے: ﴿وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُطَّهِّرِیْنَ۝۱۰۸﴾ (پ۱۱، التوبۃ: ۱۰۸) ترجمۂ کنز الایمان: "اور ستھرے اللہ کو پیارے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ناپاکی کو اتنا ناپسند کیا گیا کہ بغیر وضو قرآنِ پاک کو ہاتھ تک لگانے سے منع فرمادیا گیا، چنانچہ ارشاد ہوا: ﴿لَّا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَؕ۝۷۹﴾ (پ۲۷، الواقعۃ: ۷۹) ترجمۂ کنز الایمان: "اسے نہ چھوئیں مگر باوضو۔"

سوال: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے طَہارت کی اَہمیت سے مُتعلّق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: فرمایا: "طہارت نِصف ایمان ہے۔"[2]

سوال: وہ طہارت جو نَماز کی شَرط ہے اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد یہ ہے کہ نَمازی کا بدن، اس کے کپڑے اور وہ جگہ جہاں نَماز پڑھنی ہے نَجاست سے پاک ہو۔[3]

سوال: طہارت کی کتنی قسمیں ہیں؟

---

1 ... بہارِ شریعت، ۱/ ۲۶۶۔

2 ... مسلم، کتاب الطھارۃ، باب فضل الوضوء، ص ۱۴۰، حدیث: ۲۲۳۔

3 ... شرح وقایۃ، کتاب الصلوٰۃ، باب شروط الصلوٰۃ، الجزء ۱، ص ۱۵۶۔

www.dawateislami.net

جواب طہارت کی دو قسمیں ہیں: (1) طہارتِ صُغریٰ (2) طہارتِ کُبریٰ۔ طہارتِ صُغریٰ سے مراد وُضو اور طہارتِ کُبریٰ سے مراد غُسل ہے۔[1]

سوال طہارت کے بغیر نماز پڑھنے والے کا کیا حکم ہے؟

جواب بِلا عُذر جان بوجھ کر بغیر طَہارت کے نماز پڑھنا کُفر ہے جبکہ اسے جائز سمجھے یا اِستِہزاءً (یعنی مذاق اُڑاتے ہوئے) یہ فعل کرے۔[2]

سوال مچھلی، مچھّر یا مکّھی وغیرہ کا خون اگر کپڑوں پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب مچھلی اور پانی کے دیگر جانوروں اور کھٹمل اور مچھر کا خون اور خچر اور گدھے کا لُعاب اور پسینہ پاک ہے۔[3]

سوال بلّی اگر پانی میں منہ ڈال دے تو اس پانی کا کیا حکم ہے؟

جواب گھر میں رہنے والے جانور جیسے بلّی، چوہا، سانپ، چھپکلی کا جھوٹا مکروہ ہے۔[4]

سوال کتّے کا لُعاب کیا حکم رکھتا ہے؟

جواب کتّے کا لُعاب ناپاک ہے۔[5]

سوال کیا دودھ پیتے بچّے کا پیشاب پاک ہوتا ہے؟

---

1. ... بہارِ شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۲۸۲۔
2. ... منح الروض الازھر، ص ۴۷۲۔
3. ... بہار شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۳۹۲۔
4. ... فتاوی هندية، كتاب الطهارة، الباب الثالث في المياه، الفصل الثاني، ۱/ ۲۴۔
ردالمحتار، كتاب الطهارة، باب المياه، فصل في البئر، مطلب في السؤر، ۱/ ۴۲۶۔
5. ... ردالمحتار، كتاب الطهارة، مطلب في السؤر، ۱/ ۴۲۵۔

www.dawateislami.net

جواب جی نہیں، ایک دن کے دودھ پیتے بچّے کا پیشاب بھی اسی طرح ناپاک ہے جس طرح عام لوگوں کا۔[1]

سوال کن پرندوں کی بیٹ پاک ہے؟

جواب جو پرند حلال اُونچے اُڑتے ہیں جیسے کبوتر، مینا، مرغابی، ان کی بیٹ پاک ہے۔[2]

سوال ناپاک کارپیٹ (CARPET) کو کیسے پاک کیا جائے؟

جواب کارپیٹ کا ناپاک حصّہ ایک بار دھو کر لٹکا دیجئے یہاں تک کہ پانی ٹپکنا مَوقوف ہو جائے پھر دوبارہ دھو کر لٹکایئے حتّٰی کہ پانی ٹپکنا بند ہو جائے پھر تیسری بار اِسی طرح دھو کر لٹکا دیجئے جب پانی ٹپکنا بند ہو جائے گا تو کارپیٹ پاک ہو جائے گا۔ چٹائی، چمڑے کے چپل اور مِٹّی کے برتن وغیرہ جن چیزوں میں پتلی نَجاست جذب ہو جاتی ہو اِسی طریقے پر پاک کیجئے۔[3]

سوال دوسرے کے کپڑے پر نَجاست لگی دیکھی تو کیا کیا جائے؟

جواب کسی دوسرے مسلمان کے کپڑے میں نَجاست لگی دیکھی اور غالِب گمان ہے کہ اس کو خبر کرے گا تو پاک کرلے گا تو خبر کرنا واجِب ہے۔ (ایسی صورت میں خبر نہیں دے گا تو گنہگار ہو گا)۔[4]

---

1 . . . درمختار، کتاب الطھارۃ، باب الانجاس، ۱/ ۵۷۴۔

2 . . . بہار شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۳۹۔

3 . . . اسلامی بہنوں کی نماز، ص ۲۶۳۔

4 . . . بہار شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۴۰۵۔

www.dawateislami.net

وُضو

سوال: وُضو سے متعلق قرآنِ پاک میں کیا اِرشاد ہوا؟

جواب: وُضو کے متعلق قرآنِ پاک میں اِرشاد ہوتا ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَیْدِیَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَیْنِؕ﴾ (پ٦، المائدۃ: ٦) ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو جب نماز کو کھڑے ہونا چاہو تو اپنا منھ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ اور سروں کا مسح کرو اور گٹوں تک پاؤں دھوؤ۔

سوال: حدیثِ پاک میں وُضو کی کیا فضیلت آئی ہے؟

جواب: حُضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "جب آدمی وُضو کرتا ہے تو ہاتھ دھونے سے ہاتھوں کے اور چہرہ دھونے سے چہرے کے اور سَر کا مَسح کرنے سے سر کے اور پاؤں دھونے سے پاؤں کے گناہ جَھڑ جاتے ہیں۔"[1]

سوال: ہمیشہ باوُضو رہنے والے کو کونسی سات فضیلتیں ملتی ہیں؟

جواب: (1) ملائکہ اُس کی صحبت میں رَغبت کریں (2) قلم اُس کی نیکیاں لکھتا رہے (3) اُس کے اَعضاء تسبیح کریں (4) اُس سے تکبیرِ اُولیٰ فوت نہ ہو (5) جب سوئے اللہ تعالٰی کچھ فِرشتے بھیجے کہ جنّ و اِنس کے شر سے اُس کی حفاظت کریں (6) سَکَراتِ موت اس پر آسان ہو (7) جب تک باوُضو ہو اَمانِ الٰہی میں رہے۔[2]

1... مسند امام احمد، ۱/۱۳۰، حدیث: ۴۱۵۔

2... فتاویٰ رضویہ، ۱/۷۰۳۔

www.dawateislami.net

وُضو کے کتنے فرائض ہیں؟

جواب وُضو میں چار فرض ہیں: (1) مونھ دھونا (2) کُہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا دھونا (3) سر کا مسح کرنا (4) ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں کا دھونا۔[1]

کسی عضو کو دھونے کے کیا معنیٰ ہیں؟

جواب کسی عُضو کے دھونے کے یہ معنیٰ ہیں کہ اس عُضو کے ہر حصّہ پر کم سے کم دو بوند پانی بہہ جائے۔ بھیگ جانے یا تیل کی طرح پانی چُپڑ لینے یا ایک آدھ بوند بہہ جانے کو دھونا نہیں کہیں گے نہ اس سے وُضو یا غُسل ادا ہو۔[2]

کیا مِسواک نماز کے لئے سنّت ہے یا وضو کے لئے؟

جواب مِسواک نَماز کے لیے سنّت نہیں بلکہ وُضو کے لیے، تو جو ایک وُضو سے چند نمازیں پڑھے، اس سے ہر نماز کے لیے مِسواک کا مطالبہ نہیں، جب تک تغیُّرِ رائحہ (سانس بدبودار) نہ ہو گیا ہو، ورنہ اس کے دفع کے لیے مستقل سنّت ہے۔[3]

ہاتھ وغیرہ سے خون نکلنے کے باوجود کب وُضو نہیں ٹوٹتا؟

جواب خون نکلا لیکن بہا نہیں تو یہ وضو کو نہیں توڑتا۔[4]

خون نکل کر بہہ گیا مگر وُضو نہ ٹوٹا، اس کی کیا صورت ہے؟

جواب اگر خون بہا مگر بہہ کر ایسی جگہ نہیں پہنچا جس کا وُضو یا غُسل میں دھونا فَرض ہو

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ۲، ۱/ ۲۸۸۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ۲، ۱/ ۲۸۸۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ۲، ۱/ ۲۹۵۔

4 . . . فتاوی هندية، كتاب الطهارة، الباب الاول في الوضوء، الفصل الخامس، ۱/ ۱۰۔

www.dawateislami.net

مثلاً خون نکل کر آنکھ یا کان میں بہا مگر ان سے باہر نہیں آیا تو وُضو نہیں ٹوٹا۔[1]

سوال اِنجِکشن لگانے سے وضو ٹوٹے گا یا نہیں؟

جواب گوشت میں اِنجِکشن لگانے میں صِرف اسی صورت میں وُضو ٹوٹے گا جب کہ بہنے کی مِقدار میں خون نکلے۔[2]

سوال کیا نَس کا انجکشن لگانے یا ٹیسٹ کیلئے خون نکالنے سے وضو ٹوٹ جائے گا؟

جواب نَس کا انجکشن لگا کر پہلے اوپر کی طرف خون کھینچتے ہیں جو کہ بہنے کی مقدار میں ہوتا ہے لہٰذا وضو ٹوٹ جاتا ہے یونہی سرنج کے ذریعے ٹیسٹ کرنے کے لیے خون نکالنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ یہ بہنے کی مقدار میں ہوتا ہے۔[3]

سوال کیا گلوکوز وغیرہ کی ڈرپ لگوانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب گلوکوز وغیرہ کی ڈرپ نس میں لگوانے سے وضو ٹوٹ جائے گا کیوں کہ بہنے کی مقدار میں خون نکل کر نلکی میں آجاتا ہے۔[4]

سوال دکھتی آنکھ سے نکلنے والے آنسوؤں کا کیا حکم ہے؟

جواب آنکھ کی بیماری کے سبب جو آنسو بہا وہ ناپاک ہے اور وُضو بھی توڑ دے گا۔[5]

غُسل

سوال غُسل کے کتنے فرائض ہیں؟

---

1 . . . فتاوی هندیة، کتاب الطهارة، الباب الاول فی الوضوء، الفصل الرابع فی المکروهات، ۱/۱۱۔

2 . . . نماز کے احکام، ص۲۷۔

3 . . . نماز کے احکام، ص۲۶-۲۷۔

4 . . . نماز کے احکام، ص۲۶۔

5 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الطهارة، ۱/۲۹۰۔

www.dawateislami.net

جواب غُسل کے تین فرائض ہیں: (1) کلّی کرنا (2) ناک میں پانی چڑھانا (3) تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا۔[1]

سوال "تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا" سے کیا مراد ہے؟

جواب اس سے مراد یہ ہے کہ سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے تلووں تک جِسم کے ہر پُرزے اور ہر رونگٹے پر پانی بہہ جائے، اگر ایک ذرّہ بھر جگہ یا کسی بال کی نوک بھی پانی بہنے سے رہ گئی تو غُسل نہ ہو گا۔[2]

سوال مَرد کے بال اگر گُندھے ہوئے ہوں تو غُسل کس طرح ہو گا؟

جواب اگر مَرد کے سر کے بال گُندھے ہوئے ہوں تو انہیں کھول کر جڑ سے نوک تک پانی بہانا فَرض ہے۔[3]

سوال اگر ناخُن پر نیل پالش لگی ہوئی ہو تو کیا غُسل ہو جائے گا؟

جواب اگر نیل پالش ناخنوں پر لگی ہوئی ہے تو اس کا چھڑانا فرض ہے ورنہ غُسل نہیں ہو گا۔[4]

سوال اگر ہاتھ میں سِیاہی کی تہ لگی رہ جائے تو کیا غُسل ہو جائے گا؟

جواب پکانے والے کے ناخُن میں آٹا، لکھنے والے کے ناخُن میں سیاہی کا جِرْم، عام لوگوں کے لیے مکّھی، مچّھر کی بیٹ لگی ہوئی رہ گئی اور توجّہ نہ رہی تو غسل ہو

---

1 . . . فتاوى هندية، كتاب الطهارة، الباب الثانى فى الغسل، الفصل الاول فى فرائضة، ۱/۱۳۔

2 . . . فتاویٰ رضویہ، ۱/ ۴۴۳-۴۴۴، ملتقطاً۔

3 . . . فتاوى هندية، كتاب الطهارة، الباب الثانى فى الغسل، الفصل الاول، ۱/۱۳۔

4 . . . نماز کے احکام، ص۱۰۶۔

www.dawateislami.net

جائے گا، ہاں معلوم ہو جانے کے بعد جُدا کرنا اور اس جگہ کا دھونا ضَروری ہے پہلے جو نَماز پڑھی وہ ہو گئی۔ [1]

سوال بہتے پانی میں غسل کا کیا طریقہ ہے؟

جواب اگر بہتے پانی مثلاً دریا یا نہر میں غسل کیا تو تھوڑی دیر اس میں رُکنے سے تین بار دھونے، ترتیب اور وُضو یہ سب سُنّتیں ادا ہو گئیں۔ [2]

سوال عورَت کے بال اگر گُندھے ہوئے ہوں تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب عورَت پر صِرف بالوں کی جڑ تر کر لینا ضَروری ہے کھولنا ضَروری نہیں، ہاں اگر چوٹی اتنی سخت گُندھی ہوئی ہو کہ بے کھولے جڑیں تر نہ ہوں گی تو کھولنا ضَروری ہے۔ [3]

سوال جن پر غُسل فَرض ہو کیا وہ اَذان کا جواب دے سکتے ہیں؟

جواب جن پر غُسل فَرض ہو ان کو اَذان کا جواب دینا جائز ہے۔ [4]

سوال ناپاکی کی حالت میں دُرود شریف پڑھ سکتے ہیں؟

جواب جن پر غُسل فَرض ہو ان کو درود شریف اور دُعائیں پڑھنے میں حَرَج نہیں، مگر بہتر یہ ہے کہ وُضو یا کُلّی کرکے پڑھیں۔ [5]

سوال ایسے دن غُسل فرض ہوا جس دن غسل کرنا سنّت یا مُستحب ہے تو کیا اسے فَرض

---

1 . . . فتاوی رضویہ، ۱/ ۴۵۵۔

2 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الطھارۃ، ۱/ ۳۲۰-۳۲۱۔ بہارِ شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۳۲۰، ملتقطاً۔

3 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الثانی فی الغسل، الفصل الاول، ۱/ ۱۳۔

4 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب السادس، الفصل الرابع، ۱/ ۳۸۔

5 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۳۲۷۔

www.dawateislami.net

کے ساتھ دوسرا غُسل الگ سے کرنا ہو گا؟

جواب: جس پر چند غُسل ہوں مثلاً عید بھی ہے اور جُمعہ کا دن بھی مزید فرض غُسل بھی ہو تو تینوں کی نیت کرکے ایک غُسل کرلیا، سب ادا ہوگئے اور سب کا ثواب ملے گا۔[1]

سوال: کن اَیّام میں غُسل کرنا سنّت ہے؟

جواب: جُمعہ، عیدُ الفطر، بقر عید، عَرفہ کے دن (یعنی 9 ذوالحجۃ الحرام) اور اِحرام باندھتے وقت نہانا سنت ہے۔[2]

سوال: کن مواقع پر غسل کرنا مُستحب ہے؟

جواب: (1) وقوفِ عَرَفات (2) وقوفِ مُزدلفہ (3) حاضریِ حرم (4) حاضریِ سرکارِ اعظم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (5) دُخولِ مِنیٰ (6) جمروں پر کنکریاں مارنے کے لئے تینوں دن (7) شبِ بَراءت (8) شبِ قدر (9) طواف (10) عَرفہ کی رات (11) مجلس میلاد شریف (12) دیگر مجالسِ خیر میں حاضری کے لئے (13) مُردہ نہلانے کے بعد (14) مجنون کو جنون جانے کے بعد (15) غشی سے اِفاقہ کے بعد۔[3]

تَیَمُّم

سوال: قرآنِ پاک میں تیمم کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: قرآنِ پاک میں ارشاد ہوا: ﴿وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الطهارة، مطلب: يوم عرفة افضل . . . الخ، ۱/ ۳۴۱۔

2 . . . فتاوی هندية، الباب الثالث، الفصل الاول، ۱/ ۱٦۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۳۲۴-۳۲۵، درمختار وردالمحتار، ۱/ ۳۴۱-۳۴۳۔

www.dawateislami.net

مِّنَ الْغَآىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَیْدِیْكُمْ مِّنْهُ ﴾(پ٦، المائدۃ: ٦) ترجمۂ کنزالایمان: اور اگر تم بیمار یا سفر میں ہو یا تم میں کوئی قضائے حاجت سے آیا یا تم نے عورتوں سے صحبت کی اور ان صورتوں میں پانی نہ پایا تو پاک مٹّی سے تیمّم کرو تو اپنے منھ اور ہاتھوں کا اس سے مسح کرو۔

سوال: حدیثِ پاک میں تیمّم کے متعلّق کیا آیا ہے؟

جواب: نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”پاک مٹّی مسلمان کا وضو ہے اگرچہ دس برس پانی نہ پائے۔“[1]

سوال: تیمّم کا حکم کب اور کس مقام پر نازل ہوا؟

جواب: تیمّم کا حکم ہجرت کے پانچویں سال مقامِ بَیداء یا ذاتُ الجَیش میں نازل ہوا۔[2]

سوال: آیتِ تیمّم کو کس کی برکت کہا گیا؟

جواب: حضرت سیِّدنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی آل کی۔[3]

سوال: تیمّم کے کتنے اور کون کونسے فرائض ہیں؟

جواب: تیمّم میں تین فرائض ہیں: (1) نیت (2) سارے مُنہ پر ہاتھ پھیرنا (3) دونوں ہاتھ کا کہنیوں سَمیت مسح کرنا۔[4]

---

1 ... مسند احمد، ٨/٨٦، حدیث: ٢١٤٢٩۔

2 ... بخاری، کتاب التیمم، باب التیمم، ١/١٣٣، حدیث: ٣٣٤۔ سیرتِ مصطفٰی، ص٣٢٠۔

3 ... بخاری، کتاب التیمم، باب التیمم، ١/١٣٣، حدیث: ٣٣٤۔

4 ... بہارِ شریعت، حصہ ٢، ١/٣٥٣-٣٥٥۔

www.dawateislami.net

سوال: تیمّم کی کتنی اور کون کونسی سنّتیں ہیں؟

جواب: تیمّم کی دس سنّتیں ہیں:(1)بِسْمِ اللّٰہ شریف کہنا (2)ہاتھوں کو زمین پر مارنا (3)زمین پر ہاتھ مار کر لَوٹ دینا (یعنی آگے بڑھانا اور پیچھے لانا)(4)انگلیاں کھلی ہوئی رکھنا(5)ہاتھوں کو جھاڑ لینا(6)پہلے منہ پھر ہاتھوں کا مَسح کرنا(7)دونوں کا مسح پے درپے ہونا(8)پہلے سیدھے پھر الٹے ہاتھ کا مَسح کرنا(9)داڑھی کا خلال کرنا(10)انگلیوں کا خلال کرنا جبکہ غُبار پہنچ گیا ہو۔[1]

سوال: کس صورت میں انگلیوں کا خلال کرنا فرض ہے؟

جواب: اگر (انگلیوں میں) غبار نہ ہو تو خلال فرض ہے۔[2]

سوال: تیمم کس چیز سے کرنا جائز ہے؟

جواب: جو چیز آگ سے جل کر نہ راکھ ہوتی ہے نہ پگھلتی ہے نہ نرم ہوتی ہے وہ زمین کی جنس (یعنی قسم) سے ہے اس سے تیمم جائز ہے۔[3]

سوال: تیمم کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: جن چیزوں سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے یا غُسل فَرض ہو جاتا ہے ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے اور پانی پر قادر ہونے سے بھی تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔[4]

سوال: وضو اور غسل کے تیمم میں کیا فرق ہے؟

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۲، ۱/۳۵۶۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۲، ۱/۳۵۶۔

3 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الرابع فی التیمم، الفصل الاول، ۱/۲۶۔

4 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الرابع فی التیمم، الفصل الثانی، ۱/۲۹۔

www.dawateislami.net

جواب: وُضو اور غُسل دونوں کے تیمم کا ایک ہی طریقہ ہے۔[1]

سوال: کیا زَم زَم شریف کے علاوہ دوسرا پانی نہ ہونے کی صورت میں تیمم کیا جاسکتا ہے؟

جواب: اگر اتنا آبِ زم زم شریف پاس ہے جو وضو کیلئے کافی ہے تو تیمم جائز نہیں۔[2]

سوال: کیا نمک سے تیمم جائز ہے؟

جواب: جو نمک پانی سے بنتا ہے اس سے تیمم جائز نہیں اور جو کان سے نکلتا ہے جیسے سیندھا نمک اس سے جائز ہے۔[3]

اذان واقامت

سوال: اَذان کی اِبتدا کب ہوئی اور اسلام کے سب سے پہلے مؤذّن کا نام بتایئے؟

جواب: اَذان کی اِبتدا ہجرت کے پہلے سال ہوئی اور اسلام کے سب سے پہلے مؤذّن حضرت سَیِّدُنا بلال حَبشی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہیں۔[4]

سوال: دینِ اسلام میں اذان کو کیا اہمیت حاصل ہے؟

جواب: اَذان کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایئے کہ پانچوں فرض نمازیں بشمول جُمعہ مبارک جب جماعتِ مُستحبّہ کے ساتھ مسجِد میں وقت پر ادا کی جائیں تو ان کے لیے اَذان سنّتِ مُؤَکدہ ہے اور اس کا حکم مثل واجب ہے کہ اگر اَذان نہ کہی تو

---

1 ...جوهرة النيرة، كتاب الطهارة، باب التيمم، ص ۲۸۔

2 ...فتاوى تاتارخانية، كتاب الطهارة، الفصل الخامس في التيمم، نوع آخر في بيان شرائطهم، ۱/ ۲۳۴۔

3 ...بہارِ شریعت، حصہ ۲، ۱/ ۳۵۸۔

4 ...شرح المواهب، باب بدء الاذان، ۲/ ۹۵ا۔ مسند احمد، مسند الانصار، ۸/ ۲۶۴۔

الاوائل للطبرانی، باب اول من اذن، ص ۱۱۶، رقم: ۸۵۔

www.dawateislami.net

وہاں کے سب لوگ گنہگار ہوں گے۔ "فتاویٰ خانیہ" میں ہے: اَذان شعائرِ اسلام میں سے ہے حتّٰی کہ اگر کسی شہر، بستی یا محلہ کے لوگ اَذان کہنا چھوڑ دیں تو حاکم انہیں اس پر مجبور کرے گا اور اگر وہ پھر بھی نہ مانیں تو اُن سے لڑائی کرے گا۔[1]

کیا پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اذان دینا ثابت ہے؟

جواب: جی ہاں! حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سفر میں اذان دینا ثابت ہے جس میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کلماتِ شہادت یوں ارشاد فرمائے: اَشْھَدُ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہ۔[2]

آنکھیں دکھنے سے حفاظت کا کوئی عمل بتائیں؟

جواب: حضرت سیدنا خضر رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں جو شخص مؤذّن سے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ سن کر مَرْحَبًا بِحَبِیْبِیْ وَقُرَّۃِ عَیْنِیْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کہے پھر دونوں انگوٹھے چُوم کر آنکھوں پر رکھے اس کی آنکھیں کبھی نہ دُکھیں۔[3]

پانچوں نمازوں کی اَذان و اقامت کا جواب دینے پر مردوں کو کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟

---

1. ... بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۴۶۴ ماخوذاً۔ فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب الثاني في الاذان، ۱/ ۵۳۔
درمختار، كتاب الصلاة، ۲/ ۶۰ ۔ فتاوی خانية، كتاب الصلاة، باب الاذان، ۱/ ۳۴۔
2. ... جدالممتار، باب الاذان، ۳/ ۸۱ ۔ فتاویٰ رضویہ، ۵/ ۳۷۵
3. ... المقاصدالحسنة، حرف الميم، ص ۳۹۰، تحت الحديث: ۱۰۲۱۔

www.dawateislami.net

جواب: تین کروڑ چوبیس لاکھ (32400000)۔[1]

سوال: اَذان دینے والا کیسا ہو؟

جواب: مُستحب یہ ہے کہ مؤذّن مرد، عاقل، صالح، پرہیز گار، عالمِ بالسنۃ، ذی وَجاہت، لوگوں کے احوال کا نگراں اور جو جماعت سے رہ جانے والے ہوں، ان کو زَجر کرنے والا ہو، اَذان پر مداومت (ہمیشگی) کرتا ہو اور ثواب کے لیے اَذان کہتا ہو۔[2]

سوال: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کتنے مؤذن تھے؟

جواب: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پانچ مؤذن تھے: (1) حضرت سَیِّدُنا بلال بن رَباح رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ (2) حضرت سَیِّدُنا عمرو بن اُمِّ مکتوم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ (3) حضرت سَیِّدُنا سعد بن عائذ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ (4) حضرت سَیِّدُنا ابو مَحذورہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اور (5) حضرت سَیِّدُنا زیادہ بن حارث صُدائی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ۔[3]

سوال: تلاوتِ قرآن کے دوران اَذان شروع ہو جائے تو کیا کرے؟

جواب: جب اذان ہو تو اُتنی دیر کیلئے سلام و کلام اور جوابِ سلام اور تمام کام مَوقوف کر دیجئے یہاں تک کہ تِلاوت بھی، اذان کو غور سے سنئے اور جواب دیجئے۔ اِقامت میں بھی اِسی طرح کیجئے۔[4]

1 ... فیضان اذان، ص۶۔

2 ... فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی فی الاذان، الفصل الاول، ۱/۵۳۔

3 ... مجموعۃ رسائل اللکنوی، خیر الخبر فی اذان خیر البشر، ۴/۳۲۸۔

4 ... فیضان اذان، ص۱۲۔

www.dawateislami.net

سوال: کیا اذان ہو جانے کے بعد بھی اذان کا جواب دیا جا سکتا ہے؟

جواب: اگر بوقتِ اذان جواب نہ دیا اور زیادہ دیر نہ گزری ہو تو جواب دے سکتے ہیں۔[1]

سوال: بوقتِ اذان باتیں کرنے والے کے لیے کیا وعید ہے؟

جواب: جو شخص اذان کے وقت باتوں میں لگا رہے اس پر مَعَاذَاللہ خاتمہ بُرا ہونے کا خوف ہے۔[2]

سوال: کیا اذان صرف نمازوں کے لیے دی جا سکتی ہے؟

جواب: جی نہیں! بلکہ درج ذیل مواقع پر بھی اذان دینا مُستحب ہے: (1) بچے (2) غمگین (3) مِرگی والے (4) غضبناک اور بد مزاج آدمی اور (5) بد مزاج جانور کے کان میں (6) لڑائی کی شدت کے وقت (7) آگ لگنے کے وقت (8) میت دفن کرنے کے بعد (9) جِنّ کی سَرکشی کے وقت (یا کسی پر جِنّ سوار ہو) (10) اُس وقت جب جنگل میں راستہ بھول جائیں اور کوئی بتانے والا نہ ہو۔[3] اور (11) وبا کے زمانے میں بھی اذان دینا مُستحب ہے۔

سوال: اِقامت کے وقت کوئی شخص آیا تو اس کا کھڑے ہو کر انتظار کرنا کیسا؟

جواب: اِقامت کے وقت کوئی شخص آیا تو اسے کھڑے ہو کر انتظار کرنا مکروہ ہے بلکہ بیٹھ جائے جب اقامت کہنے والا حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر پہنچے اس وقت کھڑا ہو۔ یوہیں جو لوگ مسجد میں موجود ہیں، وہ بھی بیٹھے رہیں، اس وقت اٹھیں، جب

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، مطلب: فی کراھۃ تکرار الجماعۃ فی المسجد، ۲/۸۱۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱/۴۷۳۔

3 . . . فتاویٰ رضویہ، ۵/۳۷۰۔

www.dawateislami.net

اقامت کہنے والا حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر پہنچے، یہی حکم امام کے لیے ہے۔[1]

نَماز

سوال: حدیث پاک میں نماز کا چور کسے کہا گیا ہے؟

جواب: نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں بدترین چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرے۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! نماز کا چور کون ہے؟ ارشاد فرمایا: جو رُکوع اور سجدے پورے نہ کرے۔[2]

سوال: اللہ تعالیٰ کیسی نماز کی طرف نظر نہیں فرماتا؟

جواب: پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بندے کی اُس نماز کی طرف نظر نہیں فرماتا جس میں رُکوع و سجود کے درمیان پیٹھ سیدھی نہ کرے۔[3]

سوال: طویل قیام کرنا افضل ہے یا زیادہ رکعتیں پڑھنا؟

جواب: نماز میں قیام طویل ہونا کثرتِ رَکعات سے افضل ہے یعنی جب کہ کسی وقتِ مُعَیَّن تک نماز پڑھنا چاہے مثلاً دو رَکعت میں اُتنا وقت صَرف کر دینا چار رکعت پڑھنے سے افضل ہے۔[4]

---

1 . . . فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب الثاني في الأذان، الفصل الثاني، ١/٥٧۔

2 . . . مسند احمد، حديث ابی قتادة الانصاری، ٨/٣٨٦، حديث: ٢٢٧٠٥۔

3 . . . مسند احمد، مسند ابی هريرة، ٣/٦١٧، حديث: ١٠٨٠٣۔

4 . . . بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ٦٦٧۔

www.dawateislami.net

سوال: کس نماز کی جماعت میں نیا آنے والا مقتدی شریک نہیں ہو سکتا؟

جواب: اگر فَرض چھوٹ جانے کے علاوہ کسی سبب سے نمازِ باجماعت دُہرائی جارہی ہو تو نیا آنے والا مقتدی اُس میں شریک نہیں ہو سکتا، البتہ اگر ترکِ فرض کے سبب دہرائی جائے تو نیا شخص شریک ہو سکتا ہے۔[1]

سوال: ایک رُکن میں کتنی بار کھجانے سے نماز فاسِد ہو جاتی ہے؟

جواب: ایک رُکن میں تین بار کُھجانے سے نماز فاسِد ہو جاتی ہے، یعنی یوں کہ کُھجا کر ہاتھ ہٹالیا پھر کُھجایا پھر ہٹالیا، یہ دو بار ہوا اگر اب اسی طرح تیسری بار کیا تو نماز جاتی رہے گی۔[2]

سوال: کب اٰمین کہنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اس کی کوئی صورت بیان کریں؟

جواب: نماز پڑھنے والے کو چھینک آئی تو دوسرے نے کہا: یَرْحَمُكَ الله، اس پر چھینک والے نے اٰمین کہا تو اس صورت میں اٰمین کہنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔[3]

سوال: نماز کی حالت میں اِدھر اُدھر دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اِدھر اُدھر مُنہ پھیر کر دیکھنا چاہے پورا مُنہ پھیرا یا تھوڑا مکروہِ تحریمی ہے، منہ پھیرے بغیر صرف آنکھیں پِھرا کر اِدھر اُدھر بے ضرورت دیکھنا مکروہِ تنزیہی ہے اور نادراً کسی غَرضِ صحیح سے ہو تو اَصلاً حَرج نہیں، حالتِ نماز میں

---

1 . . . فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۵۲۔

2 . . . فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب السابع فيما يفسد الصلاة، النوع الثاني، ۱/ ۱۰۴۔
غنية المتملي، مفسدات الصلاة، ص ۴۴۸۔

3 . . . غنية المتملي، كتاب الصلاة، فصل فيما يفسد الصلاة، ص ۴۳۹۔

www.dawateislami.net

نگاہ آسمان کی طرف اُٹھانا بھی مکروہِ تحریمی ہے۔[1]

سُترہ کسے کہتے ہیں اور اس کی مقدار کتنی ہو؟

جواب: نمازی کے آگے کسی ایسی چیز کا ہونا جس سے آڑ ہو جائے اُسے سترہ کہتے ہیں۔ سُترہ بقدر ایک ہاتھ کے اونچا اور انگلی برابر موٹا ہو۔[2]

کس صورت میں دورانِ جماعت ایک شخص نمازیوں کے آگے سے گزرنے کے باوجود گناہ گار نہیں ہوتا؟

جواب: جب امام کے آگے سُترہ موجود ہو تو اب امام کا سُترہ مقتدیوں کے لیے بھی سُترہ ہے، ان کے لئے الگ سُترہ کی حاجت نہیں، اس صورت میں کوئی مقتدیوں کے آگے سے گزرا تو گناہ گار نہیں۔[3]

نماز میں قرآن پاک سے دیکھ کر پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: نماز میں مُصْحَف شریف (قرآن پاک) سے دیکھ کر قرآن پڑھنا مُطْلَقاً مُفسدِ نماز ہے، یوہیں اگر محراب وغیرہ میں لکھا ہو اسے دیکھ کر پڑھنا بھی مفسِد ہے، ہاں اگر یاد پر پڑھتا ہو مُصحف یا محراب پر فقط نظر ہے، تو حرج نہیں۔[4]

تعدیلِ ارکان کسے کہتے ہیں؟

جواب: تعدیلِ اَرکان یعنی رُکوع، سُجود، قَومہ اور جَلسہ میں کم از کم ایک بار "سُبْحٰنَ

---

1 ... بہار شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۶۲۶ ملخصاً۔

2 ... بہار شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۶۱۵۔

3 ... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب مایفسد الصلاۃ ومایکرہ فیہا، مطلب اذا قرا قولہ... الخ، ۲/ ۴۸۷۔

4 ... بہار شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۶۰۹۔

www.dawateislami.net

اللہ“ کہنے کی مقدار ٹھہرنا۔[1]

عملِ کثیر کیا ہے اور کب اس سے نَماز فاسد ہوتی ہے؟

جواب: عملِ کثیر کہ نہ اعمالِ نماز سے ہو نہ نَماز کی اصلاح کے لیے کیا گیا ہو، نماز فاسد کر دیتا ہے، جس کام کے کرنے والے کو دُور سے دیکھ کر اس کے نماز میں نہ ہونے کا شک نہ رہے، بلکہ گمانِ غالب ہو کہ نماز میں نہیں تو وہ عملِ کثیر ہے۔[2]

نماز کی شرائط

نماز کی کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں؟

جواب: نماز کی چھ شرائط ہیں (1) طَہارت (2) سَترِ عورت (3) اِستِقبالِ قبلہ (4) وقت (5) نیّت (6) تکبیرِ تحریمہ۔[3]

وہ کونسی جگہ ہے جہاں کسی بھی طرف منہ کرکے نماز پڑھی جاسکتی ہے؟

جواب: کعبہ شریف کی عمارت کے اندر یا اس کی چھت پر نماز پڑھے تو جس طرف بھی چاہے متوجّہ ہو کر نماز پڑھنا جائز ہے۔[4]

وہ کونسا پاک وصاف کپڑا ہے جسے پہن کر نماز پڑھنا جائز نہیں؟

جواب: چُرایا ہوا کپڑا یا دھوبی وغیرہ کے یہاں سے بدلا ہوا کپڑا اگرچہ پاک و صاف ہو مگر اسے پہن کر نماز پڑھنا مکروہِ تحریمی، ناجائز اور گناہ ہے، نماز واجِبُ الْاِعادہ

---

1 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، مطلب: قدیشار الی المثنی . . . الخ، ۲/۱۹۳۔

2 . . . بہار شریعت، حصہ ۳، ۱/۶۰۹ ملتقطاً۔

3 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، ۲/۸۹۔

4 . . . فتاوی ہندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث فی شروط الصلاۃ، الفصل الثالث فی استقبال القبلۃ، ۱/۶۳۔

www.dawateislami.net

ہو گی اور ایسے کپڑے کا پہننا مرد و عورت سب کو حرام ہے۔[1]

سوال وہ کون ہے جو پانی پر قُدرت اور یاد ہوتے ہوئے بغیر وضو نماز پڑھے تو گناہ گار نہیں؟

جواب نابالغ بچّہ ایسا کرے تو گناہگار نہیں کیونکہ نابالغ پر وُضو فَرض نہیں۔[2] مگر ان سے وُضو کرانا چاہیئے تاکہ عادت ہو اور وُضو کرنا آجائے اور مسائلِ وُضو سے آگاہ ہو جائیں۔

سوال وہ کونسی زمین ہے جس سے تیمم نہیں کر سکتا لیکن وہاں نماز پڑھ سکتا ہے؟

جواب ایسی نَجَس زمین جو دھوپ یا ہوا سے پاک ہو گئی اس پر مُصَلّٰی بچھائے بغیر نماز پڑھنا جائز ہے مگر اس سے تیمم کرنا جائز نہیں۔[3]

سوال مکروہ اَوقات کتنے اور کون کونسے ہیں؟

جواب مکروہ اَوقات تین ہیں: (1) طلوعِ آفتاب سے لیکر 20 مِنَٹ بعد تک (2) غروبِ آفتاب سے 20 منٹ پہلے (3) نِصفُ النَّہار یعنی ضَحْوَۂ کبریٰ سے لیکر زوالِ آفتاب تک۔[4]

سوال ایک پاؤں پر کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو کیا حکم ہے؟

---

1 . . . فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۲۹۸، ۳۹۴، ملتقطاً۔

2 . . . ردالمحتار، کتاب الطهارة، مطلب في اعتبارات المركب التام، ۱/ ۲۰۲۔

3 . . . شرح وقاية، كتاب الطهارة، باب التيمم، الجزء ۱، ص ۹۸۔

4 . . . درمختار وردالمحتار، كتاب الصلاة، مطلب: يشترط العلم بدخول الوقت، ۲/ ۳۷-۴۰۔
بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۴۵۴، ملخصاً۔

www.dawateislami.net

جواب: بِلا ضَرورت ایک پاؤں پر کھڑے ہو کر نَماز پڑھی تو مکروہ ہے ہاں جس جگہ پاؤں رکھنا ہے وہ جگہ ناپاک ہے تو ایک پاؤں اٹھا کر نماز پڑھ سکتا ہے۔(1)

سوال: سجدے میں پیشانی پاک جگہ جبکہ ناک نجس جگہ پر ہو تو کیا نماز ہو جائے گی؟

جواب: جی ہاں نماز ہو جائے گی کہ ناک درہم سے کم جگہ پر لگتی ہے لیکن بلاضَرورت یہ بھی مکروہ ہے۔(2)

سوال: اگر نماز کی حالت میں صِرف مُنہ قبلے سے پھیر دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر منہ قبلے سے پھیرا تو واجب ہے کہ فوراً قبلے کی جانب کرلے اس صورت میں نماز فاسِد نہ ہو گی لیکن بِلاضَرورت یہ بھی مکروہ ہے۔(3)

سوال: اگر کسی نے نماز کی یوں نیت کی کہ ”میں چار رَکْعت مغرب کی یا تین رَکْعت ظُہر کی ادا کرتا ہوں“ نماز ہو جائے گی؟

جواب: جی ہاں نماز ہو جائے گی کیونکہ نیت میں تعدادِ رَکْعات کی ضَرورت نہیں البتہ افضل ضرور ہے۔(4)

سوال: امام نے اگر کسی مخصوص شخص کے مُتعلِّق یہ قصد کرلیا کہ ”میں فلاں کا امام نہیں ہوں“ تو ایسی صورت میں اس شخص کی نماز ہو گی یا نہیں؟

جواب: اس شخص کی نماز ہو جائے گی کیونکہ امام کو نیتِ امامت کرنا ضَروری نہیں۔(5)

---

(1) . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، ۲/ ۹۲

(2) . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، ۲/ ۹۲۔

(3) . . . منیۃ المصلی، الشرط الرابع وھو استقبال القبلۃ، ص ۲۲۳ - ۲۲۴۔

(4) . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی حضور القلب والخشوع، ۲/ ۱۲۱۔

(5) . . . فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث فی شروط الصلاۃ، الفصل الرابع فی النیۃ، ۱/ ۶۶۔

www.dawateislami.net

سوال: ایسے کپڑوں میں نماز پڑھی جس میں بدن نظر آتا ہو تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: اتنا باریک کپڑا جس میں بدن چمکتا ہو سَتر کے لیے کافی نہیں اس میں نماز پڑھی تو نماز نہ ہو گی۔ (1)

نماز کے فرائض

سوال: نماز کے فرائض کتنے اور کون کونسے ہیں؟

جواب: نماز کے سات فرائض ہیں: (1) تکبیرِ تحریمہ (2) قیام (3) قراءت (4) رُکوع (5) سُجود (6) قعدۂ اَخیرہ (7) خُروجِ بِصُنعِہٖ۔ (2)

سوال: نماز میں قراءت کس طرح کرنی چاہیے؟

جواب: قراءت اِس طرح کرنی چاہیے کہ تمام حُروف مَخارِج سے ادا کئے جائیں کہ ہر حَرف دوسرے سے صحیح طور پر مُمتاز (نمایاں) ہو جائے۔ (3)

سوال: مقتدی نے تکبیرِ تحریمہ امام سے پہلے ختم کرلی تو نماز کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: مقتدی نے تکبیرِ تحریمہ کا لفظِ ''اللہ'' امام کے ساتھ کہا مگر ''اَکْبَر'' امام سے پہلے ختم کر لیا تو نماز نہ ہو گی۔ (4)

سوال: جو رُکوع میں ''سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْم'' کا ''عظیم'' صحیح ادا نہ کر سکے وہ کیا پڑھے؟

---

1 ... فتاوی هندیه، کتاب الصلاة، الباب الثالث فی شروط الصلاة، الفصل الاول فی الطهارة وستر العورة، ۱/ ۵۸۔

2 ... درمختار، کتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، ۲/ ۱۵۸-۱۷۰۔

3 ... فتاوی هندیة، کتاب الصلاة، الباب الرابع فی صفة الصلاة، الفصل الاول، ۱/ ۶۹۔

4 ... فتاوی هندیة، کتاب الصلاة، الباب الرابع، الفصل الاول، ۱/ ۶۸-۶۹۔

www.dawateislami.net

جواب اُسے چاہیے کہ وہ ”سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْکَرِیْم“ پڑھے۔(1)

سوال رُکُوع کا ادنیٰ درجہ کیا ہے؟

جواب اتنا جُھکنا کہ ہاتھ بڑھائے تو گُھٹنے کو پہنچ جائے، یہ رُکُوع کا ادنیٰ درجہ ہے۔(2)

سوال رکوع کا مکمل درجہ کیا ہے؟

جواب اتنا جھکنا کہ پیٹھ سیدھی بِچھادے یہ رکوع کا پورا درجہ ہے۔(3)

سوال ہر رکعت میں کتنی بار سجدہ فرض ہے؟

جواب ہر رکعت میں دو بار سجدہ فرض ہے۔(4)

سوال سجدے میں پیشانی جَمنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب جمنے کے معنیٰ یہ ہیں کہ زمین کی سختی محسوس ہو اگر کسی نے اس طرح سجدہ کیا کہ پیشانی نہ جمی تو سجدہ نہ ہو گا۔(5)

سوال نماز میں تکبیرِ تحریمہ کی بجائے سُبْحَانَ الله کہہ کر نماز شروع کی تو کیا حکم ہے؟

جواب اس صورت میں نماز شروع ہو جائے گی لیکن اَللهُ اَکْبَر کی جگہ سُبْحَانَ الله کہنا مکروہِ تحریمی ہے۔(6)

سوال کس صورت میں سامنے نماز پڑھنے والے کی پیٹھ پر سجدہ کرنا جائز ہے؟

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، مطلب: قراءة البسملة . . . الخ، ٢/٢٤٢۔

2 . . . درمختار، کتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، ٢/١٦٥۔

3 . . . حاشية طحطاوی، کتاب الصلاة، باب شروط الصلاة وارکانها، ص ٢٢٩۔

4 . . . درمختار ورد المحتار، کتاب الصلاة، ٢/١٦٧۔

5 . . . فتاوی هندية، کتاب الصلاة، الباب الرابع، الفصل الاول، ١/٧٠، نماز کے احکام، ص ٢١٤ ملتقطاً۔

6 . . . فتاوی هنديه، کتاب الصلاة، الباب الرابع فی صفة الصلاة، الفصل الاول فی فرائض الصلاة، ١/٦٨۔

www.dawateislami.net

جواب: جب بِھیڑ بہت زیادہ ہو تو سامنے والے کی پیٹھ پر سجدہ کرنا جائز ہے جبکہ وہ اس کی نماز میں شریک ہو۔[1]

سجدۂ سَہْو کرنے کے بعد بغیر تشہد پڑھے سلام پھیر دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: فرض ادا ہو جائے گا لیکن ایسا کرنے سے گناہ گار ہو گا اور نماز پھر سے پڑھنی واجب ہو گی۔[2]

قراءت کی جگہ صرف بِسْمِ الله پڑھ لی تو کیا نماز ہو جائے گی؟

جواب: نماز نہیں ہو گی کیونکہ صرف بِسْمِ الله پڑھنے سے فرض ادا نہ ہو گا۔[3]

واجباتِ نماز اور سجدۂ سہو

واجباتِ نماز میں سے اگر کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: واجباتِ نماز میں سے اگر کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو سجدۂ سَہْو واجب ہے۔[4]

سجدۂ سہو کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اَلتَّحِیّات پڑھ کر بلکہ افضل یہ ہے کہ درود شریف بھی پڑھ لیجئے، سیدھی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کیجئے پھر تَشَہُّد، درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دیجئے۔[5]

1 . . . فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الرابع فی صفۃ الصلاۃ، الفصل الاول فی فرائض الصلاۃ، ١/٧٠۔

2 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، ٢/١٩٣، بہارِ شریعت، حصہ ٣، ١/٥١٦۔

3 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، ٢/٢٣٦، بہارِ شریعت، حصہ ٣، ١/٥١٢۔

4 . . . درمختار و ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو، ٢/٦٥١، ٦٥٥۔

5 . . . فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی عشر فی سجود السھو، ١/١٢٥۔

www.dawateislami.net

سوال اگر داہنی طرف سلام پھیرے بغیر سجدۂ سہو کر لیا تو کیا حکم ہے؟

جواب اگر بغیر سلام پھیرے سجدۂ سہو کر لیا تو نماز ہو جائے گی لیکن ایسا کرنا مکروہِ تنزیہی ہے۔[1]

سوال سجدۂ سہو کے بعد اَلتَّحِیَّات پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب سجدۂ سہو کے بعد بھی اَلتَّحِیَّات پڑھنا واجب ہے۔[2]

سوال قیام میں کوئی شخص سورۂ فاتحہ پڑھ کر کچھ دیر سوچتا رہا کہ کونسی سورت پڑھوں تو کیا حکم ہے؟

جواب اگر بقدرِ ادائے رُکن یعنی جتنی دیر میں 3 بار ”سُبْحٰنَ الله“ کہہ لیتا اتنے وقت تک سوچتا رہا تو سجدۂ سہو لازم ہے۔[3]

سوال اگر سجدۂ سہو واجب ہونے کے باوجود نہ کیا تو کیا حکم ہے؟

جواب اصل حکم یہ ہے (کہ) سجدۂ سہو واجب ہوا اگر نہ کیا نماز مکروہِ تحریمی ہوئی جس کا اِعادہ واجب (ہے)۔[4]

سوال جان بوجھ کر واجب ترک کیا تو کیا حکم ہے؟

جان بوجھ کر واجب ترک کیا تو سجدۂ سہو کافی نہیں بلکہ نماز دوبارہ لوٹانا واجب ہے۔[5]

---

1 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو، ٢/٦٥٣۔

2 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی عشر فی سجود السھو، ١/١٢٥۔

3 . . . فتاوی رضویہ، ٨/١٧٧، ملتقطاً۔

4 . . . فتاوی رضویہ، ٨/١٧٨، ملتقطاً۔

5 . . . درمختار و ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب: سجود السھو، ٢/٦٥٥۔

www.dawateislami.net

سوال: فرض ترک ہو گیا تو کیا سجدۂ سہو سے اس کی تلافی ہو جائے گی؟

جواب: فرض ترک ہو جانے سے نماز جاتی رہتی ہے سجدۂ سہو سے اس کی تلافی نہیں ہو سکتی لہٰذا دوبارہ پڑھیے۔(1)

سوال: نماز میں قرآنِ پاک پڑھنے سے کب سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے؟

جواب: قیام کے علاوہ دیگر ارکان میں قرآنِ مجید پڑھنے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے۔(2)

سوال: ایک سے زائد واجب ترک ہوئے تو کتنے سجدۂ سہو کرنے ہوں گے؟

جواب: نماز میں اگرچہ دس واجب ترک ہوئے، سہو کے دو ہی سجدے سب کیلئے کافی ہیں۔(3)

سوال: قعدہ اُولیٰ میں تَشَہُّد کے بعد اگر بے خیالی میں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ یا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا کہہ لیا تو اس سے نماز پر کیا اثر پڑے گا؟

جواب: فَرض، وِتْر اور سنّتِ مُؤَکَّدہ کے قعدۂ اُولیٰ میں تشہد کے بعد اگر بے خیالی میں ایسا ہوا تو سجدۂ سہو واجب ہو جائے گا اور اگر جان بوجھ کر کہا تو نماز لوٹانا واجب ہے۔(4)

سوال: کس صورت میں نمازی سلام پھیرنے کے باوجود نماز سے باہر نہیں ہوتا؟

جواب: جس پر سجدۂ سہو واجب ہو مگر سہو ہونا یاد نہ ہو تو اس صورت میں سلام پھیرنے کے باوجود نماز کے باہر نہیں بشرطیکہ سجدۂ سہو کر لے لہٰذا جب تک کوئی فعل

---

1 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب: سجود السھو ٢/٦٥٥۔

2 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو ٢/٦٥٧، بہارِ شریعت، حصہ ٤، ١/٧١٣۔

3 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب: سجود السھو ٢/٦٥٥۔

4 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو ٢/٦٥٧۔

www.dawateislami.net

مُنافیٔ نماز نہ کیا ہو اُسے حکم ہے کہ سجدۂ سہو کرے اور تَشَہُّد وغیرہ پڑھ کر نماز پوری کرے۔[1]

نمازِ وتر

سوال: نمازِ وتر کا وقت کب سے کب تک ہے؟

جواب: وتر کا وقت عشاء کے فرضوں کے بعد سے صبحِ صادِق تک ہے۔[2]

سوال: نمازِ وتر کب ادا کرنا افضل ہے؟

جواب: جو سو کر اٹھنے پر قادر ہو اس کے لیے افضل ہے کہ رات کے آخری حصے میں اٹھ کر پہلے تَہَجُّد ادا کرے پھر وتر۔[3] حدیثِ پاک میں ہے: "جس شخص کو یہ خَدشَہ ہو کہ وہ رات کے پچھلے پہر نہیں اُٹھ سکے گا وہ وتر پڑھ کر سویا کرے اور جس شخص کو رات کے اُٹھنے پر اعتماد ہو وہ رات کے پچھلے پہر وتر پڑھے"[4]

سوال: نمازِ وتر کا حکم بتایئے؟

جواب: نمازِ وتر واجب ہے۔[5] اگر یہ چھوٹ جائے تو اس کی قضا لازم ہے۔[6]

سوال: وتر میں تکبیرِ قنوت کہنے کا کیا حکم ہے؟

---

1 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السھو، ٢/٦٧٠-٦٧١۔

2 . . . مراقی الفلاح وحاشیۃ طحطاوی، ص١٧٨۔

3 . . . غنیۃ المتملی، ص٤٠٣۔

4 . . . مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب من خاف ان لا یقوم . . . الخ، ص٣٨٠، حدیث: ٧٥٥۔

5 . . . بحر الرائق، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، ٢/٦٦۔

6 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب: فی منکر الوتر . . . الخ، ٢/٥٣٢۔

www.dawateislami.net

جواب تیسری رکعت میں قراءت کے بعد تکبیرِ قنوت کہنا واجب ہے۔[1]

سوال مشہور دعائے قنوت کونسی ہے؟

جواب مشہور دعائے قنوت یہ ہے: ''اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَ نَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ۔''[2]

سوال جو شخص دعائے قنوت نہ پڑھ سکے تو وہ کیا پڑھے؟

جواب وہ یہ پڑھے: ''اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ'' یا تین مرتبہ یہ پڑھے: ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ''۔[3]

سوال اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول جائیں تو کیا کریں؟

جواب اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول گئے اور رکوع میں چلے گئے تو واپس نہ لوٹئے بلکہ سجدۂ سہو کر لیجئے۔[4]

سوال دعائے قنوت بلند آواز سے پڑھی جائے یا آہستہ؟

جواب دعائے قنوت آہستہ آواز سے پڑھے امام ہو یا مُنْفَرِد یا مُقتدی، ادا ہو یا قضا، رمضان میں ہو یا اور دِنوں میں۔[5]

---

1 ... درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب: فی منکر الوتر... الخ، ۲/۵۳۳۔

2 ... نماز کے احکام، ص۲۷۴۔

3 ... مراقی الفلاح، کتاب الصلاۃ، باب الوتر واحکامہ، ص۱۹۷۔

4 ... فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثامن فی صلاۃ الوتر، ۱/۱۱۱۔

5 ... درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، مطلب فی منکر الوتر... الخ، ۲/۵۳۶۔

www.dawateislami.net

سوال: کس شخص کو وتر کی نماز میں دُعائے قنوت پڑھنا منع ہے؟

جواب: جو شخص وتر کی جماعت میں تیسری رکعت کے رکوع میں شامل ہوا اور امام کے ساتھ قنوت نہ پڑھ سکا وہ اپنی بقیہ نماز میں بھی قنوت نہیں پڑھے گا۔(1)

سوال: مقتدی کی دعائے قنوت ختم ہونے سے قبل امام رکوع میں چلا گیا تو مقتدی کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب: اگر مقتدی دعائے قنوت سے فارغ نہ ہوا تھا کہ امام رکوع میں چلا گیا تو مقتدی بھی امام کی اِتّباع کرتے ہوئے رکوع میں چلا جائے۔(2)

سوال: کیا وتر کے علاوہ کسی اور نماز میں دعائے قنوت پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: وتر کے سوا اور کسی نماز میں قنوت نہ پڑھے۔(3)

سوال: قعدۂ اخیرہ کے علاوہ نماز میں کب درود شریف پڑھنا مُستَحَب ہے؟

جواب: قعدۂ اخیرہ کے علاوہ نماز میں دعائے قنوت کے بعد دُرود شریف پڑھنا مُستَحَب ہے۔(4)

سنتیں اور نوافل

سوال: سب سُنّتوں میں قوی تر سُنّت کون سی ہے؟

---

1 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثامن فی صلاۃ الوتر، ۱/۱۱۱۔

2 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثامن فی صلاۃ الوتر، ۱/۱۱۱۔

3 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، مطلب فی القنوت للنازلۃ . . . الخ، ۲/۵۴۱۔

4 . . . غنیۃ المتملی، صلاۃ الوتر، ص ۴۱۴-۴۱۸۔

درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، مطلب فی منکر الوتر . . . الخ، ۲/۵۳۴، ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

جواب: سنتِ فجر۔[1]

سوال: حدیثِ پاک میں فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز کسے کہا گیا؟

جواب: حدیثِ پاک میں فرض نماز کے بعد رات کی نماز کو سب سے افضل کہا گیا۔[2]

سوال: کس صورت میں ظہر کی دو رکعت سنت کو ظہر کی چار رکعت سنّت سے پہلے پڑھنا افضل ہے؟

جواب: جبکہ ظہر کی چار رکعت سنّت کو فرض سے پہلے نہ پڑھ سکا ہو تو اس صورت میں ظہر کی دو سنّت کو ظہر کی چار رکعت سنّت سے پہلے پڑھنا افضل ہے۔[3]

سوال: دن بھر میں کتنی رکعتیں سنتِ مُؤَکَّدہ ہیں؟

جواب: جمعہ کے دن جمعہ پڑھنے والے پر چودہ رکعتیں اور علاوہ جمعہ کے باقی دنوں میں ہر روز بارہ رکعتیں سنتِ مُؤَکَّدہ ہیں: (1) دو رکعت نمازِ فجر سے پہلے (2) چار ظہر سے پہلے، دو بعد (3) دو مغرب کے بعد (4) دو عشا کے بعد اور (5) چار جمعہ سے پہلے، چار بعد۔[4]

سوال: وہ کونسی سنتیں ہیں جن کی مَشْرُوعِیَّت کا جان بوجھ کر بلا شُبہہ انکار کرنا کفر ہے؟

جواب: فجر کی سنتیں۔[5]

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ٦٦٣۔

2 . . . مسلم، کتاب الصیام، باب فضل صوم المحرم، ص ۵۹۱، حدیث: ۱۱۶۳۔

3 . . . عمدۃ الرعایۃ، کتاب الصلاۃ، باب ادراک الفریضۃ، ۱/ ۲۱۴۔

4 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، ۲/ ۵۴۵۔

5 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ٦٦٣۔

www.dawateislami.net

سوال: صَلاۃُ الْاَوَّابِین کسے کہتے ہیں؟

جواب: مغرب کے فرضوں کے بعد جو چھ رکعتیں ادا کی جاتی ہیں انہیں صَلاۃُ الْاَوَّابِین کہتے ہیں۔[1]

سوال: وہ کونسی نماز ہے جو سواری پر پڑھی جائے تو اس میں قبلہ کو منہ کرنا شرط نہیں؟

جواب: وہ نفل نماز جو بیرونِ شہر (جہاں سے مسافر پر قَصر واجب ہوتا ہے) سواری پر ادا کی جائے۔[2]

سوال: نمازِ چاشُت کا وقت کب تک ہے اور اس کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب: نمازِ چاشُت کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زَوال یعنی نِصفُ النَّہار شرعی تک ہے، اس کی کم سے کم دو اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔[3]

سوال: صلاۃُ اللَّیل کسے کہتے ہیں؟

جواب: نمازِ عشاء کے بعد جو نَوافل پڑھے جائیں ان کو صلاۃُ اللَّیل کہتے ہیں۔[4]

سوال: وہ کون سی نفل نماز ہے جس کے لئے سونا ضروری ہے؟

جواب: وہ نمازِ تہجُّد ہے کہ عشا کے بعد رات میں سو کر اُٹھیں اور نوافل پڑھیں، سونے سے قبل جو کچھ پڑھیں وہ تہجُّد نہیں۔[5]

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، مطلب فی السنن والنوافل، ٢/ ٥٤٧۔

2 . . . بہار شریعت، حصہ ٤، ١/ ٦٧١۔

3 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب التاسع فی النوافل، ١/ ١١٢، بہار شریعت، حصہ ٤، ١/ ٦٧٦، ملتقطاً۔

4 . . . بہار شریعت، حصہ ٤، ١/ ٦٧٧۔

5 . . . بہار شریعت، حصہ ٤، ١/ ٦٧٧۔

www.dawateislami.net

دن رات کے نوافل میں ایک سلام کے ساتھ کتنی رکعتیں پڑھی جاسکتی ہیں؟

جواب: دن کے نفل میں ایک سلام کے ساتھ چار رکعت سے زیادہ اور رات میں آٹھ رکعت سے زیادہ پڑھنا مکروہ ہے اور افضل یہ ہے کہ دن ہو یا رات ہو چار چار رکعت پر سلام پھیرے۔(1)

صلوٰۃُ التّسبیح میں کون سی تسبیح پڑھی جاتی ہے؟

جواب: سُبْحٰنَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ۔(2)

تراویح

باقاعدہ طور پر تراویح کی جماعت کب سے شروع ہوئی؟

جواب: حضرت سیّدُنا عمر بن خطاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے دورِ خلافت میں۔(3)

مولائے کائنات شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْكَرِیْم نے اس مبارک کام پر کیا دعائیہ کلمات ارشاد فرمائے؟

جواب: اللہ عَزَّ وَجَلَّ حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی قبر کو روشن و مُنَوَّر فرمائے جیسے انہوں نے ہماری مسجدوں کو مُنَوَّر کر دیا۔(4)

اُن پہلے حافظِ قرآن کا نام بتائیں جنہوں نے تراویح میں قرآنِ پاک کی تلاوت فرمائی؟

---

(1) ...درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، ۲/۵۵۰۔

(2) ...غنیۃ المتملی، صلاۃ التسبیح، ص ۴۳۱۔

(3) ...بخاری، کتاب صلاۃ التراویح، باب فضل من قام رمضان، ۱/۶۵۸، حدیث: ۲۰۱۰۔

(4) ...تاریخ ابن عساکر، رقم: ۵۲۰۶، عمر بن الخطاب، ۴۴/۲۸۰۔

www.dawateislami.net

جواب حضرت سیِّدُنا اُبَی بن کعب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ۔[1]

تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب تراویح کی 20 رکعتیں ہیں۔ امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے عہد مبارک میں 20 رکعتیں ہی پڑھی جاتی تھیں۔[2]

نمازِ تراویح کا حکم بیان کریں؟

جواب ہر عاقل و بالغ مسلمان پر تراویح پڑھنا سنتِ مُؤَکَّدَہ ہے اور اِسے چھوڑنا جائز نہیں۔[3]

تراویح میں پورا قرآن مجید پڑھنے یا سننے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب تراویح میں پورا کلامُ اللہ شریف پڑھنا اور سننا سنتِ مُؤَکَّدَہ ہے۔[4]

تنہا نمازِ تراویح ادا کرنا کیسا؟

جواب تراویح کی جماعت سنتِ مُؤَکَّدَہ عَلَی الکِفَایَہ ہے یعنی اگر مسجد کے سارے لوگوں نے چھوڑ دی تو سب اِساءَت کے مُرتَکِب ہوئے (یعنی برا کیا) اور اگر چند افراد نے باجماعت پڑھ لی تو تنہا پڑھنے والا جماعت کی فضیلت سے محروم رہا۔[5]

---

1 ... بخاری، کتاب صلاۃ التراویح، باب فضل من قام رمضان، ۱/ ۶۵۸، حدیث: ۲۰۱۰۔

2 ... معرفۃ السنن والآثار، کتاب الصلاۃ، باب قیام رمضان، ۲/ ۳۰۵، حدیث: ۱۳۵۶۔

3 ... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، مبحث صلاۃ التراویح، ۲/ ۵۹۶۔

4 ... فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۴۵۸۔

5 ... ھدایۃ، کتاب الصلاۃ، باب النوافل، فصل فی قیام شھر رمضان، ۱/ ۷۰۔

www.dawateislami.net

سوال: کیا بالغ افراد نابالغ امام کے پیچھے تراویح پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: جی نہیں! نابالغ کے پیچھے بالغ افراد کی تراویح (بلکہ کوئی بھی نماز) نہیں ہوگی۔[1]

سوال: تراویح میں "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمْ" بلند آواز سے پڑھنا چاہئے یا آہستہ؟

جواب: تراویح میں "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمْ" ایک بار اونچی آواز سے پڑھنا سنت ہے اور ہر سورۃ کی ابتدا میں آہستہ پڑھنا مُستَحب ہے۔[2]

سوال: کیا تراویح بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: جی نہیں! تراویح بلا عذر بیٹھ کر پڑھنا مکروہ (تنزیہی) ہے، بلکہ بعض فقہائے کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے نزدیک تو (بلا عذر بیٹھ کر) تراویح ہوتی ہی نہیں۔[3]

سوال: عشاء کے فرضوں سے پہلے تراویح ادا کرلی تو ہو جائے گی؟

جواب: تراویح کا وقت عشاء کے فرض پڑھنے کے بعد سے صبحِ صادق تک ہے۔ اگر عشاء کے فرض ادا کرنے سے پہلے پڑھ لی تو نہ ہوگی۔[4]

سوال: کیا نمازِ وتر پڑھنے کے بعد تراویح پڑھی جاسکتی ہے؟

جواب: عام طور پر تراویح وِتروں سے پہلے پڑھی جاتی ہے لیکن اگر کوئی وتر پہلے پڑھ لے تو تراویح بعد میں بھی پڑھ سکتا ہے۔[5]

---

1 . . . فتاوی هندية، کتاب الصلاة، الباب الخامس، الفصل الثالث، ۱/۸۵۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/۶۹۴۔

3 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، مبحث صلاۃ التراویح، ۲/۶۰۳۔

4 . . . فتاوی هندية، کتاب الصلاۃ، الباب التاسع، فصل فی التراویح، ۱/۱۱۵۔

5 . . . تنویر الابصار ودرمختار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، مبحث صلاۃ التراویح، ۲/۵۹۷۔

www.dawateislami.net

قضا نمازیں

کیا قضا نماز کے لئے کوئی وقت مُعَیَّن ہے اور کب قضا نماز پڑھنا جائز نہیں؟

جواب قضا کے لیے کوئی وقت معین نہیں عمر میں جب پڑھے گا بَرِیُ الذِّمَّہ ہو جائے گا مگر طلوع و غروب اور زوال کے وقت کہ ان وقتوں میں نماز جائز نہیں۔(1)

جان بوجھ کر نماز قضاء کرنے والوں کے لئے کیا وعید ہے؟

جواب قرآنِ پاک میں اِرشاد ہوتا ہے: ﴿فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ﴾ (پ۳۰، الماعون: ۴، ۵) ترجمۂ کنز الایمان: ”تو ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں۔“ حدیث پاک میں ہے: اس سے مراد وہ ہیں جو نماز کا وقت گزار کر پڑھیں۔(2)

وہ کون سی نماز ہے جسے لوگوں پر ظاہر کرنا گناہ ہے؟

جواب قضاء نماز کا لوگوں پر ظاہر کرنا گناہ ہے کیونکہ نماز کا ترک کرنا گناہ ہے اور گناہ کا ظاہر کرنا بھی گناہ ہے۔(3)

قضاء نمازوں میں تاخیر کرنے کا گناہ کیسے معاف ہو گا؟

جواب قضاء نمازوں میں تاخیر کرنے کا گناہ توبہ یا حجِ مقبول سے معاف ہو جائے گا اور جو نماز چھوٹ گئی ہے اس کی قضا ضروری ہے۔(4)

---

1 . . . بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۷۰۲۔

2 . . . سنن کبری للبیھقی، کتاب الصلوة، باب الترغیب فی حفظ. . . الخ، ۲/ ۳۰۴، حدیث: ۳۱۶۳۔

3 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، فروع فی قضاء الفوائت، ۲/ ۶۵۰۔

4 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، ۲/ ۶۲۶۔

www.dawateislami.net

سوال: کس اندیشہ کی وجہ سے نماز قضاء کرنا جائز ہے؟

جواب: مسافر کو چور اور ڈاکوؤں کا صحیح اندیشہ ہے یونہی دائی کو نماز پڑھنے کی وجہ سے بچے کے مر جانے کا اندیشہ ہے تو نماز قضاء کرنا جائز ہے۔[1]

سوال: وہ کونسا تندرست مسلمان ہے جس سے نمازیں فوت ہو جائیں تو اُس پر قضاء واجب نہیں؟

جواب: دارُ الحرب میں کوئی مسلمان ہوا اور اُسے اَحکامِ شَرْعِیَّہ نماز، روزہ اور زکوٰۃ وغیرہ کی اِطلاع نہ ہوئی تو جب تک وہاں رہا اُن دِنوں کی قضا اُس پر واجب نہیں۔[2]

سوال: وہ کون سا مریض ہے جس سے نمازیں فوت ہو جائیں تو اس پر قضاء نہیں؟

جواب: ایسا مریض کہ اشارہ سے بھی نماز نہیں پڑھ سکتا اگر یہ حالت پورے چھ وقت تک رہی تو اس حالت میں جو نمازیں فوت ہوئیں ان کی قضا واجب نہیں۔[3]

سوال: جس پر قضاء نمازیں ہوں کیا وہ انہیں چھوڑ کر سُنَن و نَوافِل پڑھ سکتا ہے؟

جواب: قضا نمازیں نوافل سے اہم ہیں یعنی جس وقت نفل پڑھتا ہے انھیں چھوڑ کر ان کے بدلے قضائیں پڑھے کہ بَرِیُ الذِّمَّہ ہو جائے البتہ تراویح اور بارہ رکعتیں سنتِ مُؤَکَّدہ کی نہ چھوڑے۔[4]

---

1 ... بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۷۰۲ ملخصاً۔

2 ... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، ۲/ ۶۴۷۔

3 ... بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۷۰۲۔

4 ... بہار شریعت، حصہ ۱، ۴/ ۷۰۶۔

www.dawateislami.net

سوال: نمازِ فجر قضاء ہونے کا اندیشہ ہو تو بلا ضرورتِ شَرعِیَّہ رات دیر تک جاگنا کیسا؟

جواب: نمازِ فجر قضاء ہونے کا اندیشہ ہو تو بلا ضرورتِ شَرعِیَّہ رات دیر تک جاگنا ممنوع ہے۔[1]

سوال: ایک دن کی قضاء نمازوں کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب: ایک دن کی قضاء نمازوں کی 20 رکعتیں ہیں۔ دو رکعتیں فجر کی، چار ظہر، چار عصر، تین مغرب، چار عشاء کی اور تین وتر۔[2]

سوال: جس نے کبھی نمازیں ہی نہ پڑھی ہوں وہ قضائے عُمری کیسے پڑھے؟

جواب: جس نے کبھی نمازیں نہ پڑھی ہوں اور اب توفیق ہوئی اور قضائے عُمری پڑھنا چاہتا ہے وہ جب سے بالغ ہوا ہے اُس وقت سے حساب لگائے اور تاریخِ بلوغ بھی نہیں معلوم تو احتیاط اسی میں ہے کہ عورت نو سال کی عمر سے اور مرد بارہ سال کی عمر سے نمازوں کا حساب لگائے۔[3]

سوال: جس کے ذمہ قضا نمازیں ہوں وہ کیا کرے؟

جواب: جس کے ذمہ قضا نمازیں ہوں اُن کا جلد سے جلد پڑھنا واجب ہے مگر بال بچوں کی پرورش اور اپنی ضروریات کی فراہمی کے سبب تاخیر جائز ہے لہٰذا کاروبار بھی کرتا رہے اور فُرصَت کا جو وقت ملے اُس میں قضا پڑھتا رہے یہاں تک کہ پوری ہو جائیں۔[4]

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی طلوع الشمس من مغربھا، ۲/ ۳۳۔

2 . . . نماز کے احکام، ص ۳۳۸۔

3 . . . فتاوی رضویہ، ۸/ ۱۵۴ ماخوذاً۔

4 . . . درمختار و ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، ۲/ ۶۴۶۔ نماز کے احکام، ص ۳۳۵۔

www.dawateislami.net

سجدۂ تلاوت

سوال: آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنت نشان ہے: جب جب آدمی آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتا ہے، شیطان ہٹ جاتا ہے اور رو کر کہتا ہے: ہائے میری بربادی! ابنِ آدم کو سجدہ کا حکم ہوا اس نے سجدہ کیا اس کے لئے جنت ہے اور مجھے حکم ہوا میں نے انکار کیا میرے لئے دوزخ ہے۔[1]

سوال: قرآنِ پاک میں آیاتِ سجدہ کتنی ہیں؟

جواب: سجدہ کی چودہ آیتیں ہیں۔[2]

سوال: سجدۂ تلاوت کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: کھڑا ہو کر اَللہُ اَکْبَرْ کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور کم سے کم تین بار سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے پھر اَللہُ اَکْبَرْ کہتا ہوا کھڑا ہو جائے، سجدۂ تلاوت کے لیے اَللہُ اَکْبَرْ کہتے وقت نہ ہاتھ اٹھانا ہے نہ اس میں تَشَہُّد ہے نہ سلام۔[3]

سوال: کیا سجدۂ تلاوت بھی فاسد ہو جاتا ہے؟

جواب: جی ہاں جو چیزیں نماز کو فاسد کرتی ہیں ان سے سجدہ بھی فاسد ہو جائے گا۔[4]

---

1 . . . مسلم، کتاب الایمان، باب بیان اطلاق اسم الکفر علی من ترک الصلاۃ، ص ۵۶، حدیث: ۸۱۔

2 . . . ھدایۃ، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوۃ، الجزء الاول، ص ۷۸۔

3 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث عشر فی سجود التلاوۃ، ۱/ ۱۳۲ - ۱۳۵۔

درمختار، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوۃ، ۲/ ۷۰۰ - ۷۰۲، ملتقطاً۔

4 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوۃ، ۲/ ۶۹۹۔

www.dawateislami.net

سجدۂ تلاوت کب واجب ہوتا ہے؟

جواب: آیتِ سجدہ پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے، پڑھنے میں یہ شرط ہے کہ اتنی آواز میں ہو کہ اگر کوئی عذر نہ ہو تو خود سن سکے۔[1]

کیا آیتِ سجدہ لکھنے یا دیکھنے سے سجدہ واجب ہوتا ہے؟

جواب: نہیں آیتِ سجدہ لکھنے یا دیکھنے سے سجدہ واجب نہیں ہوتا۔[2]

اگر آیتِ سجدہ سننے کی نیت نہ تھی بلکہ بلا قصد سن لی تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: سننے والے کے لئے یہ ضروری نہیں کہ بِالْقَصد سنی ہو، بلا قصد سننے سے بھی سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔[3]

اگر آیتِ سجدہ کا ترجمہ سنا تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟

جواب: کسی بھی زبان میں آیت کا ترجمہ پڑھنے اور سننے والے پر سجدہ واجب ہو گیا، سننے والے نے سمجھا ہو یا نہ سمجھا ہو کہ آیتِ سجدہ کا ترجمہ ہے۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ اسے نہ معلوم ہو تو بتا دیا گیا ہو کہ یہ آیتِ سجدہ کا ترجمہ ہے۔[4]

اگر نماز کے باہر آیتِ سجدہ پڑھی تو کیا فوراً سجدہ کر لینا واجب ہے؟

جواب: آیتِ سجدہ نماز کے باہر پڑھی تو فوراً سجدہ کر لینا واجب نہیں ہے۔ البتہ وضو ہو تو (بلا عذر) تاخیر کرنا مکروہِ تنزیہی ہے۔[5]

---

1 . . . فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب الثالث عشر في سجود التلاوة، ۱/ ۱۳۲۔

2 . . . غنية المتملي، سجدة التلاوة، ص ۵۰۰۔

3 . . . فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب الثالث عشر في سجود التلاوة، ۱/ ۱۳۲۔

4 . . . فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب الثالث عشر في سجود التلاوة، ۱/ ۱۳۲۔

5 . . . درمختار، كتاب الصلاة، باب سجود التلاوة، ۲/ ۷۰۳۔

www.dawateislami.net

سوال: کوئی شخص اپنی نماز پڑھتے ہوئے آیتِ سجدہ سن لے تو کیا حکم ہے؟

جواب: جو شخص نماز میں نہیں اُس نے آیتِ سجدہ پڑھی اور نمازی نے سن لی تو نماز کے بعد سجدہ کرے اور اگر نماز ہی میں سجدہ کرلیا تو کافی نہ ہو گا بعدِ نماز پھر کرنا ہو گا۔[1]

سوال: اگر کسی نابالغ بچہ سے آیتِ سجدہ سنی تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: نابالغ سے آیتِ سجدہ سننے سے بھی سجدۂ تلاوت واجب ہو جائے گا۔[2]

سوال: پوری سورت پڑھنا اور آیتِ سجدہ چھوڑ دینا کیسا ہے؟

جواب: مکروہِ تحریمی ہے۔[3]

مسافر کی نماز

سوال: شرعی سفر کی مسافت کیا ہے؟

جواب: شرعاً مسافر وہ شخص ہے جو ساڑھے 57 میل (تقریباً 92 کلو میٹر) کے فاصلے تک جانے کے ارادے سے اپنے مقامِ اِقامت (ٹھہرنے کی جگہ، وطن) مثلاً شہر یا گاؤں سے باہر ہو گیا۔[4]

سوال: کیا سفر کی نیت کرتے ہی بندہ شرعاً مسافر بن جائے گا؟

جواب: محض نیتِ سفر سے مسافر نہ ہو گا بلکہ مُسافر کا حکم اُس وقت ہے کہ بستی کی

---

1 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث عشر فی سجود التلاوۃ، ١/١٣٣۔

2 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوۃ، ٢/٧٠١۔

3 . . . المبسوط، کتاب الصلاۃ، باب السجدۃ، ٢/٥۔

4 . . . فتاویٰ رضویہ، ٨/٢٧٠ ملخصاً۔

www.dawateislami.net

آبادی سے باہر ہو جائے، شہر میں ہے تو شہر سے، گاؤں میں ہے تو گاؤں سے۔[1]

سوال: نمازِ قَصر کسے کہتے ہیں؟

جواب: سفر میں چار فرضوں کو دو پڑھنا قصر کہلاتا ہے۔[2]

سوال: کیا مسافر کے لئے قصر کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں مسافر پر نماز میں قصر کرنا واجب ہے۔[3]

سوال: کیا مُسافر سنتیں بھی قصر کر کے پڑھے گا؟

جواب: سُنّتوں میں قصر نہیں بلکہ پوری پڑھی جائیں گی البتہ خوف اور رَوارَوی (گھبراہٹ) کی حالت میں معاف ہیں اور امن کی حالت میں پڑھی جائیں۔[4]

سوال: اگر کوئی شخص تین دن کی راہ پر جارہا ہے لیکن اس کا دورانِ مسافت دو دن کی راہ پر کسی کام کے حوالے سے رکنے کا ارادہ ہے تو کیا وہ بھی نماز قصر پڑھے گا؟

جواب: جی نہیں وہ مسافر نہیں ہوا نماز پوری پڑھے گا، قصر نماز کے لئے اس مسافت کا تین دن پورا اور راہ کا مُتَّصِل (ملا ہوا، لگاتار) ہونا ضروری ہے۔[5]

سوال: وطنِ اصلی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ جگہ جہاں اس کی پیدائش ہوئی ہے یا اس کے گھر کے لوگ وہاں رہتے ہیں یا

---

1 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ المسافر، ۲/۷۲۲۔

2 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس عشر في صلاۃ المسافر، ۱/۱۳۹ مفھوماً۔

3 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس عشر في صلاۃ المسافر، ۱/۱۳۹۔

4 . . . بہار شریعت، حصہ ۱، ۴/ ۷۴۴۔

5 . . . فتاویٰ رضویہ، ۸/ ۲۷۰ ملخصاً۔

www.dawateislami.net

وہاں سُکونت کرلی اور یہ ارادہ ہے کہ یہاں سے نہ جائے گا۔[1]

سوال: نیتِ اِقامت صحیح ہونے کے لیے کتنی شرائط ہیں؟

جواب: نیتِ اِقامت صحیح ہونے کے لیے چھ شرطیں ہیں:(1)چلنا ترک کرے اگر چلنے کی حالت میں اِقامت کی نیت کی تو مقیم نہیں۔(2)وہ جگہ اقامت کی صلاحیّت رکھتی ہو جنگل یا دریا غیر آباد ٹاپُو(جزیرہ، خشکی کے ٹکڑے)میں اقامت کی نیت کی مقیم نہ ہوا۔ (3)پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت ہو اس سے کم ٹھہرنے کی نیت سے مقیم نہ ہو گا۔ (4)یہ نیت ایک ہی جگہ ٹھہرنے کی ہو اگر دو موضعوں میں پندرہ دن ٹھہرنے کا ارادہ ہو، مثلاً ایک میں دس دن دوسرے میں پانچ دن کا تو مقیم نہ ہو گا۔(5)اپنا ارادہ مستقل رکھتا یعنی کسی کا تابع نہ ہو۔(6)اس کی حالت اس کے ارادہ کے مُنافی نہ ہو۔[2]

سوال: وطنِ اقامت کی تعریف بتائیں؟

جواب: وطنِ اقامت وہ جگہ جہاں مسافر نے 15 دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کا ارادہ کیا ہو۔[3]

سوال: مسافر کسی کام کے لئے یا ساتھیوں کے انتظار میں دو چار روز یا تیرہ چودہ دن کی نیت سے ٹھہرا اور یہ ارادہ ہے کہ کام ہو جائے گا تو چلا جائے گا اگر اس صورت میں ”آج کل آج کل کرتے“ زیادہ دن گزر جائیں تو نماز قصر پڑھے یا پوری؟

---

1 . . . فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب الخامس عشر في صلاة المسافر، ١/١٤٢۔ بہارِ شریعت، حصہ ٤، ١/٧٥٠۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ٤، ١/٧٤٤۔

3 . . . فتاوی هندية، كتاب الصلاة، الباب الخامس عشر في صلاة المسافر، ١/١٤٢۔

www.dawateislami.net

جواب اس صورت میں اگر آج کل آج کل کرتے کئی برس گزر جائیں جب بھی مسافر ہی ہے، نماز قصر پڑھے۔[1]

مسافر نے چار رکعت کی نیت کرلی تو اب کیا حکم ہوگا؟

جواب مسافر نے قصر کی بجائے چار رکعت فرض کی نیت باندھ لی پھر یاد آنے پر دو پر سلام پھیر دیا تو نماز ہوجائے گی۔[2]

مسافر کو کس صورت میں چار رکعت فرض پڑھنا ضروری ہے؟

جواب مسافر جبکہ مقیم کی اِقتدا کرے تو اس کو چار رکعت فرض پڑھنا ضروری ہے۔[3]

جمعہ

وہ کونسا دن ہے جس کو بروزِ قیامت دُلہن کی طرح اُٹھایا جائے گا؟

جواب جمعہ کا دن۔[4]

جمعہ نہ پڑھنے والوں کے لئے کیا وعید ہے؟

جواب سَرْوَرِ کائنات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آئیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مُہر کردے گا پھر وہ غافلوں میں سے ہوجائیں گے۔[5]

---

1 ... فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس عشر في صلاۃ المسافر، ۱/۱۳۹۔

2 ... فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس عشر في صلاۃ المسافر، ۱/۱۳۹ ماخوذاً۔

3 ... فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس عشر فی صلاۃ المسافر، ومما یتصل بذلک ... الخ، ۱/۱۴۲۔

4 ... درمنثور، پ ۲۸، الجمعۃ، تحت الآیۃ: ۹، ۸/۱۵۶۔

5 ... مسلم، کتاب الجمعۃ، باب التغلیظ فی ترک الجمعۃ، ص ۴۳۰، حدیث: ۸۶۵۔

www.dawateislami.net

یومِ جمعہ میں وہ مختصر گھڑی کونسی ہے جس میں بھلائی مانگنے والے مسلمان کو ضرور دیا جاتا ہے۔

جواب اس بارے میں اکابِر مُحَقِّقِین علماء اور کثیر ائمۂ کرام رَحِمَهُمُ اللهُ السَّلَام کے نزدیک راجح اور قوی قول دو ہیں: (1) وہ روزِ جمعہ کی آخری ساعت یعنی غروبِ آفتاب سے کچھ پہلے کا وقت ہے۔ (2) جب امام منبر پر بیٹھے اس وقت سے فرضِ جمعہ کے سلام تک۔ البتہ امام کے منبر پر آنے کے بعد سے فرضِ جمعہ کا سلام پھیرنے تک کسی بھی قسم کا کلام منع ہونے کی وجہ سے دعا فقط دل سے کی جاسکتی ہے۔[1]

دورانِ خطبہ کھانے پینے یا بات چیت کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب خطبہ کے دوران کھانا پینا، بات کرنا، سُبْحٰنَ الله کہنا، سلام کا جواب دینا یا نیکی کی بات بتانا حرام ہے۔[2]

خطبہ کی آواز نہ پہنچتی ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب جس تک خطبہ کی آواز نہ پہنچتی ہو وہ بھی خاموش رہے۔[3]

کیا خاموشی کے علاوہ خطبہ سننے کے کچھ اور بھی آداب ہیں؟

جواب خطبہ کے وقت صرف زبان سے خاموشی کافی نہیں بلکہ سکون و اطمینان سے بیٹھنا بھی ضروری ہے، کنکر پتھروں سے کھیلنا بھی ممنوع ہے۔ علماء فرماتے ہیں

---

1 ... فضائلِ دعا، ص۱۱۶تا۱۱۹، ملخصاً۔

2 ... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الجمعۃ، ۳/ ۳۹۔

3 ... تبیین الحقائق، کتاب الصلاۃ، ۱/ ۳۴۰۔

www.dawateislami.net

کہ خطبہ کے وقت دامن یا پنکھے سے ہوا کرنا بھی منع ہے اگرچہ گرمی ہو، اس وقت ہمہ تن خطبہ کی طرف مُتَوَجِّہ ہونا ضروری ہے۔[1]

سوال: پہلا خطبہ ہاتھ باندھ کر اور دوسرا زانوؤں پر ہاتھ رکھ کر سننے کا کیا اجر ہے؟

جواب: بزرگانِ دِین فرماتے ہیں کہ دوزانو بیٹھ کر خطبہ سُنے، پہلے خطبہ میں ہاتھ باندھے اور دوسرے میں زانوؤں پر ہاتھ رکھے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دو رکعت کا ثواب ملے گا۔[2]

سوال: جمعہ کے دن مسجد آنے والے کن افراد کا نام فرشتے نہیں لکھتے؟

جواب: جب جمعہ کا دن آتا ہے فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور جلدی آنے والوں کا نام لکھتے ہیں۔ پھر جب امام خطبہ کے لیے منبر پر آتا ہے تو یہ فرشتے اپنے دفتر لپیٹ کر انسانوں کے ساتھ خطبہ سننے لگتے ہیں، اب جو اس وقت آئے گا نہ اس کا نام ان کے دفتر میں لکھا جائے گا نہ اسے جلد آنے کا ثواب ملے گا۔[3]

سوال: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کتنے جمعہ ادا فرمائے؟

جواب: حضور نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تقریباً پانچ سو جمعے پڑھے ہیں کیونکہ جمعہ بعدِ ہجرت شروع ہوا جس کے بعد آپ کی ظاہری زندگی مبارک دس

---

1 ...مرآۃ المناجیح، ۲/۳۳۵۔

2 ...مرآۃ المناجیح، ۲/۳۳۸۔

3 ...بخاری، کتاب الجمعۃ، باب الاستماع الی الخطبۃ، ۱/۳۱۹، حدیث: ۹۲۹، مرآۃ المناجیح، ۲/ ۳۳۵۔

www.dawateislami.net

سال رہی، اس عرصہ میں جمعے اتنے ہی ہوتے ہیں۔[1]

وہ کونسی نماز ہے جسے ادا کرنا فرضِ عَین ہے مگر اس کی قضا پڑھنا حرام ہے؟

جواب وہ نمازِ جمعہ ہے کہ جس کا پڑھنا فرضِ عَین ہے لیکن اگر وہ چھوٹ جائے تو اس کی قضاء پڑھنا حرام ہے بلکہ اُس کی قضا کی جگہ وہ ظہر پڑھے گا۔[2]

کیا سُستی کے سبب جمعہ میں دیر سے پہنچنے والے کا جمعہ ہو جائے گا؟

جواب جو جمعہ میں سُستی سے آئے اور دیر میں پہنچے اگرچہ اس کا جمعہ تو ہو جائے گا مگر وہ ثواب نہ ملے گا جو جلدی پہنچنے والے کو ملتا ہے۔[3]

جمعہ کیلئے الگ جوڑا رکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب مُستَحَب ہے کہ جمعہ کا جوڑا الگ رکھے جو بوقتِ نماز پہن لیا کرے اور بعد میں اتار دیا کرے۔ امام زَینُ العابِدین تو نمازِ پنجگانہ کے لئے الگ جوڑا رکھتے تھے۔[4]

عِیدَین

عیدُ الفطر اور عیدُ الاضحیٰ کن چیزوں کے شُکرانے کے طور پر منائی جاتی ہیں؟

جواب عیدُ الفطر عباداتِ رمضان کی توفیق ملنے کے شُکریے کی ہے اور بقر عید حضرت ابراہیم و اسماعیل عَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی کامیابی کے شُکریہ میں۔[5]

---

1 . . . اشعۃ اللمعات، کتاب الصلاۃ، باب الخطبۃ والصلاۃ، الفصل الثالث، ۱/ ۶۳۱۔

2 . . . الاشباہ والنظائر، الفن الرابع، کتاب الصلاۃ، ص ۳۴۲۔

3 . . . مرآۃ المناجیح، ۲/ ۳۳۸۔

4 . . . مرآۃ المناجیح، ۲/ ۳۳۷۔

5 . . . مرآۃ المناجیح، ۲/ ۳۵۵، ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

سوال: پہلی نمازِ عید کب ادا کی گئی؟

جواب: سن ۲ ہجری میں جب رمضان کے روزے فرض ہوئے، اسی سال نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پہلے نمازِ عید پڑھی پھر بقر عید۔[1]

سوال: عِیْدَین کی نماز کا حکم بیان کریں؟

جواب: عِیْدَین کی نماز واجب ہے مگر سب پر نہیں بلکہ انہیں پر جن پر جمعہ واجب[2] ہے۔[3]

سوال: نمازِ عید میں کتنی تکبیریں زائد ہوتی ہیں؟

جواب: نمازِ عید میں چھ تکبیریں زیادہ کہی جاتی ہیں۔[4]

سوال: نمازِ عید میں زائد تکبیریں کس وقت کہی جاتی ہیں؟

جواب: زائد تکبیریں ہر رکعت میں تین تین ہیں، پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے اور تکبیرِ تحریمہ کے بعد اور دوسری رکعت میں رکوع سے پہلے اور قراءت کے بعد

1... مرآۃ المناجیح، ۲/۳۵۵ ملخصًا۔

2... جمعہ واجب ہونے کے لیے گیارہ شرطیں ہیں: (1) شہر میں مقیم ہونا (2) صحت یعنی مریض پر جمعہ فرض نہیں مریض سے مراد وہ ہے کہ مسجدِ جمعہ تک نہ جاسکتا ہو یا چلا تو جائے گا مگر مرض بڑھ جائے گا یا دیر میں اچھا ہو گا۔ شیخِ فانی مریض کے حکم میں ہے۔ (3) آزاد ہونا، غلام پر جمعہ فرض نہیں اور اس کا آقا منع کر سکتا ہے (4) مرد ہونا (5) بالغ ہونا (6) عاقل ہونا۔ یہ دونوں شرطیں خاص جمعہ کے لیے نہیں بلکہ ہر عبادت کے وجوب میں عقل و بلوغ شرط ہے (7) انکھیارا ہونا (8) چلنے پر قادر ہونا (9) قید میں نہ ہونا (10) بادشاہ یا چور وغیرہ کسی ظالم کا خوف نہ ہونا (11) مینہ یا آندھی یا اولے یا سردی کا نہ ہونا یعنی اس قدر کہ ان سے نقصان کا خوفِ صحیح ہو۔ (بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۷۷۰-۷۷۲)

3... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب العیدین، ۳/ ۵۱۔

4... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب العیدین، ۳/ ۶۱۔

www.dawateislami.net

کہی جاتی ہیں۔[1]

سوال: نمازِ عید میں تکبیرِ تحریمہ کے علاوہ ہاتھ کانوں تک کب اٹھائے جاتے ہیں؟

جواب: نمازِ عید میں کہی جانے والی چھ زائد تکبیروں میں کانوں تک ہاتھ اٹھائے جاتے ہیں۔[2]

سوال: نمازِ عید میں امام کو رکوع میں پانے والا زائد تکبیریں کیسے کہے گا؟

جواب: اگر امام کو رکوع میں پایا اور غالب گمان ہے کہ تکبیریں کہہ کر امام کو رکوع میں پالے گا تو کھڑے کھڑے تکبیریں کہے پھر رکوع میں جائے ورنہ اَللہُ اَکْبَر کہہ کر رکوع میں جائے اور رکوع میں تکبیریں کہے۔[3]

سوال: عید کی نماز سے پہلے کچھ کھانا چاہیے یا نہیں؟

جواب: عیدُ الفطر میں نماز سے پہلے چند کھجوریں طاق عدد میں تین، پانچ، سات یا کوئی بھی میٹھی شے کھالینا مُسْتَحَب جبکہ عیدُ الاضحیٰ (بقر عید) میں نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا مُسْتَحَب ہے اگرچہ قربانی نہ کرے۔[4] جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے کہ حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم عیدُ الفطر کے دن کچھ کھا کر نماز کے لئے تشریف لے جاتے تھے اور عیدُ الاضحیٰ کے روز نہیں کھاتے تھے جب تک نماز سے فارغ نہ ہو جاتے۔[5]

---

1 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب العیدین، ۳/ ۶۱-۶۳، ملتقطاً۔

2 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب العیدین، ۳/ ۶۵، مفصلاً۔

3 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب العیدین، ۳/ ۶۴۔

4 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع عشر فی صلاۃ العیدین، ۱/ ۱۵۰۔

5 . . . ترمذی، کتاب العیدین، باب ماجاء فی الاکل یوم الفطر قبل الخروج، ۲/ ۷۰، حدیث: ۵۴۲۔

www.dawateislami.net

سوال: قربانی سے پہلے حجامت بنوانے اور ناخن تَرَشْوانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: قربانی کرنی ہو تو مُستَحَب یہ ہے کہ پہلی سے دسویں ذی الحجہ تک نہ حجامت بنوائے اور نہ ناخن تَرَشوائے۔(1)

سوال: تکبیرِ تشریق اور اس کا حکم بیان کریں؟

جواب: نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک پانچوں وقت کی فرض نمازیں جو مسجد کی جماعتِ اُولیٰ کے ساتھ ادا کی گئیں اُن میں (سلام پھیرنے کے بعد فوراً) ایک بار بلند آواز سے تکبیر کہنا واجب اور تین بار افضل۔(2) تکبیرِ تشریق یہ ہے:

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ وَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ۔(3)

سوال: عید کے دن کی مُستَحَب چیزیں کیا ہیں؟

جواب: غسل کرنا، مسواک کرنا، اچھے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا، عید گاہ جلد چلے جانا، عید گاہ پیدل جانا وغیرہ۔(4)

سوال: نمازِ عید کے بعد مُصَافحہ و مُعانقہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: صدرُ الشَّریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: بعد نمازِ عید مصافحہ و معانقہ کرنا جیسا عموماً مسلمانوں میں رائج ہے بہتر ہے کہ اس میں اظہارِ مَسَرَّت ہے۔(5)

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب العیدین، مطلب فی ازالة الشعر . . . الخ، ۳/۷۷۔

2 . . . تبیین الحقائق، کتاب الصلاة، باب صلاة العیدین، ۱/۵۴۴-۵۴۵، ملتقطاً۔

3 . . . تنویر الابصار، کتاب الصلاة، باب العیدین، ۳/۷۲۔

4 . . . فتاوی ھندیة، کتاب الصلاة، الباب السابع عشر فی صلاة العیدین، ۱/۱۴۹۔

5 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/۷۸۴۔

www.dawateislami.net

بیماری، عیادت اور موت

سوال: حدیثِ پاک میں بیمار اور بیماری کی کیا فضیلت آئی ہے؟

جواب: حضورِ نبیٔ رحمت صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مومن جب بیمار ہو پھر اچھا ہو جائے، اس کی بیماری گناہوں سے کَفّارہ ہو جاتی ہے اور آئندہ کے لیے نصیحت جبکہ منافق کے بیمار ہو کر اچھا ہونے کی مثال اونٹ کی ہے کہ مالک نے اسے باندھا پھر کھول دیا تو نہ اسے یہ معلوم کہ کیوں باندھا، نہ یہ کہ کیوں کھولا؟ ایک شخص نے عرض کی: یارسولَ اللہ (صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم)! بیماری کیا چیز ہے، میں تو کبھی بیمار نہ ہوا؟ فرمایا: ہمارے پاس سے اٹھ جا کہ تو ہم میں سے نہیں۔[1]

سوال: حقیقی بیماری کونسی ہے؟

جواب: صدرُ الشَّریعہ مفتی امجد علی اعظمی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِی فرماتے ہیں: حقیقی بیماری اَمراضِ روحانیہ ہیں کہ یہ البتہ بہت خوف کی چیز ہے اور اسی کو مرض سمجھنا چاہئے۔[2]

سوال: عِیادت کے وقت مریض سے کیا کلمات کہنا سنت ہے؟

جواب: لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللهُ تَعَالٰى یعنی کوئی حَرَج کی بات نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے چاہا تو یہ مرض گناہوں سے پاک کرنے والا ہے۔[3]

---

1 . . . ابوداود، کتاب الجنائز، باب الأمراض المكفرة للذنوب، ۳/۲۴۵، حدیث: ۳۰۸۹۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/۷۹۹۔

3 . . . بخاری، کتاب المناقب، باب علامات النبوة في الاسلام، ۲/۵۰۵، حدیث: ۳۶۱۶۔

www.dawateislami.net

سوال مریض کے پاس بیٹھ کر کس طرح کی بات کرنی چاہیے؟

جواب حضور نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب مریض کے پاس جاؤ تو اُسے زندگی کی اُمید دلاؤ، یہ تقدیر تو نہیں بدلے گا مگر اُس کے دل کو خوش کرے گا۔“[1]

سوال مریض کی دعا کس کی دعا کے مانند ہے؟

جواب مریض کی دعا کو ملائکہ کی دعا کی مانند کہا گیا ہے۔[2]

سوال مریض کی عیادت کرنے والے کو آسمان سے کیا ندا کی جاتی ہے؟

جواب حدیث شریف میں ہے: جو شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے مریض کی عِیادت یا اپنے بھائی سے ملاقات کرنے جاتا ہے آسمان سے مُنادی نِدا کرتا ہے: تُو اچھا ہے اور تیرا چلنا اچھا اور جنت کی ایک منزل کو تُو نے ٹھکانا بنایا۔[3]

سوال مصیبتوں سے تنگ آکر موت کی تمنّا کرنا کیسا ہے؟

جواب حضور نبیٔ کریم، رؤوفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی مصیبت وتکلیف پہنچنے پر موت کی آرزو نہ کرے اگر ناچار کرنی ہی ہے تو یوں کہے: ”الٰہی مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے خیر ہو اور موت دے جب موت میرے لیے بہتر ہو۔[4]

---

1 ... ترمذی، ابواب الطب، باب ۴، ۲۵/۳۵ ۲، حدیث: ۲۰۹۴۔

2 ... ابن ماجہ، ابواب ماجاء فی الجنائز، باب ماجاء فی عیادۃ المریض، ۲/ ۱۹۱، حدیث: ۱۴۴۱۔

3 ... ترمذی، ابواب الصبر والصلۃ، باب ماجاء فی زیارۃ الاخوان، ۳/ ۴۰۵، حدیث: ۲۰۱۵۔

4 ... بخاری، کتاب المرضی، باب تمنی المریض الموت، ۴/ ۱۳، حدیث: ۵۶۷۱۔

سوال: کیا معمولی بیماری میں بھی بیمار پُرسی کی جائے؟

جواب: معمولی بیماری میں بھی بیمار پُرسی کرنا سنت ہے جیسے آنکھ یا کان یا ڈاڑھ کا درد کہ یہ اگرچہ خطرناک نہیں مگر بیماری تو ہیں۔[1]

سوال: تلقین کس وقت کرنی چاہیے، نیز تلقین کرنے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: جان کَنی کی حالت میں جب تک روح گلے کو نہ آئی ہو اس وقت تلقین کریں اور مریض کے پاس اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللہ بلند آواز سے پڑھیں مگر اس کو پڑھنے کا نہ کہیں۔[2]

سوال: نزع میں سختی دیکھیں تو کیا کرنا چاہیئے؟

جواب: نزع میں سختی دیکھیں تو سورۂ یٰسں اور سورۂ رَعد پڑھیں۔[3]

سوال: موت کی علامات پائے جانے پر مریض کو کیسے لِٹایا جائے؟

جواب: جب موت کا وقت قریب آئے اور علامتیں پائی جائیں تو سنت یہ ہے کہ دہنی کروٹ پر لٹا کر قبلہ کی طرف منہ کر دیں اور یہ بھی جائز ہے کہ چِت لٹائیں اور قبلہ کو پاؤں کریں کہ یوں بھی قبلہ کو منہ ہو جائے گا مگر اس صورت میں سر کو قدرے اونچا رکھیں اور قبلہ کو منہ کرنا دُشوار ہو کہ اُس کو تکلیف ہوتی ہو تو جس حالت پر ہے چھوڑ دیں۔[4]

---

1 ... مرآۃ المناجیح، ۲/۴۱۵۔

2 ... جوھرۃ نیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ص ۱۳۰۔

3 ... بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/۸۰۸۔

4 ... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/۹۱۔

www.dawateislami.net

سوال: کس چیز کو حدیثِ پاک میں قاطِعِ لذّات کہا گیا ہے؟

جواب: موت کو قاطِعِ لذّات کہا گیا ہے، حدیثِ پاک میں ہے: لذتوں کو ختم کرنے والی موت کو کثرت سے یاد کرو۔[1]

میت کا غسل اور کفن

سوال: میت کو نہلانے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: پیارے آقا صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو کسی میت کو نہلائے، کفن پہنائے، خوشبو لگائے، جنازہ اُٹھائے، نماز پڑھے اور جو ناقص بات نظر آئے اسے چھپائے وہ اپنے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسا جس دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔[2]

سوال: میت کے غسل و کفن میں جلدی کرنی چاہیے یا نہیں؟

جواب: جواب: جی ہاں، غسل و کفن و دفن میں جلدی چاہیے کہ حدیث میں اس کی بہت تاکید آئی ہے۔[3]

سوال: میت کو غسل دیتے ہوئے کتنی بار پانی بہانا ضروری ہے؟

جواب: ایک مرتبہ سارے بدن پر پانی بہانا فرض ہے اور تین مرتبہ بہانا سنت ہے۔[4]

سوال: اگر میت کو غسل دینے والا جَنابَت کی حالت میں ہو تو غسل ادا ہو جائے گا؟

---

1 . . . ترمذی، ابواب الزھد، باب ماجاء فی ذکر الموت، ۴/۱۳۸، حدیث: ۲۳۱۴۔

2 . . . ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی غسل المیت، ۲/۲۰۱، حدیث: ۱۴۶۲۔

3 . . . بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۰۶، جوہرۃ النیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ص ۱۳۱۔

4 . . . فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل الثانی فی الغسل، ۱/۱۵۸۔

www.dawateislami.net

جواب: جی ہاں مگر ایسی حالت میں غسل دینا مکروہ ہے۔[1]

مرد اور عورت کی کَفنی میں کیا فرق ہے؟

جواب: مرد کی کفنی مونڈھے پر چیری جاتی ہے جبکہ عورت کے لیے سینہ کی طرف سے۔[2]

اگر اتنی بارش برسے کہ میت کے سارے بدن پر پانی بہہ جائے تو کیا پھر بھی غسل دینا ضروری ہے؟

جواب: میت کے سارے بدن پر پانی بہہ جانے سے غسل تو ہو جائے گا مگر زندوں پر اسے غسل دینا واجب ہی رہے گا لہٰذا غسل دینا ضروری ہے۔[3]

میت کو کفن پہنانے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: سَرْوَرِ کائنات، شاہِ مَوجودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے میت کو کفنایا (یعنی کفن پہنایا) تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے سُنْدُس کا لباس (جنت کا انتہائی نفیس ریشمی لباس) پہنائے گا۔[4]

مرد و عورت کے لئے کفن سنت کیا ہے؟

جواب: مرد کے لئے کفن تین کپڑے ہیں: (1) لِفافہ (2) اِزار (3) قمیص۔ عورت کے لئے کفنِ سنت پانچ کپڑے ہیں: (1) لفافہ (2) ازار (3) قمیص (4) سینہ بند (5) اوڑھنی۔[5]

---

1 . . . فتاوی هندیه، کتاب الصلاة، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز الفصل الثانی فی الغسل، ۱/ ۱۵۹۔

2 . . . بہار شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۱۸۔

3 . . . درمختار، کتاب الصلاة، باب صلاة الجنازة، ۳/ ۱۰۹، ۱۱۰۔

4 . . . مستدرک، کتاب الجنائز، فضیلة صفوف فی صلاة الجنازة، ۱/ ۶۹۰، حدیث: ۱۳۸۰۔

6 . . . درمختار، کتاب الصلاة، باب صلاة الجنازة، ۳/ ۱۱۲، ۱۱۳۔

www.dawateislami.net

سوال بچوں کو کونسا کفن دیا جائے گا؟

جواب جو نابالغ حدِ شہوت کو پہنچ گیا وہ بالغ کے حکم میں ہے یعنی بالغ کو کفن میں جتنے کپڑے دیئے جاتے ہیں اسے بھی دیئے جائیں اور اس سے چھوٹے لڑکے کو ایک کپڑا (ازار) اور چھوٹی لڑکی کو دو کپڑے (لفافہ اور ازار) دے سکتے ہیں اور لڑکے کو بھی دو کپڑے (لفافہ اور ازار) دیئے جائیں تو اچھا ہے اور بہتر یہ ہے کہ دونوں کو پورا کفن دیں اگرچہ ایک دن کا بچہ ہو۔[1]

سوال میت کو عام سا کفن دینا چاہیے یا قیمتی؟

جواب کفن اچھا ہونا چاہئے یعنی مرد عِیدَین وجمعہ کے لیے جیسے کپڑے پہنتا تھا اور عورت جیسے کپڑے پہن کر میکے جاتی تھی اس قیمت کا ہونا چاہئے۔[2] حدیثِ پاک میں ہے: "مُردوں کو اچھا کفن دو کہ وہ قبروں میں باہم ملاقات کرتے ہیں۔"[3]

سوال میت کو غسل کیسے شخص سے دلوایا جائے؟

جواب امانت دار اور پرہیز گار شخص سے غسل دلوایا جائے تا کہ وہ دورانِ غسل عیب والی بات دیکھے تو اسے چُھپائے اور بھلائی والی بات دیکھے تو ظاہر کرے۔ بہتر یہ ہے کہ نہلانے والا میت کا قریبی رشتے دار ہو۔[4]

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب صلاة الجنازة، ۳/۱۱۷۔

2 . . . درمختار، کتاب الصلاة، باب صلاة الجنازة، ۳/۱۱۳۔

3 . . . مسلم، کتاب الجنائز، باب فی تحسین کفن المیت، ص ۴۷۰، حدیث: ۹۴۳، الکامل لابن عدی، الرقم: ۷۳۴، سلیمان بن ارقم، ۴/۲۳۷۔

4 . . . ہندیہ، کتاب الصلاة، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل الثانی فی الغسل، ۱/۱۵۹۔

www.dawateislami.net

میت کا کفن کس کے مال سے خرید اجائے؟

جواب: میت نے اگر کچھ مال چھوڑا تو کفن اسی کے مال سے ہونا چاہئے۔ میّت نے مال نہ چھوڑا تو کفن اس کے ذمہ ہے جس کے ذمہ زندگی میں نَفَقَہ تھا اور اگر کوئی ایسا نہیں یا وہ نادار ہے تو وہاں کے مسلمانوں پر کفن دینا فرض ہے۔ (1)

نمازِ جنازہ

نمازِ جنازہ فرض ہے یا واجب یا پھر سنت؟

جواب: نمازِ جنازہ فرضِ کِفایہ ہے۔ (2)

نمازِ جنازہ میں کتنے رُکن اور کتنی سُنّتیں ہیں؟

جواب: نمازِ جنازہ میں دو رُکن ہیں: (1) چار تکبیریں اور (2) قیام۔ اور قیام میں تین سنّتِ مُؤَکَّدہ ہیں: (1) ثنا (2) درودِ پاک اور (3) میت کے لیے دعا۔ (3)

کیا غائبانہ نمازِ جنازہ ہو سکتی ہے؟

جواب: مِیّت کا سامنے ہونا ضروری ہے، غائبانہ نمازِ جنازہ نہیں ہو سکتی۔ (4)

نمازِ جنازہ کا امام کہاں کھڑا ہو؟

جواب: مُسْتَحَب یہ ہے کہ امام میّت کے سینے کے سامنے کھڑا ہو۔ (5)

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۱۹، ۸۲۰، درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۱۴۔

2 ... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۲۰۔

3 ... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۲۴۔

4 ... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۲۳۔

5 ... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۳۴۔

www.dawateislami.net

کس نماز کی آخری صف سب سے افضل ہے؟

جواب: نمازِ جنازہ کی آخری صف تمام صفوں سے افضل ہے۔[1]

جنازے میں کتنی صفیں ہونی چاہیں؟

جواب: بہتر یہ ہے کہ جنازے میں تین صفیں ہوں کہ حدیثِ پاک میں ہے: جس کی نماز (جنازہ) تین صفوں نے پڑھی اُس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔[2]

اگر جنازہ پڑھنے والے افراد بہت ہی کم ہوں تو تین صفیں کیسے بنائیں؟

جواب: اگر کل سات آدمی ہوں تو ایک امام بن جائے اب پہلی صف میں تین کھڑے ہو جائیں دوسری میں دو اور تیسری میں ایک۔[3]

جنازے کو کندھا دینے کا کیا ثواب ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: جو جنازے کو چالیس قدم لے کر چلے اُس کے چالیس کبیرہ گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔[4]

نمازِ جنازہ کے بعد دُعا کرنا کیسا ہے؟

جواب: جنازہ کی نماز کے بعد دعا کرنا رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور حضراتِ صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی سنّت ہے۔[5]

---

1 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/۱۳۱۔

2 . . . ترمذی، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی الصلوۃ علی المیت . . . الخ، ۲/۳۱۷، حدیث: ۱۰۳۰۔

3 . . . غنیۃ المتملی، فصل فی الجنائز، ص ۵۸۸۔

4 . . . معجم اوسط، ۴/۲۵۹، حدیث: ۵۹۲۰۔

5 . . . دلائل النبوۃ، باب ماجاء فی غزوۃ مؤتۃ . . . الخ، ۴/۳۶۹،
سنن کبری للبیہقی، کتاب الجنائز، باب الرجل تفوتہ الصلاۃ . . . الخ، ۴/۷۴، حدیث: ۶۹۹۶۔

www.dawateislami.net

سوال: نمازِ جنازہ کی ابتدا کب ہوئی؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے دورِ مبارک سے ہوئی۔[1]

سوال: جنّتی شخص کا جنازہ لے کر چلنے والوں پر کیا انعام فرمایا جاتا ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے کہ جب کوئی جنّتی شخص فوت ہوتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا جنازہ اٹھانے، اُس کے پیچھے چلنے اور اُس کی نمازِ جنازہ ادا کرنے والوں کو عذاب دینے سے حیا فرماتا ہے۔[2]

سوال: حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ جنازہ دیکھ کر کیا کہا کرتے تھے؟

جواب: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ یہ پڑھا کرتے تھے: "سُبْحٰنَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ یعنی پاک ہے وہ ذات جسے موت نہیں۔"[3]

قبر و دفن

سوال: میت کو دفن کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: میت کو دفن کرنا فرضِ کِفایہ ہے۔[4]

سوال: تدفین میں شرکت کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نبوّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مسلمان کے جنازے کے ساتھ ایمان سے بہ نیتِ ثواب جائے اور اس کے ساتھ ہی رہے

---

1. ... فتاویٰ رضویہ، ۵/ ۳۷۵۔
2. ... فردوس الأخبار، ۱/ ۱۶۸، حدیث: ۱۱۱۵۔
3. ... احیاء العلوم، کتاب ذکر الموت ومابعدہ، الباب الثامن، ۵/ ۲۶۶۔
4. ... فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ۱/ ۱۶۵۔

www.dawateislami.net

حتّٰی کہ اس پر نماز پڑھ لے اور اس کے دفن سے فارغ ہو جائے تو وہ ثواب کے دو قیراط (حصے) لے کر لوٹے گا ہر حصہ اُحد کے برابر۔[1]

سوال: قبر کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: بناوٹ کے اعتبار سے قبر کی دو قسمیں ہیں: (1) لَحد (یعنی بَغلی قبر) (2) شَق (یعنی صندوق)۔[2]

سوال: لحد کیسے بنائی جاتی ہے؟

جواب: صندوق نُما گڑھا کھود کر اس میں قبلہ کی طرف دیوار میں اتنی جگہ کھودیں جس میں میت کو با آسانی رکھا جاسکے۔[3]

سوال: "شق" کیسے بنائی جاتی ہے؟

جواب: یہ صندوق نُما گڑھا کھود کر تیار کی جاتی ہے اور عام طور پر ہمارے یہاں یہی رائج ہے، لحد سنت ہے اگر زمین اس قابل ہو تو یہی کریں اور نرم زمین ہو تو صندوق میں حرج نہیں۔[4]

سوال: قبر کی لمبائی، چوڑائی اور گہرائی کتنی ہونی چاہیے؟

جواب: قبر کی لمبائی میت کے قد سے کچھ زائد ہو اور چوڑائی آدھے قد کی اور گہرائی کم سے کم نصف قد کی اور بہتر یہ کہ گہرائی بھی قد برابر ہو اور مُتَوَسِّط (درمیانی)

---

1 . . . بخاری، کتاب الایمان، باب اتباع الجنازة من الایمان، ۱/ ۲۹، حدیث: ۴۷۔

2 . . . فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاة، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ۱/ ۱۶۵۔

3 . . . فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاة، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ۱/ ۱۶۵۔

4 . . . فتاوی ھندیہ، کتاب الصلاة، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ۱/ ۱۶۵۔

www.dawateislami.net

درجہ یہ کہ سینہ تک ہو۔[1] اس سے مراد یہ کہ لَحد یا صندوق اتنا ہو، یہ نہیں کہ جہاں سے کھودنی شروع کی وہاں سے آخر تک یہ مقدار ہو۔[2]

سوال کیا قبر کے اندرونی حصے میں اینٹیں لگائی جاسکتی ہیں؟

جواب قبر کے اندر کی دیواریں وغیرہ کچی مٹی کی ہوں، آگ کی پکی ہوئی اینٹیں استعمال نہ کی جائیں۔[3] اگر اندر میں پکی ہوئی اینٹ کی دیواریں ضروری ہوں تو پھر اندرونی حصہ مٹی کے گارے سے اچھی طرح لیپ دیا جائے۔[4]

سوال کیا قبر میں چٹائی وغیرہ بچھا سکتے ہیں؟

جواب قبر کے اندر چٹائی وغیرہ بچھانا جائز نہیں ہے کہ بے سبب مال ضائع کرنا ہے۔[5]

سوال میت کو قبر میں لِٹانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب میت کو سیدھی کروٹ پر اس طرح لِٹائیں کہ اس کا منہ اور سینہ قبلے کی طرف ہو جائے۔[6]

سوال کیا میت کو قبر میں لِٹانے کے بعد کفن کی بندش کھول سکتے ہیں؟

جواب جی ہاں! قبر میں رکھنے کے بعد کفن کی بندش کھول دیں کہ اب ضرورت نہیں

---

1 ... ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب صلاة الجنازة، مطلب: فی دفن المیت، ٣/ ١٦٤ ـ

2 ... بہار شریعت، حصہ ۴، ١/ ٨۴٣ ـ

3 ... فتاوی هندیة، کتاب الصلاة، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ١/ ١٦٦ ـ

4 ... بہار شریعت، حصہ ۴، ١/ ٨۴٣ مفہوماً ـ

5 ... ردالمحتار، کتاب الصلاة، باب صلاة الجنازة، مطلب: فی دفن المیت، ٣/ ١٦٤ ـ

6 ... فتاوی هندیة، کتاب الصلاة، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ١/ ١٦٦ ـ

www.dawateislami.net

اور اگر بندش نہیں کھولی تو بھی حَرَج نہیں۔[1]

سوال قبر اوپر سے کس شکل کی بنائی جائے؟

جواب قبر اونٹ کی کوہان کی طرح ڈھال والی بنائیں چَوکَھٹی نہ بنائیں۔[2]

سوال قبر پر پانی چھڑکنا کیسا ہے؟

جواب بعدِ دفن قبر پر پانی چھڑکنا مَسنُون ہے۔[3] اس کے علاوہ بعد میں پودے وغیرہ کو پانی دینے کی غرض سے چھڑکیں تو جائز ہے۔[4] بعض لوگ اپنے عزیز کی قبر پر بلا مقصدِ صحیح محض رسمی طور پر پانی چھڑکتے ہیں یہ ناجائز اور اِسراف ہے۔[5]

زکوٰۃ

سوال زکوٰۃ کا کیا مطلب ہے؟

جواب زکوٰۃ سے مراد شریعت کے مقرر کردہ مال کے ایک حصہ کو اللہ تعالیٰ کے لیے کسی مسلمان فقیر (مُستَحِق) کو مالک بنا دینا ہے جو ہاشمی ہو اور نہ ہی کسی ہاشمی کا آزاد کَردَہ غلام ہو اور مالک بنانے والا اُس مال سے اپنا نفع بالکل جدا کرلے۔[6]

سوال زکوٰۃ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

---

1 . . . جوهرة النيرة، كتاب الصلاة، باب الجنائز، ص ۱۴۰۔

2 . . . ردالمحتار، كتاب الصلاة، باب صلاة الجنازة، مطلب: في دفن الميت، ۳/۱۶۹۔

3 . . . فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۳۷۳۔

4 . . . مدنی وصیت نامہ، ص ۱۵۔

5 . . . فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۳۷۳ مفہوماً۔

6 . . . تنوير الابصار، كتاب الزكاة، ۳/۲۰۳-۲۰۶۔

www.dawateislami.net

جواب زکوٰۃ فرض ہے، اس کا منکر کافر اور ادا میں تاخیر کرنے والا گنہگار ہے۔[1]

سوال قرآنِ کریم میں زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے لیے کیا وعید آئی ہے؟

جواب ایسوں کو قیامت میں دردناک عذاب ہوگا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَ الَّذِیْنَ یَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لَا یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍۙ(۳۴) یَّوْمَ یُحْمٰى عَلَیْهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ(۳۵)﴾ (پ۱۰، التوبۃ: ۳۴، ۳۵) ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں خوشخبری سناؤ دردناک عذاب کی جس دن وہ تپایا جائے گا جہنّم کی آگ میں پھر اس سے داغیں گے ان کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لئے جوڑ کر رکھا تھا اب چکھو مزا اس جوڑنے کا۔

سوال اَحادیثِ کریمہ میں زکوٰۃ ادا کرنے کے کیا فوائد بیان ہوئے ہیں؟

جواب اَحادیثِ مُبارکہ میں زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعض فوائد یہ بیان ہوئے ہیں: (1) زکوٰۃ دینا بندے کے اسلام کی تکمیل ہے۔[2] (2) زکوٰۃ کی ادائیگی سے مال کی حفاظت ہوتی ہے۔[3] (3) زکوٰۃ ادا کرنے سے مال کا شر دور ہو جاتا ہے۔[4]

---

1 . . . فتاوی هندیة، کتاب الزکاة، الباب الاول، ۱/ ۱۷۰، ملتقطاً۔

2 . . . الترغیب والترہیب، الترغیب فی اداء الزکاة وتاکید وجوبها، ۱/ ۳۰۱، حدیث: ۱۲۔

3 . . . معجم کبیر، ۱۰/ ۱۲۸، حدیث: ۱۰۱۹۶۔

4 . . . مستدرک للحاکم، کتاب الزکاة، باب التغلیظ فی منع الزکاة، ۲/ ۶، حدیث: ۱۴۷۹۔

www.dawateislami.net

سوال: زکوٰۃ کس پر اور کب واجب ہوتی ہے؟

جواب: زکوٰۃ واجب ہونے کی دس شرائط ہیں: (1) مسلمان ہونا (2) بلوغ (3) عقل (4) آزاد ہونا (5) مال بقدرِ نصاب اس کی مِلک میں ہونا، اگر نصاب سے کم ہے تو زکوٰۃ واجب نہ ہوئی (6) پورے طور پر اس کا مالک ہو یعنی اس پر قابِض بھی ہو (7) نصاب کا دَین سے فارغ ہونا (8) نصاب حاجتِ اَصْلِیَّہ سے فارغ ہو (9) مال نامی ہونا یعنی بڑھنے والا خواہ حقیقۃً بڑھے یا حکماً (10) سال گزرنا، سال سے مراد قمری سال ہے یعنی چاند کے مہینوں سے بارہ (12) مہینے۔[1]

سوال: کیا رشتہ داروں کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟

جواب: رشتے داروں میں سے کوئی حاجت مند اور شرعی فقیر ہو تو اس کو زکوٰۃ دینا افضل ہے مگر ان کو دینے کی چند شرائط ہیں: (1) سید یا ہاشمی نہ ہو (2) والدین (3) یا اپنی اولاد میں سے نہ ہوں (4) میاں بیوی نہ ہوں (5) ایسا نابالغ نہ ہو جس کا والد غنی (صاحبِ نصاب مالدار) ہو۔ ان کے علاوہ بھائی، بہن، ساس، سُسَر، بہو، داماد، خالہ، پھوپھی، چچا، ماموں۔ ان سب کو زکوٰۃ دینا جائز ہے بشرطیکہ مُستَحِق ہوں (یعنی ان کو زکوٰۃ لگتی ہو)۔[2]

سوال: کیا پلاٹ پر زکوٰۃ ہوتی ہے؟

جواب: اگر پلاٹ بیچنے کی نیت سے لیے تھے تو ان پر زکوٰۃ ہوگی ورنہ نہیں۔[3]

---

1 . . . فتاویٰ اہلسنت، احکام زکوٰۃ، ص ۷۲۔

2 . . . بہار شریعت، ۱/ ۹۲۷-۹۲۸۔ فتاویٰ اہلسنت، احکام زکوٰۃ، ص ۳۹۹۔

3 . . . فتاویٰ اہلسنت، احکام زکوٰۃ، ص ۱۲۱۔

www.dawateislami.net

سوال: شادی کرنے، یا حج عمرے کے لئے جانے یا مکان خریدنے کے لئے جمع کی گئی رقم پر زکوٰۃ ہے؟

جواب: اگر یہ رقم تنہا یا دوسرے مالِ زکوٰۃ سے مل کر نصاب کے برابر ہے اور اس پر سال بھی گزر چکا ہے تو اس جمع کی گئی رقم پر زکوٰۃ ہے۔[1]

سوال: کیا عورت کے استعمالی زیورات کی بھی زکوٰۃ نکالنی ہو گی؟

جواب: جی ہاں، ان میں بھی زکوٰۃ ہے اگرچہ وہ استعمال میں ہوں۔[2]

سوال: زکوٰۃ کے مَصارِف کیا ہیں؟

جواب: زکوٰۃ کے مَصارِف سات (7) ہیں: (1) فقیر (2) مسکین (3) عامِل (زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے حاکمِ اسلام کا مقرر کَردہ شخص) (4) رِقاب (مُکاتَب غلام) (5) غارِم (مَدیُون / مَقروض) (6) فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہ (جہاد یا حج کا ارادہ رکھنے والا یا طالبِ علم وغیرہ) اور (7) اِبنِ سَبِیل (مسافر جس کے پاس مال نہ رہا)۔[3]

سوال: کن جانوروں پر زکوٰۃ ہوتی ہے؟ نیز ان کی تعداد کتنی ہونا ضروری ہے؟

جواب: تین قسم کے جانوروں پر زکوٰۃ واجب ہے جبکہ وہ سائمہ ہوں۔(1) اونٹ (2) گائے، بھینس (3) بکری۔ اونٹ پانچ یا پانچ سے زیادہ ہوں، گائے تیس یا تیس سے زیادہ ہوں اور بکریاں چالیس یا اس سے زیادہ ہوں تو زکوٰۃ واجب ہے۔[4]

---

1 . . . فتاوی اہلسنت احکام زکوٰۃ، ص ۱۰۰۔ فیضان زکوٰۃ، ص ۴۷-۴۸۔

2 . . . نورالایضاح، کتاب الزکاۃ، ص ۳۶۱۔

3 . . . فتاوی اہلسنت، احکام زکوٰۃ، ص ۳۷۰۔

4 . . . فتاوی اہلسنت، احکام زکوٰۃ، ص ۵۶۷۔ بہار شریعت، ۱/ ۸۹۳-۸۹۶ ماخوذا۔ جو جانور سال کا اکثر حصہ جنگل میں چَر

www.dawateislami.net

سوال: کیا زمین کی پیداوار پر بھی زکوٰۃ فرض ہے؟

جواب: جی ہاں! عُشری زمین سے ایسی چیز پیدا ہوئی جس کی زراعت سے مقصود زمین سے منافع حاصل کرنا ہے تو اس پیداوار کی زکوٰۃ فرض ہے اور اس زکوٰۃ کا نام عُشر ہے۔(1)

صدقہ

سوال: صدقہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ سے ثواب پانے کی امید پر جو عَطیہ دیا جائے اسے صدقہ کہتے ہیں۔(2)

سوال: حدیثِ پاک میں صدقہ کرنے کی کیا فضیلت آئی ہے؟

جواب: حضور نبیٔ مُکَرَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: صدقہ رب تعالیٰ کے غضب کو بجھاتا اور بُری موت کو دفع کرتا ہے۔(3)

سوال: صدقہ کرنے کے کوئی دس فائدے بیان فرمائیے؟

جواب: صدقہ کرنے کے بے شمار فوائد ہیں جن میں سے دس یہ ہیں: (1) بُری موت سے بچنا (2) عمر زیادہ ہونا (3) رزق اور مال میں برکت ہونا (4) بلائیں دور

کر گزارہ کرتے ہوں اور چَرانے سے مقصود صرف دودھ اور بچے لینا اور فربہ کرنا ہو اُن کو سائمہ کہتے ہیں۔(درمختار و ردالمحتار، کتاب الزکاۃ، ۳/۲۳۲)

1 . . . بہار شریعت، حصہ ۵، ۱/ ۹۱۶۔

2 . . . کتاب التعریفات، باب الصاد، ص ۹۵۔

3 . . . ترمذی، کتاب الزکاۃ، باب ماجاء فی فضل الصدقۃ، ۲/ ۱۴۶، حدیث: ۶۶۴۔

www.dawateislami.net

ہونا (5) مددِ الٰہی کا شاملِ حال ہونا (6) درجات کا بلند ہونا (7) رضائے الٰہی نصیب ہونا (8) گناہوں کا معاف ہونا (9) محبتوں میں اضافہ ہونا اور (10) ٹیڑھے کام درست ہونا وغیرہ۔[1]

سوال صدقہ عَلانیہ کرنا بہتر ہے یا پوشیدہ؟

جواب پوشیدہ صدقہ کرنا بہتر ہے مگر دوسروں کی ترغیب کے لیے علانیہ صدقہ کرنا افضل ہے۔[2]

سوال صدقہ کہاں خرچ کرے؟

جواب صدقہ رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سائلوں اور غلام لونڈیاں آزاد کرانے میں خرچ کیا جائے۔(پ۲، البقرۃ: ۱۷۷)

سوال صدقہ وخیرات کن لوگوں کو دینا افضل ہے؟

جواب صدقہ وخیرات اُن غریب علماء، طلباء، مُدَرِّسین اور دِین کے خادِموں وغیرہ کو دینا افضل ہے جنہوں نے اپنی زندگیاں خدمتِ دین کے لئے وقف کر دی ہیں۔ اگر ان کی خدمت نہ کی گئی اور یہ طلبِ معاش کے لئے مجبوراً مشغول ہوئے تو دینِ اسلام کا سخت نقصان ہو گا۔[3]

سوال کیا حرام مال سے صدقہ کیا جاسکتا ہے؟

جواب حرام مال سے صدقہ نہیں کیا جاسکتا، حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے

---

1 ...ضیائے صدقات، ص۱۷۴۔

2 ...تفسیر مدارک، پ۳، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۷۱، ص ۱۳۹۔

3 ...تفسیر نعیمی، پ۳، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۷۳، ۳/ ۱۳۴۔

www.dawateislami.net

مروی ہے کہ **رسول اللہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو حرام مال جمع کرے پھر اس سے صدقہ دے تو اس میں اس کے لیے کوئی اجر نہیں اور اس کا وبال اُسی پر ہو گا۔[1]

سوال: کیا قرض دینے کی بھی کوئی فضیلت ہے؟

جواب: جی ہاں! حضرتِ عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”ہر قرض صدقہ ہے۔“[2]

سوال: کیا بیوی اپنے شوہر کا مال صدقہ کر سکتی ہے؟

جواب: جی ہاں! حصولِ ثواب کی نیت سے شوہر کی رضامندی سے بیوی مال صدقہ کر سکتی ہے۔[3]

سوال: کیا صدقہ کرنے کے بعد واپس لے سکتے ہیں؟

جواب: نہیں لے سکتے کیونکہ حدیثِ پاک میں اس کی ممانعت ہے۔[4]

سوال: صدقاتِ واجبہ، نفلی صدقاتِ اور اَوقاف کی آمدنی بنی ہاشم کو دینا کیسا؟

جواب: صدقاتِ واجبہ (جیسے زکوۃ، صدقۂ فِطر وغیرہ) نہیں دے سکتے صدقۂ نفل اور اَوقاف کی آمدنی دے سکتے ہیں، خواہ وقف کرنے والے نے ان کی تعیین کی ہو یا نہیں۔[5]

---

1 . . . صحیح ابن حبان، کتاب الزکاۃ، ذکر البیان بأن المال . . . الخ، ۸/ ۱۵۳، حدیث: ۳۳٦۷۔

2 . . . شعب الایمان، باب فی الزکاۃ، فصل فی القرض، ۳/ ۲۸۴، حدیث: ۳۵٦۳۔

3 . . . مرآۃ المناجیح، ۳/ ۱۲۷۔

4 . . . بخاری، کتاب الزکاۃ، ھل یشتری الرجل صدقتہ، ۱/ ۵۰۲، حدیث: ۱۴۸۹۔

5 . . . فتاویٰ اہل سنت، احکام زکوۃ، ص ۴۲۳، ۴۲۴۔ بہار شریعت، حصہ ۵، ۱/ ۹۳۱۔

www.dawateislami.net

سوال کیا کسی کا دیا ہوا تحفہ صدقہ کرسکتے ہیں؟

جواب جی ہاں! حدیث شریف میں ہے: جب تمہیں بن مانگے کچھ دیا جائے تو کھاؤ اور صدقہ کرو۔[1]

روزہ

سوال روزے کب فرض ہوئے؟

جواب روزے 10 شعبان 2 ہجری کو فرض ہوئے۔[2]

سوال روزہ رکھنے کی فضیلت اور اجر و ثواب بتائیے؟

جواب حضور نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: آدمی کے ہر نیک عمل کا بدلہ دس سے سات سو گُنا تک دیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: سوائے روزے کے کہ روزہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا میں خود دوں گا کیونکہ بندہ اپنی خواہش اور کھانے کو صرف میری وجہ سے تَرک کرتا ہے، روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں، ایک اِفطار کے وقت اور ایک اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے ملاقات کے وقت اور روزہ دار کے منہ کی بُو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک مشک سے زیادہ پاکیزہ ہے۔[3]

سوال کیا روزہ رکھنے کا کوئی طبی فائدہ بھی ہے؟

---

1 ... ابوداود، کتاب الزکاۃ، باب فی الاستعفاف، ۲/ ۱۷۱، حدیث: ۱۶۴۷۔

2 ... درمختار، کتاب الصوم، ۳/ ۳۸۳۔

3 ... مسلم، کتاب الصیام، باب فضل الصیام، ص ۵۸۰، حدیث: ۱۱۵۱۔

www.dawateislami.net

جواب: جی ہاں، روزہ رکھنے سے شوگر کنٹرول، دل کی گھبراہٹ دور، ذہنی ڈپریشن و نفسیاتی اَمراض کا خاتمہ ہوتا ہے۔ نیز معدے، جگر اور پٹھوں کے اَمراض میں اِفاقہ ہوتا ہے۔(1)

سوال: کیا روزہ رکھنے کے لئے نیت کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص بغیر نیت کے پورا دن بھوکا پیاسا رہے تو اس کا روزہ نہ ہو گا۔(2)

سوال: کیا روزہ رکھنے کے لئے سَحری کرنا ضروری ہے؟

جواب: ضروری تو نہیں، ہاں سنت ہے۔(3) لہٰذا جان بوجھ کر اس عظیم سنت کو نہ چھوڑا جائے۔

سوال: کیا روزہ بند کرنے یا کھولنے کے لئے اذان ضروری ہے؟

جواب: جی نہیں! "روزہ بند کرنے کا تعلق اذانِ فجر سے نہیں۔ صبحِ صادق سے پہلے پہلے کھانا پینا بند کرنا ضروری ہے۔" یوں ہی "جب غروبِ آفتاب کا یقین ہو جائے، افطار کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہیئے۔ نہ سائرن کا انتظار کیجئے، نہ اذان کا۔ فوراً کوئی چیز کھا یا پی لیجئے۔"(4)

سوال: کس سفر کی وجہ سے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے؟

---

1. ... فیضان رمضان، ص۱۰۷۔
2. ... درمختار وردالمحتار، کتاب الصوم، ۳/۳۸۴-۳۸۵۔
3. ... بدائع الصنائع، کتاب الصوم، ۲/۲۶۶۔
4. ... فیضان رمضان، ص۱۷۳-۱۷۷۔

www.dawateislami.net

جواب اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن کی تحقیق کے مطابق شرعاً سفر کی مقدار ساڑھے ستاون میل (یعنی تقریباً بانوے کلومیٹر) ہے جو کوئی اتنی مقدار کا فاصلہ طے کرنے کی غرض سے (پندرہ دن سے کم کے لئے) اپنے شہر یا گاؤں کی آبادی سے باہر نکل آیا، وہ اب شرعاً مسافر ہے۔ اسے روزہ قضا کر کے رکھنے کی اجازت ہے۔[1]

سوال قے آنے سے روزہ کب ٹوٹتا ہے؟

جواب روزہ یاد ہونے کے باوجود جان بوجھ کر قے کی اور وہ منہ بھر ہو اور اس قے میں کھانا، پانی، کڑوا پانی یا خون آئے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ بلا اختیار قے ہوئی اب اگر وہ منہ بھر ہے اور اس میں ایک چنے کے برابر واپس لوٹا دی تو بھی روزہ ٹوٹ جائے گا۔[2]

سوال کیا جس پر غسل فرض ہو اُس کا روزہ ہو جاتا ہے؟

جواب جی ہاں، جَنابَت (یعنی غسل فرض ہونے) کی حالت میں صبح کی بلکہ سارا دن کوئی جَنابَت کی حالت میں رہا تو روزہ ہو جائے گا۔[3] مگر اتنی دیر تک جان بوجھ کر غسل نہ کرنا کہ نماز قضا ہو جائے گناہ و حرام ہے۔

سوال روزے کے کوئی 6 مکروہات بیان کیجئے؟

جواب جھوٹ، غیبت، بدنگاہی، گالی دینا، بلا اجازتِ شرعی کسی کا دل دُکھانا، داڑھی

---

1 ... فیضانِ رمضان، ص۲۳۵۔

2 ... ردالمحتار، کتاب الصوم، باب مایفسد الصوم وما لا یفسد، ۳/۴۵۰۔

3 ... درمختار، کتاب الصوم، ۳/۴۲۸۔

www.dawateislami.net

منڈانا ویسے بھی ناجائز و حرام ہیں روزہ میں اور زیادہ حرام اور ان کی وجہ سے روزہ میں کَراہِیَّت آتی اور روزہ کی نُورانِیَّت چلی جاتی ہے۔[1]

سوال مجبوری کے سبب روزہ نہ رکھا تو مجبوری ختم ہونے پر کیا حکم ہے؟

جواب بعض مجبوریاں ایسی ہیں جن کے سبب رمضانُ المبارک میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے مگر یہ یاد رہے کہ مجبوری میں روزہ معاف نہیں وہ مجبوری ختم ہو جانے کے بعد اس کی قضا رکھنا فرض ہے۔ البتہ قضا کا گناہ نہیں ہو گا۔[2]

سوال روزے کا کَفّارہ کیا ہے؟

جواب ممکن ہو تو ایک باندی یا غلام آزاد کرے اور یہ نہ کر سکے تو پے در پے ساٹھ روزے رکھے۔ یہ بھی اگر ممکن نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو پیٹ بھر کر دونوں وقت کھانا کھلائے۔[3]

حج و عمرہ

سوال اِحرام کے کیا معنی ہیں؟

جواب اِحرام کے لفظی معنٰی ہیں: حرام کرنا کیونکہ اِحرام باندھنے والے پر بعض حلال باتیں بھی حرام ہو جاتی ہیں۔[4]

سوال اِحرام کی حالت میں عطر کی شیشی ہاتھ میں لی اور ہاتھ میں خوشبو لگ گئی تو کیا

---

1 ... فیضان رمضان، ص۲۲۴۔

2 ... فیضان رمضان، ص۲۳۴۔

3 ... ردالمحتار، کتاب الصوم، مطلب فی الکفارۃ، ۳/ ۴۴۷۔

4 ... رفیق المعتمرین، ص۲۸۔

www.dawateislami.net

کَفّارہ ہے؟

جواب: اگر لوگ دیکھ کر کہیں کہ یہ بہت سی خوشبو لگ گئی ہے اگرچہ عُضْو کے تھوڑے سے حصّے میں لگی ہو تو دَم واجِب ہے، ورنہ معمولی سی خوشبو بھی لگ گئی تو صَدَقہ ہے۔[1]

سوال: کیا اِحرام کی حالت میں جُوں بھی نہیں مار سکتے؟

جواب: جی ہاں! جُوں مارنا، پھینکنا، کسی کو مارنے کے لیے اِشارہ کرنا، کپڑا اُس کے مارنے کے لیے دھونا یا دھوپ میں ڈالنا، بالوں میں جُوں مارنے کے لیے کسی قِسم کی دوا وغیرہ ڈالنا، غَرَضیکہ کسی طرح اُس کے ہلاک پر باعث ہونا یہ سب حرام ہے۔[2]

سوال: اِضْطِباع کسے کہتے ہیں؟

جواب: مَرد اپنی چادر سیدھے ہاتھ کی بغل کے نیچے سے نکال کر اُس کے دونوں پَلّے اُلٹے کندھے پر اِس طرح ڈالے کہ سیدھا کندھا کُھلا رہے۔[3]

سوال: اِسْتِلام کیا ہے؟

جواب: حجرِ اَسْوَد کو بوسہ دینے یا ہاتھ یا لکڑی سے چھو کر چوم لینے یا اشارہ کرکے ہاتھوں کو بوسہ دینے کو اِسْتِلام کہتے ہیں۔[4]

---

1 . . . بہار شریعت، حصہ ۶، ۱/ ۱۱۶۳ ماخوذاً، فتاوی ہندیہ، کتاب الحج، الباب الثامن فی الجنایات، ۱/ ۲۴۰۔

2 . . . فتاوی رضویہ، ۱۰/ ۷۳۳۔

3 . . . ردالمحتار، کتاب الحج، مطلب فی دخول مکہ، ۳/ ۵۷۹۔

فتاوی ھندیہ، کتاب المناسک، الباب الخامس فی کیفیۃ اداء الحج، ۱/ ۲۲۵۔

4 . . . ردالمحتار، کتاب الحج، مطلب فی دخول مکہ، ۳/ ۵۷۸۔ بہار شریعت، حصہ ۶، ۱/ ۱۰۹۶۔

www.dawateislami.net

سوال: سَعی کسے کہتے ہیں؟

جواب: صَفا و مَرْوہ کے درمیان دوڑنے کو سعی کہتے ہیں۔[1]

سوال: رَمی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جَمَرات (یعنی شیطانوں) پر کنکریاں مارنا رَمی کہلاتا ہے۔[2]

سوال: رَمَل کسے کہتے ہیں؟

جواب: اَکڑ کر شانے (کندھے) ہِلاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتے ہوئے قدرے (یعنی تھوڑا) تیزی سے چلنا۔[3]

سوال: طواف میں کتنے پھیرے اور کتنے اِستِلام ہوتے ہیں؟

جواب: سات (7) پھیرے اور آٹھ (8) اِستِلام۔[4]

سوال: تَقصِیر کی تعریف بتایئے؟

جواب: تَقصِیر یعنی کم از کم چوتھائی (1/4) سَر کے بال اُنگلی کے پَورے برابر کٹوانا۔[5]

سوال: اِسلامی بہنوں کی تقصیر کا آسان طریقہ کیا ہے؟

جواب: اِس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اپنی چُٹیا کے سِرے کو اُنگلی کے گِرد لپیٹ کر اُتنا حصّہ کاٹ لیں، لیکن یہ اِحتیاط لازمی ہے کہ کم از کم چوتھائی (1/4) سَر کے بال

1... بہار شریعت، حصہ ۶، ۱/ ۱۰۴۸۔

2... رفیق الحرمین، ص ۶۰۔

3... فتاوی ہندیة، کتاب المناسک، الباب الخامس فی کیفیة اداء الحج، ۱/ ۲۲۶۔

4... رفیق المعتمرین، ص ۶۲۔

5... فتاوی ہندیة، کتاب المناسک، الباب الخامس فی کیفیة اداء الحج، ۱/ ۲۳۱۔

www.dawateislami.net

پَورے کے برابر کٹ جائیں۔(1)

سوال: طواف میں کتنی اور کون کون سی باتیں حرام ہیں؟

جواب: طواف میں سات باتیں حرام ہیں: (1)بے وضو طواف کرنا (2) جو عُضْوْ سَتْر میں داخل ہے اس کا چوتھائی (1/4) حصہ کھلا ہونا، مثلاً ران یا آزاد عورت کا کان یا کلائی (3) بے مجبوری سواری پر یا کسی کی گود میں یا کندھوں پر طواف کرنا (4) بلاعذر بیٹھ کر سَرَکْنا یا گُھٹنوں پر چلنا (5) کعبے کو سیدھے ہاتھ پر لے کر اُلٹا طواف کرنا (6) طواف میں "حطیم" کے اندر ہو کر گزرنا (7) سات پھیروں سے کم کرنا۔(2)

ذَبح اور قربانی

سوال: قربانی کسے کہتے ہیں؟

جواب: مخصوص جانور کو مخصوص وقت میں ثواب کی نیت سے ذبح کرنا قربانی کہلاتا ہے۔(3)

سوال: یَوْمُ النَّحر کس دن کو کہا جاتا ہے؟

جواب: ذُوالحجہ کی 10 تاریخ کو "یَوْمُ النَّحر" کہتے ہیں۔(4)

سوال: قربانی کس پر واجب ہے؟

---

1 ... رفیق المعتمرین، ص۸۵۔

2 ... فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۷۴۴۔ بہار شریعت، حصہ ۶، ۱/ ۱۱۱۲-۱۱۱۳۔

3 ... درمختار، کتاب الاضحیۃ، ۹/ ۵۱۹۔

4 ... درمختار و ردالمحتار، کتاب الاضحیۃ، ۹/ ۵۲۹۔

www.dawateislami.net

جواب ہر بالغ، مُقیم، مسلمان مَرد و عورت، مالکِ نصاب[1] پر قربانی واجِب ہے۔[2]

سوال جس پر قربانی واجب ہو لیکن پیسے نہ ہوں تو کیا کرے؟

جواب اگر قربانی اُس پر واجِب ہے اور اس وقت اس کے پاس روپیہ نہیں تو قَرض لے کر یا کوئی چیز فروخت کر کے قربانی کا جانور حاصل کرے اور قربانی کرے۔[3]

سوال قربانی کے جانوروں میں کس کی کتنی عمر ہونا ضروری ہے؟

جواب قربانی کے جانوروں میں اونٹ کی عمر پانچ سال، گائے کی عمر دو سال اور بکرے کی ایک سال ہونا ضروری ہے اس سے کم ہو تو قربانی نہ ہو گی البتہ دُنبہ یا بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ جو دیکھنے میں سال کا لگے اس کی قربانی جائز ہے۔[4]

سوال ذَبح میں کاٹی جانے والی چار رگوں کے نام بتائیے؟

جواب وہ چار رگیں یہ ہیں: (1) حُلقوم، (2) مُری اور (3-4) وَدَجَین۔[5]

سوال جانور کو ذَبح کرنے میں کتنی رگوں کا کٹنا ضروری ہے؟

---

1 ... مالکِ نصاب ہونے سے مُراد یہ ہے کہ اُس شخص کے پاس ساڑھے باوَن تولے چاندی یا اُتنی مالیّت کی رقم یا اتنی مالیت کا تجارت کا مال یا اتنی مالیت کا حاجتِ اصلیہ کے علاوہ سامان ہو اور اُس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ یا بندوں کا اِتنا قَرضہ نہ ہو جسے ادا کر کے ذِکر کردَہ نصاب باقی نہ رہے۔ فُقہائے کرام رَحِمَهُمُ اللّٰهُ السَّلَام فرماتے ہیں: حاجتِ اصلیہ (یعنی ضروریاتِ زندگی) سے مُراد وہ چیزیں ہیں جن کی عُموماً انسان کو ضرورت ہوتی ہے اور ان کے بغیر گزر اَوقات میں شدید تنگی و دشواری محسوس ہوتی ہے جیسے رہنے کا گھر، پہننے کے کپڑے، سواری، علمِ دین سے متعلّق کتابیں اور پیشے سے متعلّق اوزار وغیرہ۔ (ابلق گھوڑے سوار، ص۶)

2 ... ابلق گھوڑے سوار، ص۶۔

3 ... فتاویٰ امجدیہ، ۳/۳۱۵۔

4 ... درمختار، کتاب الاضحیة، ۹/۵۳۳۔

5 ... درمختار وردالمحتار، کتاب الذبائح، ۹/۴۹۱-۴۹۳۔

www.dawateislami.net

جواب: ذبح کی چار رگوں میں سے تین کا کٹ جانا کافی ہے اور اگر چاروں میں سے ہر ایک کا اکثر حصہ بھی کٹ گیا تو جانور حلال ہے۔[1]

سوال: جانور کے پیٹ سے اگر بچہ نکلا تو کیا قربانی ہو جائے گی؟

جواب: جی ہاں! اس صورت میں قربانی ہو جائے گی۔[2]

سوال: ایک اُونٹ میں قربانی کے کتنے حصے ہوتے ہیں؟

جواب: حدیث شریف کے مطابق ایک اونٹ کی قربانی میں 7 اَفراد شریک ہو سکتے ہیں۔[3]

سوال: حَجَّۃُ الْوَداع کے موقع پر حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کتنے اُونٹ نَحر فرمائے؟

جواب: اس موقع پر حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے مُقَدَّس ہاتھ سے 63 اُونٹ نَحر فرمائے۔[4]

سوال: پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بقر عید کے دن سب سے پہلے کھانے میں کیا کھاتے؟

جواب: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عیدُ الاضحیٰ میں سب سے پہلے قربانی کی کلیجی تناوُل فرماتے۔[5]

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الذبائح، ۹/ ۴۹۳۔

2 . . . فتاوی ھندیہ، کتاب الاضحیۃ، الباب السادس فی بیان مایستحب فی الاضحیۃ...الخ، ۵/ ۳۰۱۔

3 . . . مسلم، کتاب الحج، باب الاشتراک فی الھدی . . . الخ، ص ۶۸۴، حدیث: ۱۳۱۸۔

4 . . . مسلم، کتاب الحج، باب حجۃ النبی، ص ۶۳۷، حدیث: ۱۲۱۸۔

5 . . . المدخل، فصل من العوائد الردیئۃ...الخ، الموسم الاول عید الاضحی، ۱/ ۲۰۵۔

www.dawateislami.net

قربانی کے جانور کے ہر بال کے بدلے کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟

جواب قربانی کرنے والے کو قربانی کے جانور کے ہر بال کے عِوَض ایک نیکی ملتی ہے۔ (1)

نکاح

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نکاح کی اِستِطاعَت ہونے یا نہ ہونے کی صورت میں نکاح کرنے کے متعلق کیا حکم دیا ہے؟

جواب پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اے جوانو! تم میں جو کوئی نکاح کی اِستِطاعَت رکھتا ہے وہ نکاح کرے کہ یہ اَجنبی عورت کی طرف نظر کرنے سے نگاہ کو روکنے والا ہے اور شَرْمگاہ کی حفاظت کرنے والا ہے اور جس میں نکاح کی اِستِطاعَت نہیں وہ روزے رکھے کہ روزہ قاطعِ شہوت (یعنی شہوت کو توڑنے والا) ہے۔ (2)

نکاح میں کون سے اُمور کا لحاظ رکھنا مُستحَب ہے؟

جواب نکاح میں یہ اُمور مُستحَب ہیں: (1) عَلانِیَہ ہونا (2) نکاح سے پہلے خطبہ پڑھنا (3) مسجد میں ہونا (4) جمعہ کے دن (5) گواہانِ عادل کے سامنے (6) عورت عمر، حَسب (خاندانی شَرَف)، مال، عزت میں مَرد سے کم ہو اور (7) چال چلن اور اَخلاق و تقویٰ و جمال میں بیش (یعنی زیادہ) ہو۔ (3)

---

1 . . . ترمذی، کتاب الاضاحی، باب ماجاء فی فضل الاضحیۃ، ۳/۱۶۲، حدیث: ۱۴۹۸۔

2 . . . بخاری، کتاب النکاح، باب من لم یستطع الباءۃ فلیصم، ۳/۴۲۲، حدیث: ۵۰۶۶۔

3 . . . درمختار، کتاب النکاح، ۴/۷۵۔

www.dawateislami.net

سوال: عورت سے اُس کی عزت یا مال کی وجہ سے نکاح کرنے والے کے لیے کیا وعید ہے؟

جواب: رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عِبرت نشان ہے: جو کسی عورت سے اس کی عزت کے باعث نکاح کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی ذلت میں اضافہ کرے گا اور جو کسی عورت سے اس کے مال کے سبب نکاح کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی محتاجی ہی بڑھائے گا۔ (1)

سوال: کم سے کم مَہر کتنا ہے؟

جواب: مَہر کم سے کم دس درہم (یعنی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ (30.618 گرام) چاندی یا اس کی قیمت) ہے اس سے کم نہیں ہو سکتا۔ (2)

سوال: کیا عورت کے مَہر معاف کر دینے سے معاف ہو جائے گا؟

جواب: عورت کُل مَہر یا جُز (کچھ) معاف کر دے تو معاف ہو جائے گا بَشَرطیکہ شوہر نے انکار نہ کر دیا ہو۔ (3)

سوال: مَہر کی کتنی قِسمیں ہیں؟

جواب: مَہر تین قسم (کا) ہے: (1) مُعَجَّل کہ خَلْوَت سے پہلے مَہر دینا قرار پایا ہے۔ (2) مُؤَجَّل جس کے لئے کوئی میعاد مقرر ہو۔ (3) مُطْلَق جس میں نہ وہ ہو نہ یہ (یعنی نہ خَلْوَت سے پہلے دینا قرار پایا ہو، نہ ہی اس کے لئے کوئی مدت مقرر ہو)۔ (4)

---

1 . . . معجم اوسط، ۲/ ۱۸، حدیث: ۲۳۴۲۔

2 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب النکاح، الباب السابع فی المھر، الفصل الاول، ۱/ ۳۰۳۔

3 . . . درمختار، کتاب النکاح، باب المھر، ۴/ ۲۳۹۔

4 . . . بہار شریعت، حصہ ۷، ۲/ ۷۴۔

www.dawateislami.net

سوال: مَہر نہ دینے کی نیت سے نکاح کرنے والے کے لئے کیا وعید ہے؟

جواب: حضور نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص نکاح کرے اور نیت یہ ہو کہ عورت کو مَہر میں سے کچھ نہ دے گا تو جس روز مَرے گا زانی مرے گا۔[1]

سوال: کیا مرد کا پَری سے اور عورت کا جن سے نکاح ہو سکتا ہے؟

جواب: مرد کا پری سے یا عورت کا جن سے نکاح نہیں ہو سکتا۔[2]

سوال: بچے کو ماں کا دودھ کتنے سال تک پلانے کی اجازت ہے؟

جواب: بچہ کو دو برس تک دودھ پلایا جائے، اس سے زیادہ کی اجازت نہیں اور برس سے مراد ہجری برس ہے۔[3]

سوال: کیا لڑکے اور لڑکی کو دودھ پلانے کی مدت میں کوئی فرق ہے؟

جواب: جو بعض عوام میں مشہور ہے کہ لڑکی کو دو برس تک اور لڑکے کو ڈھائی برس تک پلا سکتے ہیں یہ صحیح نہیں۔[4]

سوال: کیا مدت پوری ہونے کے بعد بَطَورِ علاج دودھ پلایا جا سکتا ہے؟

جواب: مدت پوری ہونے کے بعد بَطَورِ علاج بھی دودھ پلانا جائز نہیں۔[5]

---

1 . . . معجم کبیر، ۸/۳۵، حدیث: ۷۳۰۲۔

2 . . . درمختار و ردالمحتار، کتاب النکاح، ۴/۷۰۔

3 . . . بہار شریعت، حصہ ۲، ۷/۳۶۔ خزائن العرفان، پ ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۸۹، ص ۶۳ ماخوذًا۔

4 . . . بہار شریعت، حصہ ۲، ۷/۳۶۔

5 . . . درمختار، کتاب النکاح، باب الرضاع، ۴/۳۸۹۔

www.dawateislami.net

حُرمتِ رَضاعت یعنی نکاح حرام ہونے کے لیے دودھ پلانے کی مدت کیا ہے؟

جواب نکاح حرام ہونے کے لیے ڈھائی برس کا زمانہ ہے یعنی دو برس کے بعد اگرچہ دودھ پلانا حرام ہے مگر ڈھائی برس کے اندر اگر دودھ پلادے گی حُرمتِ نکاح ثابت ہو جائے گی۔(1)

طلاق، عدّت اور سوگ

اللہ عَزَّوَجَلَّ کو کونسی حلال چیز سب سے زیادہ ناپسند ہے؟

جواب حدیث شریف میں ہے: اَبْغَضُ الْحَلَالِ اِلَی اللہِ تَعَالٰی اَلطَّلَاق یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے ناپسندیدہ شے طلاق ہے۔(2)

طلاق کسے کہتے ہیں؟

جواب نکاح سے عورت شوہر کی پابند ہو جاتی ہے اس پابندی کے اُٹھا دینے کو طلاق کہتے ہیں اور اس کے لیے کچھ الفاظ مُقرّر ہیں۔(3)

طلاقِ بائن اور رَجعی میں کیا فرق ہے؟

جواب طلاق کی دو صورتیں ہیں: ایک یہ کہ عورت اسی وقت نکاح سے باہر ہو جائے اسے بائن کہتے ہیں۔ دوم یہ کہ عِدّت گزرنے پر باہر ہو گی، اسے رَجعی کہتے ہیں۔(4)

کیا نشے کی حالت میں طلاق دینے سے طلاق ہو جائے گی؟

---

1 . . . بہار شریعت، حصہ ۷، ۲/ ۳۶۔

2 . . . ابوداود، کتاب الطلاق، باب کراھیۃ الطلاق، ۲/ ۳۷۰، حدیث: ۲۱۷۸۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۸، ۲/ ۱۱۰۔

4 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۸، ۲/ ۱۱۰۔

www.dawateislami.net

جواب نشہ والے نے طلاق دی تو واقع ہو جائے گی، نشہ خواہ شراب پینے سے ہو یا بھنگ وغیرہ کسی اور چیز سے۔ افیون کی پِینک میں طلاق دے دی جب بھی واقع ہو جائے گی طلاق میں عورت کی جانب سے کوئی شرط نہیں نابالغہ ہو یا مجنونہ بہر حال طلاق واقع ہو گی۔ (1)

سوال عِدَّت سے کیا مراد ہے؟

جواب نکاح ختم ہونے کے بعد عورت کو نکاح کی مُمانعت ہونا اور ایک مدت تک انتظار کرنا عِدَّت ہے۔ (2)

سوال جس کا شوہر فوت ہو گیا تو اس کی عِدَّت کیا ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَالَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَیَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا یَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا﴾ ترجمۂ کنزالایمان: ”اور تم میں جو مریں اور بیبیاں چھوڑیں وہ چار مہینے دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں۔“ (پ۲، البقرۃ: ۲۳۴) تفسیر خزائنُ العِرفان میں ہے: یہاں غیر حاملہ کا بیان ہے جس کا شوہر مر جائے اس کی عِدَّت چار ماہ دس روز ہے۔ (3)

سوال حاملہ عورت کی عِدَّت کیا ہے؟

جواب اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ (پ۲۸، الطلاق: ۴) ترجمۂ کنزالایمان: ”اور حمل والیوں کی میعاد یہ ہے کہ وہ اپنا

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۸، ۲/ ۱۱۱-۱۱۲۔

2 . . . فتاوی ہندیۃ، کتاب الطلاق، الباب الثالث عشر فی العدۃ، ۱/ ۵۲۶۔

3 . . . خزائن العرفان، پ ۲، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۳۴، ص ۸۰۔

www.dawateislami.net

حَمل جَن لیں۔" مسئلہ: حاملہ عورتوں کی عِدَّت وضعِ حَمل (بچے کی پیدائش تک) ہے خواہ وہ عِدَّت طلاق کی ہو یا وفات کی۔[1]

سوال: حمل کی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ مدت کیا ہے؟

جواب: حمل کی مدت کم سے کم چھ مہینے اور زیادہ سے زیادہ دو سال ہے۔[2]

سوال: سوگ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: سوگ کے یہ معنی ہیں کہ زینت کو تَرک کرے۔[3]

سوال: کس عورت پر سوگ واجب ہے؟

جواب: سوگ اُس پر ہے جو عاقلہ بالغہ مسلمان ہو اور موت یا طلاقِ بائن کی عدت ہو۔[4]

سوال: شوہر کے مرنے پر عورت کو کتنے دن کے سوگ کا حکم ہے؟

جواب: حضور نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو عورت اللہ عَزَّوَجَلَّ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے اسے حلال نہیں کہ کسی میت پر تین راتوں سے زیادہ سوگ کرے مگر شوہر پر کہ چار مہینے دس دن سوگ کرے۔[5]

سوال: قریبی رشتے دار کے مر جانے پر عورت کو کتنے دن سوگ کرنے کی اجازت ہے؟

---

1 . . . خزائن العرفان، پ۲۸، الطلاق، تحت الآیۃ: ۴، ص ۱۰۳۳۔

2 . . . ردالمحتار، کتاب الطلاق، فصل فی ثبوت النسب، ۵/ ۲۳۴۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۸، ۲/ ۲۴۲۔

4 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۸، ۲/ ۲۴۳۔

5 . . . بخاری، کتاب الجنائز، باب احداد المرأۃ علی غیر زوجھا، ۱/ ۴۳۳، حدیث: ۱۲۸۰۔

www.dawateislami.net

جواب کسی قریبی کے مرنے پر عورت کو تین دن تک سوگ کرنے کی اجازت ہے اس سے زائد کی نہیں اور عورت شوہر والی ہو تو شوہر اس سے بھی منع کر سکتا ہے۔[1]

قَسم

سوال یمین یعنی قَسم کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب قَسم کی تین قِسمیں ہیں: (1) غَمُوس (2) لَغْو (3) مُنعَقِدَہ۔[2]

سوال یمینِ غموس کسے کہتے ہیں؟

جواب غموس یہ ہے کہ کسی گزرے ہوئے یا موجودہ اَمر (یعنی معاملے) پر دانِسْتَہ (یعنی جان بوجھ کر) جھوٹی قسم کھائے۔[3]

سوال یمینِ غموس کا حکم بتائیں؟

جواب یمینِ غموس کھانے والا سخت گُنہگار ہوا، اِستِغْفار و توبہ فرض ہے مگر کَفّارہ لازم نہیں۔[4]

سوال یمینِ لَغْو کسے کہتے ہیں؟

جواب لَغْو یہ ہے کہ کسی گزرے ہوئے یا موجودہ اَمر (یعنی معاملے) پر اپنے خیال میں (یعنی غلط فہمی کی وجہ سے) صحیح جان کر قسم کھائے اور در حقیقت وہ بات اس کے

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الطلاق، فصل فی الحداد، ۵/۲۲۳۔

2 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الأیمان، الباب الثانی فیما یکون یمینا . . . الخ، ۲/۵۲۔

3 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الأیمان، الباب الثانی فیما یکون یمینا . . . الخ، ۲/۵۲۔

4 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الأیمان، الباب الثانی فیما یکون یمینا . . . الخ، ۲/۵۲۔

www.dawateislami.net

خلاف (یعنی اُلٹ) ہو۔[1]

سوال: یمینِ لَغْو کا حکم بتائیں؟

جواب: یمینِ لَغْو معاف ہے اور اس پر کَفّارہ نہیں۔[2]

سوال: یمینِ مُنْعَقِدَہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: یمینِ مُنْعَقِدَہ یہ ہے کہ مُسْتَقْبِل میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی قسم کھائی۔[3]

سوال: یمینِ مُنْعَقِدَہ کا حکم بتائیں؟

جواب: یمینِ مُنْعَقِدَہ میں اگر قسم توڑے گا کَفّارہ دینا پڑے گا اور بعض صورتوں میں گُنہگار بھی ہو گا۔[4]

سوال: جھوٹی قسم کھانے سے متعلق نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کیا فرمان ہے؟

جواب: نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: ”اللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی جان کو قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا کبیرہ گناہ ہیں۔“[5]

سوال: سب سے پہلے جھوٹی قسم کس نے کھائی؟

جواب: پہلا جھوٹی قسم کھانے والا ابلیس ہی ہے۔[6]

---

1 ... فتاوی ھندیۃ، کتاب الأیمان، الباب الثانی فیما یکون یمینا...الخ، ۲/ ۵۲۔

2 ... بہارِ شریعت، ۲/ ۲۹۹، ملخصاً۔

3 ... فتاوی ھندیۃ، کتاب الأیمان، الباب الثانی فیما یکون یمینا...الخ، ۲/ ۵۲۔

4 ... بہارِ شریعت، ۲/ ۲۹۹۔

5 ... بخاری، کتاب الایمان والنذور، باب یمین الغموس، ۴/ ۲۹۵، حدیث: ۶۶۷۵۔

6 ... خزائن العرفان، پ۸، الاعراف، تحت الآیۃ: ۲۲، ص۲۸۹۔

www.dawateislami.net

سوال: غلطی سے قسم کھالی تو کیا اُس پر بھی کَفّارہ ہو گا؟

جواب: غلطی سے قسم کھا بیٹھا مثلاً کہنا چاہتا تھا کہ پانی پلاؤ اور زبان سے نکل گیا کہ ”خدا کی قسم پانی نہیں پیوں گا۔“ تو یہ بھی قسم ہے اگر توڑے گا کَفّارہ دینا ہو گا۔[1]

سوال: بھول کر یا کسی کے مجبور کرنے پر قسم توڑی تو بھی کَفّارہ دینا ہو گا؟

جواب: قسم توڑنا کسی کے مجبور کرنے سے ہو یا بھول چُوک سے ہر صورت میں کَفّارہ ہے۔[2]

سوال: کیا دوسرے کے قسم دِلانے سے قسم ہو جائے گی؟

جواب: دوسرے کے قسم دلانے سے قسم نہیں ہوتی۔ مثلاً کہا: تمہیں خدا کی قسم یہ کام کر دو۔ تو اِس کہنے سے (جس سے کہا گیا) اُس پر قسم نہ ہوئی یعنی نہ کرنے سے کَفّارہ لازم نہیں۔[3]

لُقَطَہ

سوال: لُقَطَہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: لُقَطَہ اس مال کو کہتے ہیں جو کہیں پڑا ہوا مل جائے۔[4]

سوال: لُقَطَہ کس صورت میں اٹھالینا مُستَحَب ہے؟

جواب: پڑا ہوا مال کہیں ملا اور یہ خیال ہو کہ میں اس کے مالک کو تلاش کر کے دے دوں گا تو اٹھالینا مُستَحَب ہے۔[5]

---

1 . . . تبیین الحقائق، کتاب الأیمان، ۳/۴۲۳۔

2 . . . تبیین الحقائق، کتاب الأیمان، ۳/۴۲۳۔

3 . . . بہارِ شریعت، ۲/۳۰۳۔

4 . . . درمختار، کتاب اللقطة، ۶/۴۲۱۔

5 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب اللقطة، ۶/۴۲۲۔

www.dawateislami.net

سوال: کس صورت میں لقطہ چھوڑ دینا بہتر ہے؟

جواب: اگر اندیشہ ہو کہ لقطہ شاید میں خود ہی رکھ لوں اور مالک کو تلاش نہ کروں تو چھوڑ دینا بہتر ہے۔[1]

سوال: کس صورت میں لقطہ اٹھانا جائز نہیں؟

جواب: اگر ظنِّ غالب ہو کہ مالک کو نہ دوں گا تو اٹھانا جائز نہیں اور اپنے لئے اٹھانا حرام ہے کیونکہ یہ غَصب (یعنی کسی کا مال چھین لینے) کی طرح ہے۔[2]

سوال: کس صورت میں لقطہ اٹھالینا ضروری ہے؟

جواب: اگر ظنِّ غالب ہو کہ میں نہ اٹھاؤں گا تو یہ چیز ضائع اور ہلاک ہو جائے گی تو اٹھا لینا ضروری ہے لیکن اگر نہ اٹھائے اور ضائع ہو جائے تو اس پر تاوان نہیں۔[3]

سوال: لقطہ کو استعمال کی نیت سے اٹھایا مگر پھر ندامت ہوئی تو کیا حکم ہے؟

جواب: لقطہ کو اپنے تَصَرُّف میں لانے کیلئے اٹھایا پھر نادِم ہوا کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہئے اور جہاں سے لایا وہیں رکھ آیا تو بَرِیُ الذِّمَّہ نہ ہو گا یعنی اگر ضائع ہو گیا تو تاوان دینا پڑے گا بلکہ اس پر لازم ہے کہ مالک کو تلاش کرے اور اس کے حوالہ کر دے۔[4]

سوال: وہ کونسی صورت ہے کہ لقطہ اٹھایا، پھر وہیں رکھ دیا اور ضائع ہو گیا مگر تاوان نہیں؟

---

1 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب اللقطۃ، ۶/ ۴۲۲۔

2 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب اللقطۃ، ۶/ ۴۲۲۔

3 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب اللقطۃ، ۶/ ۴۲۳۔

4 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب اللقطۃ، ۶/ ۴۲۲۔

www.dawateislami.net

جواب: اگر لقطہ مالک کو دینے کے لیے اٹھایا تھا مگر پھر وہیں رکھ آیا جہاں سے لایا تھا تو ضائع ہونے کی صورت میں تاوان نہیں۔[1]

کیا لقطہ کا اعلان کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں، حدیثِ پاک میں اعلان کا حکم دیا گیا ہے۔[2]

لقطہ اٹھانے کے لیے کتنے عرصے تک اس کا اعلان کرنا ضروری ہے؟

جواب: لقطہ اٹھانے والے پر اُس کی تشہیر کرنا لازم ہے یعنی بازاروں اور شارِعِ عام اور مَساجِد میں اُس وقت تک اعلان کرے کہ ظَن غالب ہو جائے کہ مالک اب تلاش نہ کرتا ہو گا۔[3]

شادی میں لُٹانے کے لیے دیئے گئے پیسے کسی اور کو لُٹانے کے لیے دینا کیسا؟

جواب: شادیوں میں روپے پیسے لٹانے کے لیے جس کو دیئے وہ خود لٹائے، دوسرے کو لٹانے کے لیے نہیں دے سکتا اور کچھ بچا کر اپنے لئے رکھ لے یا گرا ہوا (روپیہ پیسہ) خود اٹھا لے یہ جائز نہیں۔[4]

شادی میں چھوہارے وغیرہ لُٹانے کے لیے کسی کو دیئے تو کیا حکم ہے؟

جواب: شکر چھوہارے لٹانے کو دیئے تو بچا کر کچھ رکھ سکتا ہے اور دوسرے کو بھی لُٹانے کے لیے دے سکتا ہے اور دوسرے نے لُٹائے تو اب وہ بھی لُوٹ سکتا ہے۔[5]

---

1 . . . درمختار وردالمحتار، کتاب اللقطة، ٦/ ٤٢٢۔

2 . . . مسلم، کتاب اللقطة، باب فی لقطة الحاج، ص ٩٥٠، حدیث: ١٧٢٥۔

3 . . . فتاوی هندية، کتاب اللقطة، ٢/ ٢٨٩۔

4 . . . فتاوی خانية، کتاب اللقطة، ٢/ ٣٥٨۔

5 . . . فتاوی خانية، کتاب اللقطة، ٢/ ٣٥٨۔

www.dawateislami.net

سوال: کیا کوئی ایسی دعا ہے جس کے پڑھنے سے گمی ہوئی چیز مل جائے؟

جواب: جی ہاں، جب کوئی چیز گم ہو جائے تو یہ دعا پڑھیں: ''یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ ضَآلَّتِیْ'' ضَآلَّتِی کی جگہ اس گمشدہ چیز کا نام ذکر کرے وہ چیز مل جائے گی۔ امام نَوَوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس کو میں نے آزمایا ہے گمی ہوئی چیز جلد مل جاتی ہے۔[1]

وقف اور چندہ

سوال: وَقْف کے کیا معنی ہیں؟

جواب: وقف کے یہ معنی ہیں کہ کسی شے کو اپنی مِلک سے خارج کر کے خالص اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مِلک کر دیا جائے اس طرح کہ اس کا نفع بندگانِ خدا میں سے جس کو چاہے ملتا رہے۔[2]

سوال: وقف کی چیز میں مالکانہ تَصَرُّف کرنا کیسا ہے؟

جواب: وقف میں تصرفِ مالکانہ حرام ہے اور مُتَوَلّی جب ایسا کرے تو فرض ہے کہ اسے نکال دیں اگرچہ (وہ) خود واقِف (یعنی وقف کرنے والا ہی) ہو۔[3]

سوال: چندہ کیسے استعمال کیا جائے؟

جواب: چندے کا اُصول یہ ہے کہ جس مَدّ (یعنی عُنوان) میں وُصول کیا اُس کے علاوہ کسی

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب اللقطة، مطلب سرق مکعبه ووجد مثله اودونه، ۶/ ۴۳۸۔

2 . . . وقف کے شرعی مسائل، ص ۳۰۔

3 . . . فتاویٰ رضویہ، ۱۶/ ۱۶۲۔

www.dawateislami.net

اور مَدّ میں استعمال کرنا گناہ ہے۔[1]

اجتماع کے لیے کیا گیا چندہ بچ گیا تو کیا کریں؟

جواب: چندہ دینے والے اگر معلوم ہوں تو بچی ہوئی رقم اُنہیں کو لوٹانی ضروری ہے، اُن کی اجازت کے بغیر کسی دوسرے مَصرَف میں استعمال کرنا جائز نہیں اور اگر معلوم نہ ہوں تو جس کام کے لئے چندہ دینے والوں نے دیا تھا اسی میں صَرف کریں (مثلاً سنّتوں بھرے اجتماع کے لئے دیا تھا تو کسی دوسرے سنّتوں بھرے اجتماع پر خرچ کریں) اگر اس طرح کا کوئی دوسرا کام نہ پائیں تو فُقرا پر تَصَدُّق کریں۔[2]

رمضانُ المبارک میں لوگ مسجد میں جو اِفطاری بھجواتے ہیں کیا غیر روزہ دار اُسے کھا سکتا ہے؟

جواب: جو اِفطاری روزہ داروں کے لیے بھیجی جاتی ہے وہ غیر روزہ دار نہیں کھا سکتا، بِالفرض کوئی مریض یا مُسافر ہے یا کسی وجہ سے اُس کا روزہ ٹوٹ چکا ہے تو وہ اُس اِفطاری میں شریک نہ ہو۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: غیر روزہ داروں کو اس کا کھانا حرام ہے۔[3]

کیا مُتَوَلّی مسجد کا چندہ کسی کو اُدھار دے سکتا ہے؟

جواب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: مُتَوَلّی کو رَوا (یعنی جائز) نہیں کہ مالِ وَقْف کسی کو قرض (دے) یا بَطَورِ قرض اپنے تَصَرُّف

---

1 ... فتاویٰ امجدیہ، ۳/ ۳۸، ۳۹، چندے کے بارے میں سوال جواب، ص ۲۰۔

2 ... چندے کے بارے میں سوال جواب، ص ۲۲-۲۳۔

3 ... فتاویٰ رضویہ، ۱۶/ ۴۸۷۔

www.dawateislami.net

میں لائے۔[1]

سوال: کیا بچ جانے کی صورت میں مدرسے میں پکایا گیا کھانا محلے میں تقسیم کر سکتے ہیں؟

جواب: وہ کھانا جو مدرسے میں پکایا گیا ہو اور بچ جائے، دوسرے وَقْت طَلَبہ بھی نہ کھائیں، خراب ہو جانے کا اندیشہ ہونے کی صُورت میں محلے یا عام مسلمانوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔[2]

سوال: اپنی دکان پر یا گھر میں پینے کے لیے مسجد یا مدرسے کے کولر سے ٹھنڈا پانی بھر کر لے جانا کیسا؟

جواب: ناجائز ہے، مُؤَذِّن، خادم یا امام بلکہ مُتَوَلّی بھی چندے کی ان چیزوں کو خلافِ شریعت استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔[3]

سوال: کسی سے مدرسے کا ڈیسک ٹوٹ گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر اس کی اپنی غَلَطی سے ڈَیسک ٹوٹا یا کوئی سا نقصان ہوا تو تاوان دینا ہو گا اگر اپنی غَلَطی سے ایسا نہیں ہوا تو اِس پر مُؤَاخَذَہ نہیں۔[4]

سوال: مدرسے کے ڈیسک، دروازے اور دیوار وغیرہ پر کچھ لکھنا کیسا؟

جواب: مدرسہ اور مسجد کی چیزوں پر کُجا، کسی دوسرے کے مکان، دُکان دیوار، دروازے یا گاڑی اور بس وغیرہ چیزوں پر بھی بِلا اجازتِ شرعی کچھ لکھنا اسٹیکر یا اِشْتِہار

---

1 ... فتاوی رضویہ، ۱۶/ ۵۷۴۔

2 ... چندے کے بارے میں سوال جواب، ص۵۵۔

3 ... چندے کے بارے میں سوال جواب، ص۵۷۔

4 ... چندے کے بارے میں سوال جواب، ص۶۱۔

www.dawateislami.net

چَسپاں کرنا ممنوع ہے۔[1]

سوال: زکوٰۃ وفِطرے کا حیلہ کرنے کا آسان طریقہ بتایئے؟

جواب: کسی فقیرِ شَرعی کو یا اس کے وکیل کو مالِ زکوٰۃ وفِطرہ کا مالِک بنادیا جائے مثلاً اُس کو نوٹوں کی گڈّی یہ کہہ کر دیدی کہ یہ آپ کی مِلک ہے۔ وہ اُس کو ہاتھ میں لے کر یا کسی طرح قبضہ کرلے اب یہ اِس کا مالک ہو گیا اور کسی بھی کام (مثلاً مسجد کی تعمیر وغیرہ) میں صَرف کردے۔ یوں زکوٰۃ ادا ہونے کے ساتھ ساتھ دونوں ثواب کے بھی حقدار ہوں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔[2]

سوال: مَدَنی قافلے کے اختتام پر اگر مُشترکہ رقم بچ جائے تو کیا کیا جائے؟

جواب: واجِب ہے کہ پائی پائی کا حساب کرکے ہر ایک کو اُس کے حصّے کی رقم لوٹادی جائے۔ ہاں جو مرضی سے اپنے حصّے کی رقم کسی کارِ خیر میں دینا چاہے تو دے سکتا ہے، باہَم مشورہ سے مثلاً یہ بھی طے کیا جاسکتا ہے کہ ہم بچی ہوئی رقم اُسی مسجد کے چندے میں پیش کر دیتے ہیں۔[3]

مسجد

سوال: کونسی عمارت شیطان سے بچاؤ کے لیے قلعہ ہے؟

جواب: مَروی ہے کہ اَلْمَسْجِدُ حِصْنٌ حَصِیْنٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ۔ یعنی مسجد شیطان سے بچنے کے لیے ایک مضبوط قَلعہ ہے۔[4]

---

1 . . . چندے کے بارے میں سوال جواب، ص۶۱۔

2 . . . چندے کے بارے میں سوال جواب، ص۷۱۔

3 . . . چندے کے بارے میں سوال جواب، ص۹۲۔

4 . . . مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الزھد، باب ماجاء فی لزوم المساجد، ۸/۱۷۲، حدیث: ۴۔

www.dawateislami.net

سوال: رضائے الٰہی کے لیے مسجد بنانے کا کیا ثواب ہے؟

جواب: حضور نبیِّ مُکَرَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ایک مسجد بنائے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔[1]

سوال: کسی عمارت کے مسجد ہونے کے لیے کیا ضروری ہے؟

جواب: مسجد ہونے کے لیے یہ ضرور ہے کہ بنانے والا کوئی ایسا فعل کرے یا ایسی بات کہے جس سے مسجد ہونا ثابت ہوتا ہو محض مسجد کی سی عمارت بنا دینا مسجد ہونے کیلئے کافی نہیں۔[2]

سوال: مسجد بنائی اور جماعت کی اجازت دے دی تو کیا یہ مسجد ہونے کیلئے کافی ہے؟

جواب: مسجد بنائی اور جماعت سے نماز پڑھنے کی اجازت دیدی مسجد ہو گئی اگرچہ جماعت میں دو ہی شخص ہوں مگر یہ جماعت عَلَی الْاِعْلان یعنی اذان و اِقامت کے ساتھ ہو۔[3]

سوال: مسجدیں خوشبودار رکھنے کے متعلق حدیثِ پاک میں کیا حکم ہے؟

جواب: اُم المؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا فرماتی ہیں کہ حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مَحلّوں میں مسجدیں بنانے کا حکم دیا اور یہ کہ وہ صاف اور خوشبودار رکھی جائیں۔[4]

---

1 . . . ابن ماجہ، کتاب المساجد، باب من بنی للہ مسجدا، ۱/۴۰۸، حدیث: ۷۳۷۔

2 . . . فتاوی خانیۃ، کتاب الوقف، باب الرجل یجعل دارہ . . . الخ، ۲/۲۹۶۔ بہار شریعت، حصہ ۱۰، ۲/۵۵۷۔

3 . . . بہار شریعت، حصہ ۱۰، ۲/ ۵۵۷۔

4 . . . ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب اتخاذ المساجد فی الدور، ۱/۱۹۷، حدیث: ۴۵۵۔

www.dawateislami.net

سوال: کونسے صحابی مسجدِ نَبَوی شریف میں خوشبو کی دھونی دیتے تھے؟

جواب: امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ جمعۃ المبارک کے دن مسجدِ نَبَوی شریف عَلٰی صَاحِبِھَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام میں خوشبو کی دھونی دیا کرتے تھے۔ [1]

سوال: منہ میں بدبو ہو تو کیا مسجد جاسکتے ہیں؟

جواب: جی نہیں! مُنہ میں بدبو ہو تو مسجد میں جانا حرام ہے۔ [2]

سوال: مسجد میں داخل ہوتے ہی سب سے پہلے کیا کرنا چاہئے؟

جواب: جب سے (مسجد میں) داخل ہو باہر آنے تک اعتکاف کی نیت کرلے انتظارِ نماز وادائے نماز کے ساتھ اعتکاف کا بھی ثواب پائے گا۔ [3]

سوال: کچا لہسن اور کچی پیاز کھا کر مسجد میں جانا کیسا؟

جواب: صدرُ الشَّریعہ حضرت مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: مسجِد میں کچا لہسن اور کچی پیاز کھانا یا کھا کر جانا جائز نہیں جب تک کہ بُو باقی ہو۔ [4]

سوال: مسجد میں کونسی بدبودار چیزوں کی ممانعت ہے؟

جواب: (1) کچا لہسن (2) کچی پیاز (3) گَندنا (یہ لہسن سے ملتی جُلتی ترکاری ہے) (4) مُولی (5) کچا گوشت (6) مِٹّی کا تیل (7) وہ دِیا سَلائی جس کے رگڑنے میں بُو اُڑتی ہو (8) رِیاح خارج کرنا (9) بدبودار زخم (10) کوئی بدبودار دوا لگانا۔ [5]

---

1 ... مسند ابی یعلی، مسند عمر بن الخطاب، ۱/ ۱۰۳، حدیث: ۱۸۵۔

2 ... فتاوی رضویہ، ۷/ ۳۸۴، ملخصًا۔

3 ... فتاویٰ رضویہ، ۵/ ۶۷۴۔

4 ... بہار شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۶۴۸۔

5 ... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی الغرس فی المسجد، ۲/ ۵۲۵۔

www.dawateislami.net

سوال: مسجد میں دنیاوی باتیں کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسجد میں دنیا کی باتیں کرنی مکروہ ہیں۔ مسجد میں کلام کرنا نیکیوں کو اس طرح کھاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھاتی ہے، یہ جائز کلام کے متعلق ہے ناجائز کلام کے گناہ کا کیا پوچھنا۔[1]

سوال: مسجد کے کچھ آداب بیان کریں؟

جواب: (1) مسجد میں دوڑنا یا زور سے قدم رکھنا، جس سے دَھمک پیدا ہو منع ہے۔ (2) مسجد کے اندر کسی قسم کا کُوڑا ہرگز نہ پھینکیں۔ (3) مسجد میں جھاڑو دینے میں جو گرد اور کُوڑا وغیرہ نکلے وہ ایسی جگہ مت ڈالئے جہاں بے اَدَبی ہو۔ (4) مسجد کے فرش پر کوئی چیز پھینکی نہ جائے بلکہ آہِستہ سے رکھ دی جائے۔ (5) وُضُو کرنے کے بعد اَعضائے وُضُو سے ایک بھی چھینٹ پانی فرشِ مسجد پر نہ گرے۔ (6) مسجد میں اگر چھینک یا کھانسی آئے تو کوشِش کریں آہستہ آواز نکلے۔ (7) مَسخَرہ پَن ویسے ہی ممنوع ہے اور مسجد میں سخت ناجائز۔ (8) مسجد میں کسی طرف پاؤں نہ پھیلائے۔[2]

کسب اور تجارت

سوال: سب سے بہتر کمائی کونسی ہے؟

جواب: حضورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: سب سے بہتر غذا وہ ہے جو

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۹۹۔

2 ... نیکی کی دعوت، ص۴۱۷-۴۲۰ ملخصاً وملتقطاً۔

www.dawateislami.net

انسان اپنے ہاتھوں کی کمائی سے کھائے، حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام بھی اپنی کمائی سے کھاتے تھے۔[1]

سوال: اِسلام میں حلال کمائی کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: حلال روزی طلب کرنا فرض کے بعد فرض ہے۔[2]

سوال: جھوٹ سے رزق میں کیا اثر پڑتا ہے؟

جواب: حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: والدین کے ساتھ نیک سلوک عمر میں اضافہ کرتا، جھوٹ رزق میں کمی کرتا اور دعا قضا کو ٹال دیتی ہے۔[3]

سوال: تاجر کو کیسا ہونا چاہئے؟

جواب: حضور رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بے شک سب سے پاکیزہ کمائی ان تاجروں کی ہے جو بات کریں تو جھوٹ نہ بولیں، جب ان کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت نہ کریں، وعدہ کریں تو خلاف ورزی نہ کریں، جب کوئی چیز خریدیں تو اس میں برائی نہ نکالیں اور جب کچھ بیچیں تو اس کی بیجا تعریف نہ کریں، جب ان پر کسی کا کچھ آتا ہو تو دینے میں پس و پیش نہ کریں اور جب انہوں نے کسی سے لینا ہو تو وصولی کے لیے تنگی نہ کریں۔[4]

---

1 . . . بخاری، کتاب البیوع، باب کسب الرجل وعملہ بیدہ، ۲/۱۱، حدیث: ۲۰۷۲۔

2 . . . شعب الایمان، الستون من شعب الایمان . . . الخ، ۶/۴۲۰، حدیث: ۸۷۴۱۔

3 . . . الکامل لابن عدی، ۶۰۰ - خالد بن اسماعیل . . . الخ، ۳/۴۷۹۔

4 . . . شعب الایمان، الرابع والثلاثون من شعب الایمان . . . الخ، ۴/۲۲۱، حدیث: ۴۸۵۴۔

www.dawateislami.net

سوال: کیا کمانے کے لیے بھی علمِ دین ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں کیونکہ حرام روزی سے وہی بچ سکے گا جسے حلال وحرام کا علم ہو گا۔ حضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْه نے حکم فرمادیا تھا کہ ہمارے بازار میں وہی خرید وفروخت کریں جو فقیہ (یعنی علم والے) ہوں۔[1]

سوال: کس تاجر پر اللہ عَزَّوَجَلَّ غضب فرماتا ہے؟

جواب: وہ تاجر جو بہت قَسمیں کھاکر اپنا مال بیچتا ہے۔[2]

سوال: عام مسلمانوں کی طرح کس چیز کا حکم پیغمبروں کو بھی دیا گیا؟

جواب: حضور امامُ الْاَنبیا صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مسلمانوں کو وہی حکم دیا ہے جو رسولوں کو حکم دیا، ارشاد فرمایا: ﴿یٰۤاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًاؕ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌؕ۝۵۱﴾ (پ۱۸، المؤمنون: ۵۱) ترجمۂ کنزالایمان: "اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اچھا کام کرو میں تمہارے کاموں کو جانتا ہوں۔" اور فرمایا: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ﴾ (پ۲، البقرة: ۱۷۲) ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو کھاؤ ہماری دی ہوئی ستھری چیزیں۔"[3]

سوال: بھیک مانگنے سے بچنے والوں کے لیے حدیث شریف میں کیا خوشخبری ہے؟

جواب: سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنت نشان ہے:

---

1 . . . ترمذی، کتاب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاة علی النبی، ۲/ ۲۹، حدیث: ۴۸۷۔

2 . . . شعب الایمان، الرابع والثلاثون من شعب الایمان . . . الخ، ۴/ ۲۲۰، حدیث: ۴۸۵۳۔

3 . . . مسلم، کتاب الزکاۃ، باب قبول الصدقة من الکسب . . . الخ، ص ۵۰۶، حدیث: ۱۰۱۵۔

www.dawateislami.net

جو کوئی بھیک نہ مانگنے کا ضامن بن جائے میں اس کے لیے جنت کا ضامن ہوں۔[1]

سوال سچا اور امانت دار تاجر قیامت میں کس کے ساتھ ہو گا؟

جواب حدیثِ پاک میں ہے: سچا اور امانت دار تاجر نبیوں، صِدّیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ہو گا۔[2]

سوال ابُو البَشر حضرتِ سَیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے کونسا پیشہ اختیار فرمایا؟

جواب حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے اولاً کپڑا بُننے کا کام کیا[3] اور بعد میں کھیتی باڑی کو اختیار فرمایا۔[4]

سوال حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کا ذریعۂ مَعاش کیا تھا؟

جواب حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کا ذریعۂ مَعاش لکڑی کا کام (بڑھئی کا پیشہ) تھا۔[5]

سوال حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا مبارک پیشہ کیا تھا؟

جواب حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کھیتی باڑی کیا کرتے تھے۔[6]

قرض اور سود

سوال قرض دے کر اُس پر نفع لینا کیسا ہے؟

---

1 . . . ابوداود، کتاب الزکاة، باب کراهیة المسألة، ۲/۱۷۰، حدیث: ۱۶۴۳۔

2 . . . ترمذی، کتاب البیوع، باب ماجاء فی التجار . . . الخ، ۳/۵، حدیث: ۱۲۱۳۔

3 . . . فردوس الأخبار، باب اللام والالف، ۲/۴۱۵، حدیث: ۷۵۵۲۔

4 . . . مستدرک حاکم، کتاب تواریخ المتقدمین . . . الخ، ذکر حرف الانبیاء علیهم السلام، ۳/۴۹۱، حدیث: ۴۲۲۱۔

5 . . . مستدرک حاکم، کتاب تواریخ المتقدمین . . . الخ، ذکر حرف الانبیاء علیهم السلام، ۳/۴۹۱، حدیث: ۴۲۲۱۔

6 . . . مستدرک حاکم، کتاب تواریخ المتقدمین . . . الخ، ذکر حرف الانبیاء علیهم السلام، ۳/۴۹۱، حدیث: ۴۲۲۱۔

www.dawateislami.net

جواب امامِ اہلسنّت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْمَنَّان فتاویٰ رضویہ، جلد۱۷، صفحہ ۷۱۳ پر فرماتے ہیں: قرض دینے والے کو قرض پر جو نفع وفائدہ حاصل ہو وہ سب سود اور نِرا حرام ہے۔ حدیث میں ہے رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: کُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَۃً فَھُوَ رِبًا۔ قرض سے جو فائدہ حاصل کیا جائے وہ سود ہے۔[1]

سوال قرآنِ کریم میں سود کی مذمت کے حوالے سے کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟

جواب قرآنِ کریم کی سورۂ بقرۃ کی آیت 275 تا 279 میں سود کی بھرپور مذمت فرمائی گئی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ سود کھانے والے بروزِ قیامت ایسے کھڑے ہوں گے جیسے آسیب زَدہ شخص سیدھا کھڑا ہونے کی بجائے گرتے پڑتے چلتا ہے، اللہ تعالیٰ نے سود کو حرام کیا ہے، سود نہ چھوڑنے والا مدتوں دوزخ میں رہے گا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سود کو ہلاک (برکت سے محروم) کرتا ہے پس اگر تم سود نہیں چھوڑتے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے لڑائی کے لیے تیار ہو جاؤ۔

سوال حدیث شریف میں سود کی کیا مذمت بیان ہوئی ہے؟

جواب حدیثِ پاک میں ہے کہ حضور سیّدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سود لینے والے، سود دینے والے، اس کی تحریر لکھنے والے اور اس کے گواہوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا: یہ سب (گناہ میں) برابر ہیں۔[2] اور ارشاد فرمایا: سود کا گناہ

---

1 . . . مسند حارث، کتاب البیوع، باب فی القرض یجر المنفعۃ، ۱/ ۵۰۰، حدیث: ۴۳۷۔

2 . . . مسلم، کتاب المساقاۃ، باب لعن آکل الربا وموکلہ، ص ۸۶۲، حدیث: ۱۵۹۸۔

www.dawateislami.net

ایسے ستر گناہوں کے برابر ہے جن میں سب سے کم درجہ کا گناہ یہ ہے کہ مرد اپنی ماں سے بدکاری کرے۔[1]

سوال بینک میں دُگنا ہونے کے لیے پیسہ جمع کرنا کیسا ہے؟

جواب بینک میں اس طرح پیسہ جمع کروانا ناجائز و حرام ہے کیونکہ اس پر جو منافع مل رہا ہے یہ سود ہے اور سود کو اللہ جَلَّ مَجْدُہٗ نے قرآنِ مجید میں حرام قرار دیا ہے۔[2]

سوال دکاندار کو مخصوص رقم پیشگی دینا اور تھوڑا تھوڑا سامان خرید کر پیسے کٹواتے رہنا کیسا ہے؟

جواب اس طرح روپیہ دینا ممنوع ہے کہ اس قرض سے یہ نفع ہوا کہ اپنے پاس رہنے میں پیسے ضائع ہونے کا اِحتمال تھا اب یہ احتمال جاتا رہا اور قرض سے نفع اٹھانا جائز نہیں۔[3]

سوال کیا موبائل کمپنی سے ایڈوانس بیلنس لینا سودی معاملہ ہے؟

جواب یہ ہرگز سود نہیں ہے بلکہ ایک جائز طریقہ ہے کیونکہ یہ اجارہ ہے قرض نہیں ہے کیونکہ یہاں کمپنی سے پیسے وصول نہیں کئے جارہے بلکہ ان کی سروس استعمال کی جارہی ہے۔ البتہ اس کو لون (Loan) کا نام نہ دیا جائے کیونکہ اس سے یہ شُبہ ہوتا ہے کہ کمپنی قرض دے کر اس پر نفع وصول کر رہی ہے۔[4]

---

1 ... معجم اوسط، ۵/۲۲۷، حدیث: ۷۱۵۱۔

2 ... دار الافتاء اہلسنت۔

3 ... درمختار، کتاب الحظر والإباحة، فصل في البيع، ۹/۶۴۹۔

4 ... دار الافتاء اہلسنت۔

www.dawateislami.net

سوال سود سے بچنے کے کوئی دو علاج بیان کیجئے؟

جواب (1) انسان قناعت اختیار کرے، اس طرح وہ مال کی حرص سے بچے گا اور حرام ذرائع اختیار نہیں کرے گا۔ (2) ہر دم موت کو یاد رکھا جائے، جب یہ سوچ بن جائے گی کہ مرنا ہے اور موت کا کوئی بھروسا نہیں کب آجائے تو حرام روزی کی طرف بڑھنے سے رُکنا نصیب ہو جائے گا (اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ)۔[1]

سوال کوئی چیز گروی رکھوا کر قرض لیا ہو تو کیا اُس چیز کو استعمال کر سکتے ہیں؟

جواب جی نہیں، اسے استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔[2]

سوال احادیثِ کریمہ میں قرض دینے کے کیا فضائل آئے ہیں؟

جواب حضور تاجدارِ رِسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ہر قرض صدقہ ہے۔[3] اور یوں ہی ارشاد فرمایا: صدقے کا ثواب دس گُنا جبکہ قرض دینے کا ثواب اٹھارہ گُنا ہے۔[4]

سوال اعلٰی حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ قرض کی واپسی کا مطالبہ کرتے تھے نہ قرض کو ہِبَہ کرتے اس کی کیا وجہ تھی؟

جواب امامِ اہلسنّت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْمَنَّان فرماتے ہیں: میرے پندرہ سو روپے لوگوں پر قرض ہیں، جب قرض دیا یہ خیال کر لیا کہ دے دے تو

---

1 . . . حرص، ص۵۸ - ۶۵ ماخوذاً۔

2 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب البیوع، الباب التاسع عشر فی القرض... الخ، ۳/۲۰۴، ۲۰۳۔

3 . . . معجم اوسط، ۲/۳۴۵، حدیث: ۳۴۹۸۔

4 . . . ابن ماجہ، کتاب الصدقات، باب القرض، ۳/۱۵۴، حدیث: ۲۴۳۱۔

www.dawateislami.net

خیر ورنہ طلب نہ کروں گا۔ جن صاحبوں نے قرض لیا دینے کا نام نہ لیا۔ (پھر فرمایا) جب یوں قرض دیتا ہوں تو ہِبہ کیوں نہیں کر دیتا؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ حدیث شریف میں ارشاد فرمایا: جب کسی کا دوسرے پر دَین (یعنی قرض) ہو اور اس کی میعاد گزر جائے تو ہر روز اسی قدر روپیہ کی خیرات کا ثواب ملتا ہے جتنا دَین ہے۔[1] اِس ثوابِ عظیم کے لئے میں نے قرض دیئے، ہِبہ نہ کئے کہ پندرہ سو روپے روز میں کہاں سے خیرات کرتا۔[2]

سوال: مقروض اگر تنگدَست ہو تو اسے مہلت دینے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جس کو یہ بات پسند ہو کہ قیامت کی سختیوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے نجات بخشے وہ تنگ دست کو مہلت دے یا معاف کر دے۔[3]

سوال: قرض لیتے وقت چیز کی قیمت کم تھی مگر لوٹاتے وقت زیادہ ہو جائے تو کیا اب وہی چیز دینی ہو گی یا کم قیمت شے بھی دے سکتے ہیں؟

جواب: قرض کی ادائیگی میں چیز کے سَستے اور مہنگے ہونے کا اعتبار نہیں ہوتا، وہی چیز واپس کرنی ہوتی ہے۔ لہٰذا چیز مہنگی ہو جائے یا سَستی وہی چیز لوٹائی جائے گی۔[4]

---

1 . . . مسند امام احمد، مسند عمران بن حسین، ۷/۲۲۴، حدیث: ۱۹۹۹۷۔

2 . . . ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۹۱۔

3 . . . مسلم، کتاب المساقاۃ . . . الخ، باب فضل انظار المعسر، ص ۸۴۵، حدیث: ۱۵۶۳۔

4 . . . درمختار، کتاب البیوع، باب المرابحۃ والتولیۃ، فصل فی القرض، ۷/۴۰۸۔

www.dawateislami.net

کھانا

سوال: کس صورت میں کھانا کھانا فرض ہے؟

جواب: اگر بھوک کا اتنا غلبہ ہو کہ جانتا ہو کہ نہ کھانے سے مر جائے گا تو اتنا کھالینا جس سے جان بچ جائے فرض ہے اور اس صورت میں اگر نہیں کھایا یہاں تک کہ مر گیا تو گُنہگار ہوا۔[1]

سوال: "پیٹ کا قُفْلِ مدینہ" کسے کہتے ہیں؟

جواب: اپنے پیٹ کو حرام غذا سے بچانا اور حلال خوراک بھی بھوک سے کم کھانا "پیٹ کا قُفْلِ مدینہ" لگانا ہے۔[2]

سوال: اِمام غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی نے تندرستی کے لیے کیا رہنما اصول بتایا ہے؟

جواب: حُجَّۃُ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی فرماتے ہیں: "کھانے سے پہلے بھوک لگی ہونا ضروری ہے، جو کوئی کھانا شروع کرتے وقت بھی بھوکا ہو اور ابھی بھوک باقی ہو اور ہاتھ کھینچ لے وہ ہرگز طبیب کا محتاج نہ ہو گا۔"[3]

سوال: قیامت کے دن کون لوگ بھوکے ہوں گے؟

جواب: حضور نبیِّ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: دنیا میں پیٹ بھر کے کھانے والے کل آخرت میں بھوکے ہوں گے۔[4]

---

1 . . . درمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ۹/ ۵۵۹۔

2 . . . فیضانِ سنت، ص ۶۴۳۔

3 . . . احیاء العلوم، کتاب آداب الاکل، ۲/ ۵۔

4 . . . معجم کبیر، ۱۱/ ۲۱۳، حدیث: ۱۱۶۹۳۔

www.dawateislami.net

سوال: پیٹ بھر کر کھانا کس صورت میں مُستَحب ہے؟

جواب: اس لیے سیر ہو کر کھانا کہ نَوافِل کثرت سے پڑھ سکے گا اور پڑھنے پڑھانے میں کمزوری پیدا نہ ہو گی، اچھی طرح اس کام کو انجام دے سکے گا یہ مَنْدُوب ہے۔[1]

سوال: حضور نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم روزانہ کتنی بار کھانا کھاتے؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا ابو سعید خُدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: حضور تاجدارِ نبوّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اگر صبح کو کھانا کھالیتے تو رات کو نہ کھاتے اور اگر رات کو کھانا کھاتے تو صبح کو تناوُل نہ فرماتے۔[2]

سوال: کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے کا مَسْنُون طریقہ بیان کریں؟

جواب: سنت یہ ہے کہ قبلِ طعام اور بعدِ طعام دونوں ہاتھ گِٹّوں تک دھوئے جائیں، بعض لوگ صرف ایک ہاتھ یا فقط انگلیاں دھو لیتے ہیں بلکہ صرف چُٹکی دھونے پر کِفایَت کرتے ہیں اس سے سنت ادا نہیں ہوتی۔[3]

سوال: سب سے پہلی بدعت کونسی ظاہر ہوئی؟

جواب: حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں: سلطانِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وصالِ ظاہری کے بعد سب سے پہلی بدعت(4) پیٹ بھر کر کھانے کی پیدا ہوئی جب لوگوں کے پیٹ بھر جاتے ہیں تو ان کے نفس دنیا کی طرف سَرکَش ہو جاتے ہیں۔"[5]

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، ۹/ ۵۶۰۔

2 . . . مسند الشامیین، الوضین عن عطا بن ابی رباح، ۱/ ۳۷۴، حدیث: ۶۵۰۔

3 . . . بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۳۷۶۔

4 . . . اس بدعت سے مراد مباح یعنی جائز بدعت ہے۔ 5 . . . قوت القلوب، الفصل التاسع والثلاثون، ۲/ ۲۸۳۔

www.dawateislami.net

سوال برتن کھانا کھانے والے کے لئے کب استغفار کرتا ہے؟

جواب رسولُ الله صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو کھانے کے بعد برتن کو چاٹ لے گا وہ برتن اس کے لیے استغفار کرے گا۔[1]

سوال بروزِ قیامت کس شخص پر حساب کی شِدّت نہ ہوگی؟

جواب حضرتِ سَیِّدُنا ابو ہُریرہ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَروی ہے کہ رسولِ کریم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: اُس بھوکے پر حساب کی شدّت نہ ہوگی جس نے (دنیا میں) فاقہ اور بھوک پر صَبْر کیا ہوگا۔[2]

سوال حضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہ کتنے لقمے کھایا کرتے تھے؟

جواب امیر المومنین حضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہ سات یا نو لقموں سے زیادہ کھانا نہیں کھاتے تھے۔[3]

سوال مومن اور کافر و منافق کے کھانے میں کیا فرق ہے؟

جواب حدیثِ پاک میں ہے: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر یا مُنافق سات آنتوں میں کھاتا ہے۔[4]

دعوت اور مہمان نوازی

سوال حدیثِ پاک میں مہمان کے اِکرام کی اہمیت کس طرح بیان ہوئی ہے؟

---

1 ... ترمذی، کتاب الاطعمہ، باب ماجاء فی اللقمۃ تسقط، ۳/۳۱۵، حدیث: ۱۸۱۱۔

2 ... البدور السافرۃ، ص: ۲۱۲۔

3 ... احیاء العلوم، کتاب کسر الشہوتین، ۳/۱۱۱۔

4 ... بخاری، کتاب الاطعمۃ، باب المؤمن یأکل فی معی واحد، ۳/۵۲۶، حدیث: ۵۳۹۳۔

www.dawateislami.net

جواب رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہئے کہ (1)وہ مہمان کا اِکرام کرے (2) اپنے پڑوسی کو ایذا نہ دے اور (3)وہ بھلی بات بولے یا چپ رہے۔[1]

مہمان کے لیے کونسی چار باتیں ضروری ہیں؟

جواب (1)جہاں بٹھایا جائے وہیں بیٹھے (2)جو کچھ اس کے سامنے پیش کیا جائے اس پر خوش ہو (3)صاحبِ خانہ کی اجازت کے بغیر وہاں سے نہ اٹھے اور (4)جب وہاں سے جائے تو اس کے لیے دعا کرے۔[2]

اگر ہماری مہمان نوازی نہ کرنے والا ہمارے ہاں آئے تو ہم کیا کریں؟

جواب ایک صحابی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ فرمایئے کہ میں ایک شخص کے یہاں گیا، اس نے میری مہمانی نہیں کی، اب وہ میرے یہاں آئے تو میں اس کی مہمانی کروں یا بدلا دوں؟ ارشاد فرمایا: "بلکہ تم اس کی مہمانی کرو۔"[3]

کیا مہمان میزبان کے گناہ معاف ہونے کا سبب بھی بنتا ہے؟

جواب جی ہاں، حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب کوئی مہمان کسی کے یہاں آتا ہے تو اپنا رزق لے کر آتا ہے اور جب اس کے یہاں سے جاتا ہے تو صاحبِ خانہ کے گناہ بخشے جانے کا سبب ہوتا ہے۔[4]

---

1 . . . مسلم، کتاب الایمان، باب الحث علی اکرام الجار... الخ، ص ۴۴، حدیث: ۷۷۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۳۹۴۔

3 . . . ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی الاحسان والعفو، ۳/ ۴۰۵، حدیث: ۲۰۱۳۔

4 . . . کشف الخفاء، حرف الضاد المعجمۃ، ۲/ ۳۳، حدیث: ۱۶۴۱۔

www.dawateislami.net

سوال مہمان کو رخصت کرنے کا سنت طریقہ کیا ہے؟

جواب حضور نبیٔ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: سنت یہ ہے کہ مہمان کو دروازے تک رخصت کرنے جائے۔(1)

سوال جس کو دعوتِ ولیمہ دی گئی اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب دعوتِ ولیمہ کا قبول کرنا سنتِ مُؤَکَّدہ ہے جبکہ وہاں کوئی گناہ مثلاً گانے باجے کا کام اور کوئی اور شرعی رکاوٹ نہ ہو، قبول کرنے کا معنی وہاں جانا ہے، کھانے نہ کھانے میں اختیار ہے۔(2)

سوال سب سے بُرا کھانا کونسا ہے؟

جواب حضور نبیٔ رحمت، شفیعِ امت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: سب سے برا کھانا ولیمے کا وہ کھانا ہے جس میں مالدار لوگ بلائے جائیں اور غریب محتاج لوگوں کو نہ پوچھا جائے۔(3)

سوال دعوتِ ولیمہ کتنے دن ہوسکتی ہے؟

جواب دعوتِ ولیمہ پہلے دن یا اس کے بعد دوسرے دن بس ان ہی دو دن تک ہوسکتی ہے۔ اس کے بعد کی تو وہ سنت نہیں بلکہ رِیا و سُمْعَہ (یعنی لوگوں کو دکھانا سنانا ہے)۔(4)

سوال حضرتِ صفیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے ولیمہ میں کیا کھلایا گیا تھا؟

---

(1) ... ابن ماجہ، کتاب الاطعمة، باب الضیافة، ۴/ ۵۲، حدیث: ۳۳۵۸۔

(2) ... فتاوی رضویہ، ۲۱/ ۶۵۵ ماخوذا۔

(3) ... بخاری، کتاب النکاح، باب من ترک الدعوة... الخ، ۳/ ۴۵۵، حدیث: ۵۱۷۷۔

(4) ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۳۷۶۔

www.dawateislami.net

جواب آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے ولیمے میں ستو اور کھجوریں تھیں۔[1]

بِن بلائے دعوت میں جانے والے کے لیے کیا وعید ہے؟

جواب ایسے شخص کے متعلق حضور نبیٔ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا یہ فرمان ہے: جو بغیر بلائے گیا وہ چور ہو کر گُھسا اور غارت گری (یعنی لوٹ مار) کر کے نکلا۔[2]

دعوت میں بوڑھے اور جوان دونوں ہوں تو پہلے کس کے ہاتھ دُھلائے جائیں؟

جواب کھانے سے قبل جوانوں کے ہاتھ پہلے دھلائے جائیں اور کھانے کے بعد پہلے بوڑھوں کے ہاتھ دھلائے جائیں، اس کے بعد جوانوں کے۔[3]

کس صورت میں میزبان کو مہمانوں کے ساتھ کھانے پر بیٹھنا چاہئے؟

جواب اگر مہمان تھوڑے ہوں تو میزبان ان کے ساتھ کھانے پر بیٹھ جائے کہ یہی تقاضائے مُرَوَّت ہے اور بہت سے مہمان ہوں تو ان کے ساتھ نہ بیٹھے بلکہ ان کی خدمت اور کِھلانے میں مشغول ہو۔[4]

لباس انگوٹھی اور زیور

کتنا لباس فرض ہے؟

جواب اتنا لباس جس سے سَترِ عورت[5] ہو جائے اور گرمی سردی کی تکلیف سے بچے

---

1 . . . ترمذی، کتاب النکاح، باب ماجاء فی الولیمۃ، ۲/۳۴۹، حدیث: ۱۰۹۷۔

2 . . . ابوداود، کتاب الاطعمۃ، باب ماجاء فی اجابۃ الدعوۃ، ۳/۳۷۹، حدیث: ۳۷۴۱۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۳۷۶۔

4 . . . بہارِ شریعت، حصّہ ۱۶، ۳/۳۹۴۔

5 . . . بدن کا جو حصہ چُھپانا فرض ہے اُسے چھپانے کو "سَترِ عورت" کہتے ہیں، مرد کے لیے اس کی مقدار ناف کے نیچے سے

www.dawateislami.net

فرض ہے۔[1]

سوال: ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانے کی کیا وعید ہے؟

جواب: حضور نبیٔ مُحْتَشَم، شفیعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو کپڑا ٹخنے سے نیچے ہو وہ آگ میں ہے اور اللہ عَزَّ وَجَلَّ قیامت کے دن اس شخص کی طرف نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا۔[2]

سوال: کپڑوں میں دامن اور آستین کی لمبائی کتنی ہونی چاہیے؟

جواب: سنت یہ ہے کہ دامن کی لمبائی آدھی پنڈلی تک ہو اور آستین کی لمبائی زیادہ سے زیادہ انگلیوں کے پوروں تک اور چوڑائی ایک بالشت ہو۔[3]

سوال: نابالغ لڑکوں کو ریشمی کپڑے پہنانے کا حکم بیان کریں؟

جواب: نابالغ لڑکوں کو بھی ریشم کے کپڑے پہنانا حرام ہے اور گناہ پہنانے والے پر ہے۔[4]

سوال: کیا ریشم کا لحاف اوڑھ سکتے ہیں؟

جواب: ریشم کا لحاف اوڑھنا ناجائز ہے کہ یہ بھی لُبس (پہننے) میں داخل ہے۔[5]

سوال: اُون اور بالوں کے کپڑے سب سے پہلے کس نے پہنے؟

گھٹنوں کے نیچے تک ہے جبکہ عورت کے لیے سارا بدن چھپانا ضروری ہے سوائے منہ کی ٹِکلی، دونوں ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں کے نیز سر کے لٹکتے بالوں، گردن اور کلائیوں کا چھپانا بھی فرض ہے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱/ ۴۸۱ ملخصاً)

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۰۹۔

2 . . . ابوداود، کتاب اللباس، باب فی قدر موضع الازار، ۴/ ۸۲، حدیث: ۴۰۹۳۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۰۹۔

4 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۱۵۔

5 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۱۱۔

www.dawateislami.net

جواب: اُون اور بالوں سے بنے کپڑے سب سے پہلے حضرت سَیِّدُنا سلیمان عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے پہنے۔ (1)

سوال: رحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی انگوٹھی کا نگینہ کس طرف ہوتا تھا؟

جواب: حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی انگوٹھی کا مُقدّس نگینہ ہتھیلی کی طرف ہوتا تھا۔ (2)

سوال: انگوٹھی کس کے لیے سنت ہے؟

جواب: جن کو مُہر کرنے کی حاجت ہوتی ہے جیسے سلطان، قاضی اور علماء جو فتویٰ پر مُہر کرتے ہیں۔ (3)

سوال: کس رنگ کے لباس کو حدیثِ پاک میں بہتر کہا گیا ہے؟

جواب: سفید رنگ کے لباس کو۔ نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سفید کپڑے پہنو کہ وہ زیادہ پاک وستھرے ہیں اور انہیں میں اپنے مُردے کَفناؤ۔ (4)

سوال: مرد کو کیسی انگوٹھی پہننا جائز ہے؟

جواب: صرف چاندی کی ایک انگوٹھی ایک نگینے والی جائز ہے جو وزن میں ساڑھے چار ماشہ سے کم ہو۔ بغیر نگینے کی یا ایک سے زیادہ نگینے کی انگوٹھی اگرچہ چاندی کی ہو مرد کے لیے ناجائز ہے۔ (5)

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۱۶۔

2 ... مسلم، کتاب اللباس، باب في خاتم الورق فصه حبشي، ص ۱۱۶۰، حدیث: ۲۰۹۴۔

3 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۲۷۔

4 ... مسند احمد، حدیث سمرة بن جندب، ۷/ ۲۶۰، حدیث: ۲۰۱۷۴۔

5 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۲۶-۴۲۸، ملخصاً وملتقطاً۔

www.dawateislami.net

سوال کیا لڑکوں کے کان چِھدوانا اور اس میں بالی پہننا جائز ہے ؟

جواب لڑکوں کے کان چِھدوانا اور اس میں بالی پہنانا ناجائز ہے۔[1]

سوال گھنگرو کے متعلق حدیث شریف میں کیا ارشاد ہوا؟

جواب حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَروی ہے کہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "ہر گُھنگرو کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔"[2]

زینت

سوال کیا چھوٹے لڑکوں کے ہاتھ پاؤں میں مہندی لگا سکتے ہیں؟

جواب چھوٹے لڑکوں کے ہاتھ پاؤں میں بلا ضرورت مہندی لگانا ناجائز ہے۔[3]

سوال کیا مرد اپنے کان چِھدوا کر اس میں زیور پہن سکتا ہے ؟

جواب مَردوں کا اپنے کان چِھدوانا اور اس میں زیور پہننا دونوں ناجائز ہیں۔[4]

سوال عورتوں کا ناک، کان چِھدوانا فرض ہے واجب ہے یا سنت؟

جواب نہ فرض ہے نہ واجب نہ سنت صرف مُباح (یعنی جائز) ہے۔ ہاں اچھی نیت ہو تو کارِ ثواب ہے۔[5]

سوال عورت کو زیبائش و آرائش کے لئے مِسّی سیاہ (دنداسہ) لگانا کیسا ہے؟

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۶۹۳/۹۔

2 . . . ابوداود، کتاب الخاتم، باب ماجاء فی خاتم الذہب، ۱۲۱/۴، حدیث: ۴۲۲۲۔

3 . . . ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، ۵۹۹/۹۔

4 . . . ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۶۹۳/۹۔

5 . . . فتاویٰ رضویہ، ۴۸۳/۲۳، ملخصاً۔

www.dawateislami.net

جواب: مِسّی کسی رنگ کی ہو عورتوں کو علاجِ دَنداں (دانتوں کے علاج کے لئے) یا شوہر کے واسطے آرائش کے لئے مُطلَقاً جائز بلکہ مُستَحَب ہے۔ صرف حالتِ روزہ میں لگانا منع ہے۔ (1)

سوال: کیا عورت جُوڑا باندھ سکتی ہے؟

جواب: جی ہاں باندھ سکتی ہے۔ (2)

سوال: عورت کا اپنے شوہر کے لئے بناؤ سنگار کرنا کیسا؟

جواب: اعلیٰ حضرت، امامِ اَہلسنّت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: عورت کا اپنے شوہر کے لئے گہنا (زیور) پہننا، بناؤ سنگار کرنا باعثِ اجرِ عظیم اور اس کے حق میں نمازِ نفل سے افضل ہے۔ (3)

سوال: مَرد کا اپنی بیوی کے لئے جمال اختیار کرنا کیسا؟

جواب: حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: بلاشُبہ میں اپنی بیوی کے لئے زینت اختیار کرتا ہوں جس طرح وہ میرے لئے بناؤ سنگھار کرتی ہے اور مجھے یہ بات پسند ہے کہ میں وہ تمام حُقُوق اچھی طرح حاصل کروں جو میرے اُس پر ہیں اور وہ بھی اپنے حُقُوق حاصل کرے جو اس کے مجھ پر ہیں۔ (4)

سوال: کیا مَرد زَنانہ یا عورتیں مَردانہ کپڑے یا جوتے پہن سکتے ہیں؟

---

1 ... فتاوی رضویہ، ۲۳/ ۴۸۹۔

2 ... فتاوی رضویہ، ۷/ ۲۹۸ ماخوذاً۔

3 ... فتاوی رضویہ، ۲۲/ ۱۲۶۔

4 ... تفسیر قرطبی، پ ۲، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۲۸، ۲/ ۹۶۔

www.dawateislami.net

جواب جی نہیں۔ حدیثِ مبارکہ میں ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے عورتوں کی مُشابہت اختیار کرنے والے زَنانے مَردوں اور مَردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی مَردانی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔[1]

سوال سُرمہ کب لگانا سنت ہے؟

جواب حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: سنت یہ ہی ہے کہ رات کو سوتے وقت سرمہ لگائے۔ دن میں سرمہ لگانا جمعہ کی نماز کے لئے، عِیدَیْن کے لئے سنت ہے، یوں ہی عاشورہ کے دن اور روزانہ شب کو سنت ہے۔[2]

سوال مرد اور عورت کی خوشبو میں کیا فرق ہونا چاہیے؟

جواب حدیثِ مبارکہ میں ہے: مردانہ خوشبو وہ ہے کہ اس کی خوشبو تو ظاہر ہو مگر رنگ ظاہر نہ ہو اور زنانہ خوشبو وہ ہے کہ اس کا رنگ تو ظاہر ہو مگر خوشبو ظاہر نہ ہو۔[3]

سوال کیا مکان میں جاندار کی تصویر آویزاں کرسکتے ہیں؟

جواب جی نہیں، مکان میں جاندار کی تصویر آویزاں کرنا ناجائز ہے۔[4]

سوال میلاد شریف کی خوشی میں نیز اجتماعِ میلاد کیلئے زیب وزینت اختیار کرنا کیسا ہے؟

جواب جائز زینت اختیار کرنا از خود جائز ہے اور اگر پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

---

1 . . . مسند امام احمد، مسند ابی ہریرۃ، ۳/۱۳۳، حدیث: ۷۸۲۰۔

2 . . . مراٰۃ المناجیح، ۶/ ۱۸۰۔

3 . . . ترمذی، کتاب الادب، باب ماجآء فی طیب الرجال والنساء، ۴/ ۳۶۱، حدیث: ۲۷۹۶۔

4 . . . فتاوی ھندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب العشرون فی الزینۃ، ۵/ ۳۵۹۔

www.dawateislami.net

وَسَلَّم کی ولادت باسعادت کی خوشی اور آپ کے مبارک ذکر کی تعظیم کی نیت سے ہو پھر تو اس عمل کا مُستحب ہونا واضح ہے۔[1] علما فرماتے ہیں: بھلائی کے کاموں میں خرچ کرنے میں کوئی اِسراف نہیں۔ جس چیز کے ذریعے سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذکر کی تعظیم مقصود ہو وہ ہرگز ممنوع نہیں ہو سکتی۔[2]

بیٹھنے سونے اور چلنے کے آداب

سوال کسی کے آنے پر اُسکے بیٹھنے کیلئے جگہ کشادہ کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب حضرت ابو موسیٰ اشعری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے: رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص کسی قوم کے پاس آئے اور اس کی خوشنودی کے لیے وہ لوگ جگہ میں وسعت کر دیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ پر حق ہے کہ ان کو راضی کرے۔[3]

سوال کس طرح کی چھت پر سونے کی ممانعت ہے؟

جواب حضرت جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَروی ہے کہ حضور رحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایسی چھت پر سونے سے منع فرمایا جس پر مُنڈیر (دیوار کی آڑ) نہ ہو۔[4]

سوال قَیلُولَہ کرنا کس کے لیے مُستحب ہے؟

جواب صدرُ الشَّریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْوَلِی فرماتے ہیں: غالبًا یہ ان

---

1 ... فتاویٰ رضویہ ۲۶/ ۵۵۳، ملخصاً۔

2 ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، حصہ اول، ص ۱۷۴، ملخصاً۔

3 ... کنز العمال، الجزء التاسع، کتاب الصحبۃ، قسم الاقوال، حق المجالس والجلوس، ۵/ ۵۸، حدیث: ۲۵۳۷۰۔

4 ... ترمذی، کتاب الادب، باب ۴، ۲/ ۳۸۸، حدیث: ۲۸۶۳۔

www.dawateislami.net

لوگوں کے لیے ہوگا جو شب بیداری کرتے ہیں، رات میں نمازیں پڑھتے، ذکرِ الٰہی کرتے ہیں یا کُتب بینی میں مشغول رہتے ہیں کہ شب بیداری میں جو تکان ہوا قَیْلُولہ سے دفع ہو جائے گا۔[1]

کس طرح لیٹنا جہنمیوں کا طریقہ ہے؟

جواب: حدیث شریف میں ہے: پیٹ کے بَل لیٹنا جہنمیوں کا طریقہ ہے۔[2]

سونے کا مُستحب طریقہ بیان کیجئے؟

جواب: سونے میں مُستَحَب یہ ہے کہ باطہارت سوئے اور کچھ دیر دہنی کروٹ پر دہنے ہاتھ کو رُخسار کے نیچے رکھ کر قبلہ رُو سوئے پھر اس کے بعد بائیں کروٹ پر۔[3]

سوتے وقت کیا دُعا پڑھنی چاہیئے؟

جواب: اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا۔[4]

جاگنے کے بعد کیا دعا پڑھنی چاہیئے؟

جواب: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔[5]

صبح اٹھ کر کس بات کا پکا ارادہ کرنا چاہیئے؟

جواب: صبح اٹھنے، دعا پڑھنے اور یادِ خدا کرنے کے بعد اس بات کا پکا ارادہ کرے کہ تقویٰ و پرہیز گاری کرے گا کسی کو ستائے گا نہیں۔[6]

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۳۵۔

2 ... ابن ماجہ، کتاب الادب، باب النہی عن الاضطجاع علی الوجہ، ۴/ ۲۱۴، حدیث: ۳۷۲۴۔

3 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۳۶۔

4 ... بخاری، کتاب الدعوات، باب وضع الید الیمنی تحت الخد الایمن، ۴/ ۱۹۲، حدیث: ۶۳۱۴۔

5 ... ابوداود، کتاب الدعا، باب مایقول عند النوم، ۴/ ۴۰۵، حدیث: ۵۰۴۹۔

6 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۳۶، ملخصاً۔

www.dawateislami.net

سوال: کون کون سے اَوقات میں سونا مکروہ ہے؟

جواب: دن کے ابتدائی حصے میں سونا یا مغرب اور عشاء کے درمیان سونا مکروہ ہے۔(1)

سوال: عصر کے بعد سونے والے کو حدیثِ پاک میں کیا تنبیہ کی گئی ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص عصر کے بعد سوئے اور اس کی عقل چلی جائے تو وہ اپنے آپ کو ہی ملامت کرے۔(2)

سوال: کیا نمازِ عشاء کے بعد باتیں کر سکتے ہیں؟

جواب: بعد نمازِ عشاء علمی گفتگو، مسئلہ پوچھنا یا جواب دینا یا مسئلہ کی تحقیق و تفتیش کرنا ایسی گفتگو سونے سے افضل ہے جبکہ جھوٹے قصے کہانی کہنا، مَسْخَرہ پَن اور ہنسی مذاق کی باتیں مکروہ ہیں البتہ میاں بیوی کا باہم یا مہمان سے اُنسِیَّت کے لیے کلام کرنا جائز ہے اس قسم کی باتیں کرے تو آخر میں ذِکرِ الٰہی کرے اور تسبیح و اِستغفار پر کلام کا خاتمہ ہونا چاہیے۔(3)

سوال: راہ چلنے کے آداب بیان کیجئے؟

جواب: راہ چلنے میں تمام تر اُمور کو ملحوظ رکھنا ہوتا ہے، بیچ راہ میں چلنے سے بچنا چاہیے، پریشان نظری (اِدھر اُدھر دیکھنے) سے بچتے ہوئے، نگاہیں نیچی کئے پُر وقار طریقے سے چلنا چاہیے، نیز راستے میں خلافِ تہذیب اور ناپسندیدہ کام کرنے سے بھی بچنا چاہیے۔(4)

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۳۶۔

2 ... مسند ابی یعلی، مسند عائشۃ رضی اللہ عنہا، ۴/ ۲۷۸، حدیث: ۴۸۹۷۔

3 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۳۶ ملخصاً۔

4 ... 163 مدنی پھول، ص ۶، ملخصاً۔

www.dawateislami.net

سلام اور مُصافحہ

سوال: وہ کون سا عمل ہے جس سے مسلمانوں میں باہمی محبت پیدا ہوتی ہے؟

جواب: وہ سلام ہے۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم اسے کرو تو آپس میں محبت کرنے لگو! وہ یہ ہے کہ آپس میں سلام پھیلاؤ۔ (1)

سوال: سلام کرنے میں کیا نیت ہونی چاہئے؟

جواب: سلام کرتے وقت دل میں یہ نیت ہو کہ جس کو سلام کرنے لگا ہوں اس کا مال اور عزت و آبرو سب کچھ میری حفاظت میں ہے اور میں ان میں سے کسی چیز میں دخل اندازی کرنا حرام جانتا ہوں۔ (2)

سوال: کیا سلام اُسی مسلمان کو کرے جسے پہچانتا ہے؟

جواب: نہیں! بلکہ ہر مسلمان کو سلام کرے چاہے پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو۔ (3)

سوال: سلام کے جواب میں تاخیر کرنا کیسا؟

جواب: سلام کا جواب فوراً دینا واجب ہے، بلا عذر تاخیر کی تو گناہگار ہو گا، جواب کے ساتھ ساتھ توبہ بھی کرنی ہو گی صرف جواب سے گناہ معاف نہ ہو گا۔ (4)

سوال: کیا خط میں لکھے سلام کا جواب بھی واجب ہے اور وہ کس طرح دیا جائے؟

---

1 ... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان أنه لا یدخل الجنة الا المؤمنون ... الخ، ص ۴۷، حدیث: ۹۳۔

2 ... درمختار و ردالمحتار، کتاب الحظر والإباحة، فصل فی البیع، ۹/ ۶۸۲۔

3 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۵۹۔

4 ... درمختار و ردالمحتار، کتاب الحظر والإباحة، فصل فی البیع، ۹/ ۶۸۳۔

www.dawateislami.net

جواب خط میں لکھے ہوئے سلام کا بھی جواب دینا واجب ہے اور اس کے جواب کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ زبان سے جواب دے، دوسری صورت یہ ہے کہ سلام کا جواب لکھ کر بھیجے مگر چونکہ سلام کا جواب فوراً دینا واجب ہے اور خط کا جواب فوراً ہی نہیں لکھا جاتا عموماً کچھ تاخیر ہو جاتی ہے لہٰذا زبان سے جواب فوراً دے دے تاکہ تاخیر کا گناہ نہ ہو۔[1]

سوال کونسے اوقات میں سلام کرنا سنت ہے؟

جواب حکیمُ الامت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْمَنَّان فرماتے ہیں: تین وقت سلام کرنا سنت ہے: گھر میں آنے کی اجازت چاہتے وقت، ملاقات کے وقت اور رخصت کے وقت۔[2]

سوال اگر خالی گھر میں جانا ہو تو کس طرح سلام کرنا چاہیے؟

جواب حضرت عَمْرو بن دینار عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْغَفَّار فرماتے ہیں کہ اگر گھر میں کوئی نہ ہو تو یوں کہو: اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِيْن۔ حضرت علامہ علی قاری حنفی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے فرمایا: یہ اس لیے کہ مسلمانوں کے گھروں میں حضور رحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی روح مبارک تشریف فرما ہوتی ہے۔[3]

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۶۳، ملخصاً۔

2 . . . مراٰۃ المناجیح، ۲/ ۴۰۴۔

3 . . . شفا، فصل فی المواطن التی یستحب . . . الخ، الجزء الثانی، ص ۶۷۔

شرح الشفاء، فصل فی المواطن التی یستحب . . . الخ، ۲/ ۱۱۸۔

www.dawateislami.net

سوال: سلام کے جواب میں "وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ" کہنے پر کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟

جواب: حدیث شریف میں ہے کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم۔ حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سلام کا جواب عطا فرمایا۔ جب وہ شخص بیٹھ گیا تو ارشاد فرمایا: "دس نیکیاں ہیں۔" پھر دوسرا شخص حاضر ہوا اور عرض کی: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے بھی سلام کا جواب دیا۔ وہ بیٹھ گیا تو ارشاد فرمایا: "بیس نیکیاں ہیں۔" پھر ایک اور شخص نے حاضر ہو کر عرض کی: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ پھر وہ بیٹھ گیا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "تیس نیکیاں ہیں۔"[1]

سوال: انگلی یا ہتھیلی کے اشارے سے سلام کرنا کیسا ہے؟

جواب: انگلی یا ہتھیلی سے سلام کرنا ممنوع ہے۔ حدیث میں فرمایا کہ انگلیوں سے سلام کرنا یہودیوں کا اور ہتھیلیوں کے اشارے سے سلام کرنا نصاریٰ کا طریقہ ہے۔[2]

سوال: مُصافحہ کا سنت طریقہ کیا ہے؟

جواب: اس طرح مُصافحہ کرنا سنت ہے کہ دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کیا جائے اور دونوں کے ہاتھوں کے مابَین کپڑا وغیرہ کوئی چیز حائل نہ ہو۔[3]

---

1 ... ابوداود، کتاب الادب، باب کیف السلام، ۴/۴۴۹، حدیث: ۵۱۹۵۔

2 ... ترمذی، کتاب الاستئذان والآداب، باب ماجاء فی کراھیۃ اشارۃ الید بالسلام، ۴/۳۱۹، حدیث: ۲۷۰۴۔

3 ... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، باب الاستبراء وغیرہ، ۹/۶۲۹۔

www.dawateislami.net

سوال: ملاقات کے وقت کیا جانے والا کونسا عمل مغفرت کا سبب بنتا ہے؟

جواب: فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: ”جب دو مسلمان ملاقات کرتے وقت مُصافحہ کرتے ہیں تو اُن دونوں کے جدا ہونے سے پہلے اُن کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔“[1]

سوال: ایک مؤمن کے دوسرے مؤمن پر کتنے حقوق ہیں؟

جواب: حضور نبیِّ مُکَرَّم، شفیعِ مُعَظَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں: (1) جب وہ بیمار ہو تو عیادت کرے (2) جب وہ مر جائے تو اس کے جنازے میں حاضر ہو (3) جب وہ دعوت دے تو قبول کرے (4) جب اس سے ملے تو سلام کرے (5) جب وہ چھینکے تو جواب دے اور (6) حاضر و غائب اس کی خیر خواہی کرے۔[2]

چھینک اور جماھی

سوال: حدیث شریف میں چھینک کی کیا فضیلت اور جماہی کی کیا مذمت آئی ہے؟

جواب: حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضور نبیٔ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ تعالٰی کو چھینک پسند اور جماہی ناپسند ہے۔[3]

سوال: دنیا میں سب سے پہلے چھینک کس کو آئی؟

---

1 . . . ابوداود، کتاب الادب، باب فی المصافحۃ، ۴/۴۵۳، حدیث: ۵۲۱۲۔

2 . . . نسائی، کتاب الجنائز، باب النھی عن سب الاموات، ص۳۲۸، حدیث: ۱۹۳۵۔

3 . . . بخاری، کتاب الادب، باب اذا تثاوب فلیضع یدہ علی فیہ، ۴/۱۶۳، حدیث: ۶۲۲۶۔

www.dawateislami.net

جواب حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو پیدا ہوتے ہی سب سے پہلے چھینک آئی۔[1]

سوال چھینک آنے کے بعد حمد کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب چھینک آنے کے بعد حمد کرنا سنت ہے۔[2]

سوال چھینک کا جواب دینے کا کیا حکم ہے؟

جواب چھینک کا جواب دینا واجب ہے جبکہ چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے اور اس کا جواب بھی فوراً دینا ہوتا ہے اور اتنا آواز میں جواب دے کہ وہ سن لے واجب ہے جس طرح سلام کے جواب میں ہے یہاں بھی ہے۔[3]

سوال ایک مجلس میں اگر کئی بار چھینک آجائے تو کیا ہر مرتبہ جواب دینا ہوتا ہے؟

جواب ایک مجلس میں اگر کسی کو کئی بار چھینک آئے تو صرف تین مرتبہ جواب دینا ہے، ایک مرتبہ واجب، دوبارہ مُستحب ہے، اس کے بعد اختیار ہے جواب دے یا نہ دے۔[4]

سوال چھینکنے والے سے پہلے سننے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہہ دے تو کیا فضیلت ہے؟

جواب حدیثِ پاک میں آیا ہے کہ ایسا شخص دانتوں اور کانوں کے درد اور بدہضمی سے محفوظ رہے گا اور ایک حدیث میں ہے کہ کمر کے درد سے محفوظ رہے گا۔[5]

---

1 . . . ترمذی، ابواب تفسیر القرآن، باب: ۱، ۵/ ۲۴۱، حدیث: ۳۳۷۹۔

2 . . . حاشیۃ طحطاوی، مقدمۃ، ص۷، ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۳۱۹۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۷۶۔ ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۹/ ۶۸۳۔

4 . . . فتاوی بزازیۃ، کتاب الکراھیۃ، نوع فی السلام، ۶/ ۳۵۵۔

5 . . . معجم اوسط، ۶/ ۲۲۴، حدیث: ۶۱۴۷۔ المقاصد الحسنۃ، حرف المیم، ص ۴۲۰، حدیث: ۱۱۳۰۔

www.dawateislami.net

سوال چھینکتے وقت کیا کرنا چاہئے؟

جواب چھینک کے وقت سر جھکا لے اور مونھ چھپالے اور آواز کو پَست کرے، چھینک کی آواز بلند کرنا حماقت ہے۔[1]

سوال جہاں ایک سے زائد افراد ہوں تو کتنے لوگ چھینک کا جواب دیں؟

جواب چھینک کا جواب بعض حاضرین نے دیدیا تو سب کی طرف سے ہو گیا اور بہتر یہ ہے کہ سب حاضرین جواب دیں۔[2]

سوال جماہی شیطان کو کیوں پسند ہے؟

جواب کیونکہ جماہی کی وجہ سے عبادات میں چستی نہیں رہتی اور غفلت آتی ہے اسی لیے شیطان کو یہ پسند ہے۔[3]

سوال جب کسی کو جماہی آئے تو اسے کیا کرنا چاہیئے؟

جواب منہ پر ہاتھ رکھ لینا چاہیئے، حدیثِ پاک میں ہے: جب کسی کو جماہی آئے تو منہ پر ہاتھ رکھ لے کیونکہ شیطان منہ میں گُھس جاتا ہے۔[4]

سوال جماہی کو روکنے کا طریقہ بیان کیجیئے؟

جواب جماہی آئے تو منہ بند کیے رہے اور نہ رُکے تو ہونٹ دانت کے نیچے دبائے۔ جماہی روکنے کا مُجرَّب طریقہ یہ ہے کہ دل میں خیال کرے کہ انبیاء عَلَیۡہِمُ السَّلَام

---

1 . . . بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۷۸۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۴۷۷۔

3 . . . مرقاۃ المفاتیح، کتاب الآداب، باب العطاس والتثاؤب، ۸/ ۴۹۴، تحت الحدیث: ۴۷۳۲۔

4 . . . مسلم، کتاب الزھد، باب تشمیت العاطس ... الخ، ص ۱۵۹۷، حدیث: ۲۹۹۵۔

www.dawateislami.net

کو جماہی نہیں آتی تھی۔ (1)

سوال: اگر نماز میں کسی کو جماہی آئے اور ہاتھ کے ذریعے روکے بغیر کوئی چارہ کار نہ رہے تو کیا کرے؟

جواب: قیام میں داہنے ہاتھ کی پُشت سے مونھ ڈھانک لے اور غیرِ قیام میں بائیں کی پُشت سے یا دونوں میں آستین سے۔ (2)

زیارتِ قبور

سوال: عزیز و اَقارب کی قبروں پر جانے کے لئے بہتر اَیّام کون سے ہیں؟

جواب: جمعہ یا جمعرات یا ہفتہ یا پیر کے دن مناسب ہے، سب میں افضل روزِ جمعہ وقتِ صبح ہے۔ (3)

سوال: قبر والوں کو سلام کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: قبر والوں کے چہروں کی طرف منہ کرکے اس طرح سلام کہئے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ۔ (4)

سوال: اگر قبرستان کا راستہ قبریں مِسمار کرکے بنایا گیا ہو تو اس پر چلنا کیسا؟

جواب: (قبرستان میں قبریں مٹا کر) جو نیا راستہ نکالا گیا ہو اس پر چلنا حرام ہے (5) بلکہ نئے

1... بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱/۵۳۸۔

2... بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱/۵۳۸۔

3... بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/۸۴۸۔

4... ترمذی، کتاب الجنائز، باب ما یقول الرجل اذا دخل المقابر، ۲/۳۲۹، حدیث: ۱۰۵۵۔

5... ردالمحتار، کتاب الطهارة، مطلب: القول مرجح على الفعل، ۱/۶۱۲۔

www.dawateislami.net

راستے کا صرف گمان ہو تب بھی اس پر چلنا ناجائز و گناہ ہے۔[1]

سوال: گھر سے فاتحہ پڑھ کر ایصال کرنے میں زیادہ ثواب ہے یا قبرستان جا کر؟

جواب: قبرستان میں جا کے پڑھنے میں زیادہ ثواب ہے کہ زیارتِ قبور بھی سنّت ہے اور وہاں پڑھنے میں اَموات (مُردوں) کا دل بھی بہلتا ہے اور جہاں قرآنِ مجید پڑھا جائے رحمتِ الٰہی اترتی ہے۔[2]

سوال: قبر کو سجدہ کرنے کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: قبر کو سجدۂ تعظیمی کرنا حرام ہے اور اگر عبادت کی نیت ہو تو کفر ہے۔[3]

سوال: کیا قبر پر اگر بتی یا موم بتی جلا سکتے ہیں؟

جواب: قبر پر اگر بتی یا موم بتی نہ جلائی جائے کہ یہ آگ ہے اور قبر پر آگ رکھنے سے میت کو تکلیف ہوتی ہے۔ ہاں اگر حاضرین کو خوشبو پہنچانا مقصود ہو تو قبر کے پاس خالی جگہ پر اگر بتی لگا سکتے ہیں۔[4]

سوال: مزار پر کس طرح حاضری دی جائے؟

جواب: مزار شریف پر قدموں کی طرف سے حاضر ہو اور چہرے کے سامنے کم از کم چار ہاتھ کے فاصلے پر کھڑا ہو اور درمیانی آواز میں سلام عرض کرے: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ پھر درودِ غوثیہ[5] تین بار، سورۂ فاتحہ

---

1 . . . درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنائز، ۳/۱۸۳۔

2 . . . فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۶۰۹۔

3 . . . فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۴۲۳، ماخوذاً۔

4 . . . فتاویٰ رضویہ، ۹/۵۲۵، ۴۸۲، ماخوذاً۔

5 . . . درودِ غوثیہ یہ ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

www.dawateislami.net

وآیتُ الکرسی ایک ایک بار، سورۂ اخلاص اور درودِ غوثیہ سات سات بار پڑھ کر اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا کرے کہ الٰہی! اس پڑھائی پر مجھے اپنے کرم کے مطابق ثواب دے اور اِسے میری طرف سے صاحبِ مزار کو نذر پہنچا، پھر اپنی جائز طلب کے لیے صاحبِ مزار کی روح کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دے، پھر سلام کرکے واپس آجائے۔(1)

سوال: کیا مزاراتِ اولیاء پر حاضری دینے کے ارادے سے سفر کرنا جائز ہے؟

جواب: بالکل جائز ہے کیونکہ وہ اپنے زائر کو نفع پہنچاتے ہیں۔(2) زیارتِ قبور کا حکم تو حدیثِ پاک میں دیا گیا ہے۔ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میں نے تم کو زیارتِ قبور سے منع کیا تھا اب تم قبروں کی زیارت کیا کرو۔(3) اور حضور نبیٔ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خود بھی ہر سال شہدائے غزوۂ اُحد کے مزارات پر تشریف لے جاتے تھے۔(4)

سوال: مزارات پر غلط کام ہوتے ہوں تو کیا حاضری ترک کردی جائے؟

جواب: علامہ سیّد محمد امین ابنِ عابدین شامی نے امام ابنِ حجر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمَا کے حوالے سے لکھا ہے: مزار پر کوئی مُنْکَرِ شرعی (ناپسندیدہ کام) ہو مثلاً عورتوں سے اِختلاط (ٹکراؤ، میل جول) وغیرہ ہو تو اس کی وجہ سے زیارت ترک نہ کی جائے کہ ایسی باتوں سے نیک کام ترک نہیں کیا جاتا بلکہ اسے بُرا جانے اور ممکن ہو تو

---

1. ۔۔۔ فتاوی رضویہ، ۹/ ۵۲۲، ملخصاً۔
2. ۔۔۔ ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی زیارۃ القبور ۳/ ۱۷۸۔
3. ۔۔۔ مسلم، کتاب الجنائز، باب استئذان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۔۔۔ الخ، ص۴۸۶، حدیث: ۹۷۷۔
4. ۔۔۔ مصنف عبدالرزاق، کتاب الجنائز، باب فی زیارۃ القبور ۳/ ۳۸۱، حدیث: ۶۷۴۵۔

www.dawateislami.net

بُری بات کو ختم کرے۔[1]

سوال: مزار پر پھول ڈالنا اور مزار کو بوسہ دینا کیسا ہے؟

جواب: قبر پر پھول ڈالنا بہتر ہے کہ جب تک تر رہیں گے تسبیح کریں گے اور میت کا دل بہلے گا۔[2] اور امامِ اہلسنّت اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مزار کو نہ ہاتھ لگائے نہ بوسہ دے۔[3]

سوال: کیا اسلامی بہنیں مزارات پر حاضری دے سکتی ہیں؟

جواب: اسلامی بہنیں مزارات پر نہ جائیں بلکہ گھر سے ہی ایصالِ ثواب کر دیا کریں۔ عورت جب گھر سے قبور کی طرف چلنے کا ارادہ کرتی ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اور فرشتوں کی لعنت میں ہوتی ہے اور جب واپس آتی ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت میں ہوتی ہے۔[4]

سوال: دعوتِ اسلامی کی "مجلس مزاراتِ اولیا" کس مقصد سے بنائی گئی ہے؟

جواب: یہ مجلس حتَّی المقدور صاحبِ مزار کے عرس کے موقع پر اجتماعِ ذکر و نعت کرتی ہے۔ مزار شریف کے اِحاطے میں (بالخصوص عرس کے دنوں میں) سنتوں بھرے مدنی حلقے لگاتی ہے جن میں وضو، غسل، تیمّم اور نماز کا طریقہ نیز سنتیں سکھائی جاتی ہیں اور عاشقانِ رسول کو باجماعت نماز کی ادائیگی، دعوتِ اسلامی

---

1 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی زیارۃ القبور، ۳/۱۷۸۔

2 . . . ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی وضع الجرید ونحو الآس علی القبور، ۳/۱۸۴، ماخوذا۔

3 . . . فتاوی رضویہ، ۹/۵۲۲۔

4 . . . غنیۃ المتملی، فصل فی الجنائز، ص ۵۹۴، ملتقطا۔

www.dawateislami.net

کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات میں شرکت، درسِ فیضان سنت دینے یا سننے کی ترغیب دی جاتی ہے۔[1]

قرآن کریم (فضائل و معلومات)

سوال: قرآنِ پاک کے کتنے اور کونسے مشہور نام ہیں؟

جواب: قرآنِ عظیم کے کثیر اَسماء ہیں جو کہ اس کتاب کی عظمت و شرف کی دلیل ہیں، ان میں سے چھ مشہور اَسماء یہ ہیں: (1) قرآن (2) بُرہان (3) فُرقان (4) کتاب (5) مُصحَف (6) نور۔[2]

سوال: قرآنِ پاک کی تلاوت کی کوئی فضیلت بیان کریں؟

جواب: حضور نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: جس کو قرآن نے میرے ذکر اور مجھ سے سوال کرنے سے مشغول رکھا، اُسے میں اُس سے بہتر دوں گا جو مانگنے والوں کو دیتا ہوں۔ اور کلامُ اللہ کی فضیلت دوسرے کلاموں پر ویسی ہی ہے جیسی اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کی فضیلت اسکی مخلوق پر ہے۔[3]

سوال: قرآن کے ایک حرف کی تلاوت کے بدلے کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟

جواب: جس نے قرآنِ مجید سے ایک حرف پڑھا اس کیلئے دس نیکیاں ہیں۔[4]

سوال: وہ کونسا خوش نصیب ہے جو اپنے گھر کے دس افراد کی شفاعت کرے گا؟

---

1 . . . مزاراتِ اولیاء کی حکایات، ص ١٣١، ملخصاً۔

2 . . . صراط الجنان، ١/ ١١۔

3 . . . ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب: ٢٥، ٤/ ٤٢٥، حدیث: ٢٩٣٥۔

4 . . . مستدرک حاکم، کتاب فضائل القرآن، باب القرآن مأدبة الله . . . الخ، ٢/ ٢٥٦، حدیث: ٢٠٨٤۔

www.dawateislami.net

جواب: جس نے قرآن پڑھا اور اس کو یاد کرلیا، اس کے حلال کو حلال سمجھا اور حرام کو حرام جانا۔ اس کے گھر والوں میں سے دس شخصوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ اس کی شفاعت قبول فرمائے گا جن پر جہنم واجب ہو چکا تھا۔ (1)

حدیثِ پاک میں کس سینے کو ویران مکان کی طرح قرار دیا گیا ہے؟

جواب: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس کے سینے میں کچھ قرآن نہیں وہ ویران مکان کی طرح ہے۔ (2)

زبان آسانی سے نہ چلنے کے باعث رُک رُک کر تکلیف کے ساتھ قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے والے کو کتنا اجر ملتا ہے؟

جواب: ایسے شخص کو دو گُنا ثواب ملتا ہے۔ (3)

امیر المؤمنین حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے تیار کردہ مَصاحِف (یعنی قرآنِ پاک) کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: امامِ اہلسنت اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فتاویٰ رضویہ، جلد 26، صفحہ 449 پر نقل فرماتے ہیں کہ حضرتِ عثمان نے سات مُصْحَف تحریر فرمائے۔ ایک مکہ مکرمہ، ایک شام، ایک یمن، ایک بَحْرَین، ایک بصرہ اور ایک کوفہ میں بھیج دیا جبکہ ایک مدینہ مُنَوَّرہ میں رکھ لیا۔ (4)

---

1 ... ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل قارئ القرآن، ۴/۴۱۴، حدیث: ۲۹۱۴۔

2 ... ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ۱۸، ۴/۴۱۹، حدیث: ۲۹۲۲۔

3 ... مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب فضل الماھر بالقرآن... الخ، ص ۴۰۰، حدیث: ۷۹۸۔

4 ... اتقان فی علوم القرآن، النوع الثامن عشر، ۱/۱۸۹۔

www.dawateislami.net

سوال قرآنِ کریم میں کتنے نبیوں اور رسولوں کے نام موجود ہیں؟

جواب قرآنِ کریم میں 26 نبیوں اور رسولوں کے نام موجود ہیں۔[1]

سوال قرآنِ پاک میں کس واقعے کو اَحْسَنُ الْقَصَص سب سے اچھا بیان کہا گیا؟

جواب سورۂ یوسف میں حضرت یوسف عَلَیْهِ السَّلَام کے واقعے کو اَحْسَنُ الْقَصَص (سب سے اچھا بیان) کہا گیا۔[2]

سوال قرآنِ پاک میں مبارک درخت کس درخت کو کہا گیا ہے؟

جواب زیتون کے درخت کو۔[3]

سوال ان سواریوں کی تعداد اور نام بتائیں جن کی صَراحت قرآنِ پاک میں خاص طور پر موجود ہے؟

جواب وہ چار ہیں: (1) اُونٹ[4] (2) گھوڑا (3) خچر اور (4) گدھا۔[5]

سوال قرآنِ کریم میں کن لوگوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنی عجیب نشانی فرمایا ہے؟

جواب اصحابِ کہف کو۔[6]

آیات اور سورتوں کی معلومات

سوال قرآنِ پاک کی کون سی آیات سب سے پہلے نازل ہوئیں؟

---

1 ... روح البیان، پ ۲۴، المؤمن، تحت الآیۃ: ۷۸، ۸/۲۱۶۔

2 ... پ ۱۲، یوسف: ۳۔

3 ... پ ۱۸، النور: ۳۵۔

4 ... پ ۳۰، الغاشیۃ: ۱۷۔

5 ... پ ۱۴، النحل: ۸۔

6 ... پ ۱۵، الکہف: ۹۔

www.dawateislami.net

جواب سب سے پہلے سورۂ اَلْعَلَق کی ابتدائی پانچ آیات نازل ہوئیں۔ [1]

سوال قرآنِ پاک کی کونسی آیت سب سے آخر میں نازل ہوئی؟

جواب سب سے آخر میں سورۂ اَلْبَقَرہ کی یہ آیتِ مبارکہ نازل ہوئی: ﴿وَاتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ۠(۲۸۱)﴾ (پ۳، البقرۃ: ۲۸۱) ترجمۂ کنز الایمان: اور ڈرو اس دن سے جس میں اللہ کی طرف پھروگے اور ہر جان کو اس کی کمائی پوری بھر دی جائے گی اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔ [2]

سوال سورۂ رحمٰن میں ﴿فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ﴾ کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب اکتیس (31) بار آیا ہے۔

سوال کس آیت میں امتِ مُحَمَّدِیَّہ کو سب سے بہتر اُمت فرمایا گیا ہے؟

جواب ﴿كُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ﴾ (پ۴، آل عمرٰن: ۱۱۰) ترجمۂ کنز الایمان: تم بہتر ہو اُن سب اُمتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں بھلائی کا حکم دیتے ہو اور بُرائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

سوال وہ کونسی سورت ہے جو ایک ہی رات میں مکمل نازل ہوئی تھی؟

جواب سورۂ اَنعام جو مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ [3]

سوال وہ کونسی پہلی سورت ہے جس کا رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اعلان

---

1 . . . بخاری، کتاب التفسیر، باب سورۃ اقرأ باسم ربک الذی خلق، ۳/ ۳۸۴، حدیث: ۴۹۵۳۔

2 . . . تفسیر خازن، پ۳، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۸۱، ۱/ ۲۱۹۔

3 . . . تفسیر خازن، سورۃ الانعام، ۲/ ۲۔

www.dawateislami.net

فرمایا اور حرم شریف میں مُشرکین کے رُوبرو پڑھی؟

جواب سورۃُ النَّجْم۔ (1)

سوال وہ کون سی سورت ہے جس کی ہر آیت میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نام آیا ہے؟

جواب سورۃُ المُجادلہ۔

سوال کس سورت کو ایک بار پڑھنے سے دس مرتبہ قرآنِ پاک پڑھنے کا ثواب ملتا ہے؟

جواب سورۂ یٰسین شریف۔ (2)

سوال کس سورت کی تلاوت کرنے کی فضیلت چوتھائی قرآن کے برابر ہے؟

جواب حدیثِ پاک میں ہے: جس نے سورت قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْن پڑھی تو گویا کہ اس نے قرآنِ مجید کے چوتھائی حصے کی تلاوت کی۔ (3)

سوال رات کے وقت سورۂ مُلک کی تلاوت کی کیا فضیلت ہے؟

جواب حدیثِ مبارکہ کا خلاصہ ہے کہ جب بندہ قبر میں جائے گا تو عذاب اس کے قدموں، سینے، پیٹ یا پھر اس کے سر کی طرف سے آئے گا تو یہ سب اَعضاء کہیں گے تیرے لئے ہماری طرف سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورۂ مُلک پڑھا کرتا تھا۔ (4)

سوال حدیثِ پاک میں کس سورت کو ہر مرض کے لئے شِفا کہا گیا ہے؟

---

1 . . . تفسیر قرطبی، سورۃ النجم، ۹/ ۶۱۔

2 . . . ترمذی، ابواب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل یٰس، ۴/ ۴۰۶، حدیث: ۲۸۹۶۔

3 . . . معجم صغیر، باب الالف، من اسمه احمد، ص ۲۱، الجزء الاول، حدیث: ۱۶۵۔

4 . . . مستدرک حاکم، کتاب التفسیر، المانعة من عذاب القبر سورة الملک، ۳/ ۳۲۲، حدیث: ۳۸۹۲۔

www.dawateislami.net

جواب: سورۂ فاتحہ، حدیثِ پاک میں ہے: سورۂ فاتحہ ہر مرض کے لئے شفا ہے۔[1]

سوال: ہر بُری چیز سے حفاظت کیلئے کونسی سورتوں کی تعلیم فرمائی گئی ہے؟

جواب: نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: صبح شام تین تین بار "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَق اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس" پڑھو! ان کی تلاوت کرنا تمہیں ہر بُری چیز سے بچائے گا۔[2]

انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

سوال: حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی چار خاص فضیلتیں بتائیے؟

جواب: (1) اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو اپنے دستِ قدرت سے تخلیق فرمایا (2) ان میں اپنی طرف کی خاص مُعَزَّز روح پھونکی (3) فرشتوں کو ان کے حضور سجدہ کرنے کا حکم دیا (4) انہیں دنیا کی تمام چیزوں کے نام سکھائے۔[3]

سوال: حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی عمر شریف ایک ہزار سال تھی۔[4]

سوال: حضرت ادریس عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا نام کیا ہے؟

جواب: آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا نام اَخْنُوخ ہے اور کُتُبِ اِلٰہِیَّہ کی کثرتِ درس کے باعث

---

1 . . . دارمی، کتاب فضائل القران، باب فضل فاتحۃ الکتاب، ۵۳۸/۲، حدیث: ۳۳۷۰۔

2 . . . نسائی، کتاب الاستعاذۃ، باب، ص ۸٦۲، حدیث: ۵۴۳۸۔

3 . . . پ ۱۴، الحجر: ۲۹، بخاری، کتاب التفسیر، سورۃ البقرۃ، باب قول اللہ: وعلم ادم . . . الخ، ۱٦۴/۳، حدیث: ۴۴۷٦۔

4 . . . ترمذی، کتاب التفسیر، باب المعوذتین، ۲۴۱/۵، حدیث: ۳۳۷۹۔

www.dawateislami.net

آپ کا نام ادریس ہوا۔ [1]

حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کتنے سال تک قوم کو تبلیغ فرماتے رہے؟

جواب: حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ساڑھے نو سو سال تک اپنی قوم کو دعوت و تبلیغ فرماتے رہے۔ [2]

سر مبارک کٹ جانے کے باوجود کونسے نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام حق بیان کرتے رہے؟

جواب: حضرت یحییٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام۔ [3]

سب سے پہلے زِرَہ کس نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بنائی؟

جواب: حضرت داؤد عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے۔ [4]

حضرت سلیمان عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی وفات کا کس طرح پتہ چلا؟

جواب: آپ عَلَیْہِ السَّلَام حسبِ عادت نماز کے لئے اپنے عصا پر تکیہ لگا کر کھڑے ہوئے اور اسی حالت میں آپ کی وفات ہوگئی۔ آپ کی وفات کے پورے ایک سال بعد تک جِنّات آپ کی وفات پر مُطَّلع نہ ہوئے اور اپنی خدمتوں میں مشغول رہے یہاں تک کہ بحکمِ الٰہی دیمک نے آپ کا عصا کھالیا اور آپ کا جسمِ مبارک جو لاٹھی کے سہارے سے قائم تھا زمین پر آیا، اس وقت جِنّات کو آپ کی وفات کا علم ہوا۔ [5]

---

1 ... خزائن العرفان، پ ١٦، مریم، تحت الآیۃ: ٥٦، ص ٥٧٧، ملتقطاً۔

2 ... خزائن العرفان، ہود، تحت الآیۃ: ٢٦، ص ٤٢١۔

3 ... تاریخ ابن عساکر، حرف الیاء، ذکر من اسمه یحیی، ٨١٣٥-یحیی بن زکریا ... الخ، ٦٤/٢١٥۔

4 ... تفسیر مدارک، پ ٢٢، سبا، تحت الآیۃ: ١١، ص ٩٥٧۔

5 ... تفسیر خازن، پ ٢٢، سبا، تحت الآیۃ: ١٤، ٣/٥١٩، خزائن العرفان، پ ٢٢، سبا، تحت الآیۃ: ١٤، ص ٧٩٥۔

www.dawateislami.net

سوال: وہ کونسے میزبان ہیں جو بغیر مہمان کے کھانا تناوُل نہیں فرماتے تھے؟

جواب: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام۔[1]

سوال: ''اُولُو الْعَزْم'' رُسُل عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کونسے ہیں؟

جواب: وہ پانچ ہیں: (1)حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام (2) حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام (3) حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام (4)حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور (5)پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔[2] سب میں افضل ہمارے آقا و مولیٰ سَیِّدُ الْمُرْسَلِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں، حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد سب سے بڑا مرتبہ حضرت ابراہیم خلیلُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کا ہے، پھر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام، پھر حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کا، یہ پانچوں حضرات باقی تمام اَنبیا و مُرسَلینِ اِنس و مَلَک و جن و جمیع مخلوقاتِ الٰہی سے افضل ہیں۔[3]

سوال: کس نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی دعا سے ان کے بھائی کو نبوّت ملی۔

جواب: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے دعا کی کہ یارب میرے گھر والوں میں سے میرے بھائی ہارون کو میرا وزیر بنا اللّٰہ تعالیٰ نے اپنے کرم سے یہ دعا قبول فرمائی اور حضرتِ ہارون عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو آپ کی دعا سے نبی کیا۔[4]

---

1 . . . تفسیر خازن، پ ۱۲، ہود، تحت الآیۃ: ۶۹، ۳/ ۳۶۱۔

2 . . . تفسیر طبری، پ ۲۶، الاحقاف، تحت الآیۃ: ۳۵، ۱۱/ ۳۰۳۔

3 . . . بہارِ شریعت حصہ ۱، ۱/ ۵۲-۵۴۔

4 . . . خزائن العرفان، پ ۱۶، مریم، تحت الآیۃ: ۵۳، ص ۵۷۷۔

www.dawateislami.net

وہ کونسے نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ہیں جنہوں نے ماں کی گود میں اپنے نبی ہونے کی خبر دی؟

جواب: حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام۔ (1)

حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے کچھ معجزات بتائیں؟

جواب: مُردے زندہ کرنا، اندھے اور بَرَص والے کو اچھا کرنا، پرند پیدا کرنا، غیب کی خبر دینا وغیرہ۔ (2)

حُسنِ اخلاق

کن باتوں کو دنیا وآخرت کے بہتر اَخلاق فرمایا گیا ہے؟

جواب: حدیثِ مبارکہ میں ہے کہ حضور نبیِّ مُکَرَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "کیا میں تمہیں دنیا وآخرت کے اچھے اخلاق نہ بتاؤں؟ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: ضرور بتائیے۔ ارشاد فرمایا: "جو تم سے تَعَلُّق توڑے اس سے تعلق جوڑو، جو تمہیں محروم کرے اسے عطا کرو اور جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کر دو۔" (3)

اَخلاقِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے متعلق حدیث شریف میں کیا آیا ہے؟

جواب: ایک مرتبہ کسی نے اُمُّ المومنین سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے حضور نبیِّ

---

1 ...پ۱۶، مریم: ۳۰۔

2 ... خزائن العرفان، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۸۷، ص ۳۰۔

3 ... شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، ۶/۲۱۲، حدیث: ۸۳۰۰۔

www.dawateislami.net

پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاقِ کریمہ کے بارے میں پوچھاتو ارشاد فرمایا: ”آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا خُلق قرآن ہے(1)۔ کیاتم نے قرآن میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا یہ فرمان نہیں پڑھا: ﴿وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ﴾(پ ۲۹، القلم: ۴) ترجمۂ کنزالایمان: اور بے شک تمہاری خُوبو بڑی شان کی ہے۔“(2)

سوال: حُسنِ اَخلاق کا سرچشمہ کیا ہے؟

جواب: اُمُّ المومنین سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا فرمان ہے: رَأْسُ مَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ الْحَیَاءُ یعنی حُسنِ اَخلاق کا سرچشمہ حیا ہے۔(3)

سوال: اچھے اخلاق گناہوں پر کیا اثر ڈالتے ہیں؟

جواب: رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اچھے اخلاق گناہوں کو ایسے پگھلا دیتے ہیں جیسے سورج کی حرارت برف کو پگھلا دیتی ہے۔“(4)

سوال: حُسنِ اخلاق والا مؤمن کس کے درجہ کو پہنچ جاتا ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: ”مؤمن اچھے اخلاق کی بدولت دن کو روزہ رکھنے اور رات کو عبادت کرنے والے کا درجہ پالیتا ہے۔“(5)

سوال: خادموں کو روزانہ کتنی بار معاف کر دینا چاہیے؟

---

1 . . . یعنی حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قرآنِ کریم میں بیان کردہ تمام آداب واحکام اور اخلاق واچھائیوں کے پیکر تھے۔(النهاية في غريب الحديث والاثر، باب الخاء مع اللام، ۲/۶۷)

2 . . . مسند احمد، مسند عائشة، ۹/۳۸۰، حدیث: ۲۴۶۵۵۔

3 . . . مکارم الاخلاق لابن ابی الدنیا، باب ذکر الحیاء وماجاء فیہ، ص ۶۲۔

4 . . . شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، ۶/۲۴۷، حدیث: ۸۰۳۶۔

5 . . . ابوداود، کتاب الادب، باب فی حسن الخلق، ۴/۳۳۲، حدیث: ۴۷۹۸۔

www.dawateislami.net

جواب: بارگاہِ رسالت میں عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ہم خادم کو کتنی بار معاف کردیا کریں تو حضور نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: دن میں 70 مرتبہ معاف کردیا کرو (یعنی ہر دن اسے بہت دفعہ معافی دو)۔(1)

سوال: کیا اخلاق کے اچھا ہونے کے لیے کوئی دعا بھی ہے؟

جواب: جی ہاں، حُسنِ اَخلاق کے پیکر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یہ دعا فرمایا کرتے تھے: اَللّٰھُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تو نے میری صورت کو اچھا کیا پس میرے اخلاق کو بھی اچھا فرما۔(2)

سوال: انسان کو دی گئی سب سے بہترین چیز کیا ہے؟

جواب: بارگاہِ رسالت میں عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! انسان کو دی گئی سب سے بہترین چیز کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: ”اچھے اَخلاق۔“(3)

سوال: سب سے زیادہ جنت میں داخل کرنے والا عمل کون سا ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں فرمایا گیا کہ سب سے زیادہ جنت میں داخل کرنے والا عمل تقویٰ اور حُسنِ اخلاق ہے۔(4)

سوال: کونسی چار خوبیاں ہوں تو کسی دنیاوی محرومی کا نقصان نہیں پہنچتا؟

جواب: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سَیِّدُنا عبداللہ بن عَمْرو

---

1 . . . ابوداود، کتاب الادب، باب ماجاء فی حق المملوک، ۴/۴۳۹، حدیث: ۵۱۶۴۔

2 . . . مسند احمد، مسند عبداللہ بن مسعود، ۲/۶۶، حدیث: ۳۳۶۷۔

3 . . . معجم اوسط، ۱/۱۱۷، حدیث: ۳۶۷۔

4 . . . ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب ذکر الذنوب، ۴/۴۸۹، حدیث: ۴۲۴۶۔

www.dawateislami.net

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے ارشاد فرمایا: ”اگر تم میں چار خوبیاں ہوں تو دنیا کی کسی شے کا فوت ہونا تمہیں نقصان نہیں دے گا: (1) امانت کی حفاظت (2) سچ بولنا (3) حسنِ اخلاق اور (4) پاکیزہ کھانا۔“[1]

سوال: حدیثِ پاک میں میزانِ عمل میں سب سے وزنی عمل کسے کہا گیا ہے؟

جواب: حُسنِ اَخلاق۔[2]

سوال: حُسنِ اخلاق کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟

جواب: ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میرے حُسنِ اخلاق کا زیادہ حق دار کون ہے؟ ارشاد فرمایا: ”تمہاری ماں۔“ دوبارہ عرض کی: پھر کون؟ ارشاد فرمایا: ”تمہاری ماں۔“ تیسری بار عرض کرنے پر بھی یہی ارشاد فرمایا۔ چوتھی مرتبہ عرض کی: پھر کون؟ تو ارشاد فرمایا: ”تمہارا باپ، پھر قریب والے کا زیادہ حق ہے پھر جو اس کے بعد قریبی ہو۔“[3]

خوفِ خدا

سوال: خوفِ خدا کا مطلب کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالٰی کی بے نیازی، اس کی ناراضی، اس کی گرفت اور اس کی طرف سے دی جانے والی سزاؤں کا سوچ کر انسان کا دل گھبرا جائے تو اُسے خوفِ خدا کہتے ہیں۔[4]

---

1 . . . مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، ۲/۵۹۲، حدیث: ۶۶۶۴۔

2 . . . الادب المفرد، باب حسن الخلق، ص ۹۱، رقم: ۲۷۳۔

3 . . . بخاری، کتاب الادب، باب من احق الناس بحسن الصحبۃ، ۴/۹۳، حدیث: ۵۹۷۱۔

4 . . . خوفِ خدا، ص ۱۴۔ احیاء العلوم، کتاب الخوف والرجاء، ۴/۱۹۱ ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

سوال: جو بارگاہِ الٰہی میں کھڑا ہونے سے ڈرے اُس کے لیے کیا اِنعام ہے؟

جواب: اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۚ﴾ (پ۲۷، الرحمٰن: ۴۶) ترجمۂ کنزالایمان: اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کے لئے دو جنّتیں ہیں۔

سوال: حکمت کا سرچشمہ کیا ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: ”حکمت کا سرچشمہ خوفِ خدا ہے۔“[1]

سوال: خوف کا کم سے کم درجہ کون سا ہے؟

جواب: خوف کا کم سے کم درجہ جس کا اثر اعمال میں ظاہر ہو یہ ہے کہ بندہ اُن تمام کاموں سے باز آجائے جو شَرعاً ممنوع ہیں۔[2]

سوال: سب سے کامل عقل والا کون ہے؟

جواب: حضور نبیِّ مُکَرَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”سب سے کامل عقلمند وہ ہے جو سب سے زیادہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خوف رکھنے والا ہو اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جن چیزوں کے کرنے کا اور جن سے بچنے کا حکم دیا ہے ان میں سب سے اچھی طرح غور کرنے والا ہو۔“[3]

سوال: جو دنیا میں بے خوف رہا آخرت میں اس کے ساتھ کیا ہو گا؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے دل

---

1 . . . شعب الایمان، باب فی الخوف من اللہ تعالٰی، ۱/ ۴۷۰، حدیث: ۷۴۳۔

2 . . . احیاء العلوم، کتاب الخوف والرجاء، ۴/ ۱۹۲۔

3 . . . مسند حارث، کتاب الادب، باب ماجاء فی العقل، ۲/ ۸۰۴، حدیث: ۸۲۰۔

www.dawateislami.net

میں دو خوف اور دو اَمن جمع نہیں کروں گا، اگر وہ دنیا میں مجھ سے بے خوف رہا تو میں اُسے قیامت کے دن ڈراؤں گا اور اگر وہ دنیا میں مجھ سے ڈرا تو میں اُسے قیامت کے دن بے خوف کر دوں گا۔[1]

خوفِ خدا سے رونگٹے کھڑے ہونے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: جب اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے خوف سے بندے کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں تو اُس کے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے خشک درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔[2]

وہ کون ہیں کہ خوفِ خدا کے سبب اُن کے سینے کی گڑ گڑاہٹ ایک میل سے سنائی دیتی تھی؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا ابو درداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: حضرت سَیِّدُنا ابراہیم خَلِیْلُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو خوفِ خدا کے سبب گریہ وزاری سے سینے میں ہونے والی گڑ گڑاہٹ ایک میل کے فاصلے سے سنائی دیتی۔[3]

وہ کون ہیں کہ خوفِ خدا میں بکثرت رونے کے سبب اُن کا لقب ہی اُن کا نام ہو گیا؟

جواب: حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام۔ حکیمُ الْاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اپنے گناہوں پر نُوحہ کرنا (رونا) عَین عبادت ہے، حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام خوفِ

---

1 . . . زھد لابن مبارک، باب ماجاء فی الخشوع والخوف، ص ۵۰، حدیث: ۱۵۷۔

2 . . . شعب الایمان، باب فی الخوف من اللہ تعالٰی، ۱/ ۴۹۱، حدیث: ۸۰۳۔

3 . . . احیاء العلوم، کتاب الخوف والرجاء، ۴/ ۲۲۴۔

www.dawateislami.net

خدا میں اتنا روتے تھے کہ آپ کا لقب ہی نُوح ہو گیا ورنہ آپ کا نام یَشْکُر ہے۔[1]

سوال: خوفِ خدا کے سبب رونے کی کیا فضیلت بیان ہوئی ہے؟

جواب: حضور سَرْوَرِ کَوْنَین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جس مؤمن بندے کی آنکھ سے خوفِ خدا کے باعث مکھی کے پَر برابر آنسو چہرے پر بہہ نکلے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کو دوزخ پر حرام فرما دیتا ہے۔"[2]

سوال: اللہ عَزَّوَجَلَّ کو کون سے دو قطرے سب سے زیادہ پسندیدہ ہیں؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: "اللہ عَزَّوَجَلَّ کو خوفِ خدا میں بہنے والے آنسو کا قطرہ اور راہِ خدا میں بہنے والے خون کا قطرہ سب سے زیادہ پسند ہے۔"[3]

سوال: قیامت میں کونسی چار آنکھیں نہیں روئیں گی؟

جواب: مروی ہے کہ قیامت میں چار آنکھوں کے سوا تمام آنکھیں روئیں گی: (1) وہ آنکھ جو دنیا میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے خوف سے روئی (2) وہ آنکھ جو جہاد میں زخمی ہوئی۔ (3) وہ آنکھ جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حرام کردہ چیزوں سے جھکی رہی اور (4) وہ آنکھ جو (عبادت میں) راتوں کو جاگتی رہی۔[4]

صِلۂ رحمی

سوال: صِلۂ رحمی کیا ہے؟

---

1 ... مرآۃ المناجیح، ۲/۵۰۵۔

2 ... ابن ماجه، کتاب الزهد، باب الحزن والبكاء، ۴/۴۶۷، حديث: ۴۱۹۷۔

3 ... ترمذی، کتاب فضائل الجهاد، باب ماجاء فی فضل المرابط، ۳/۲۵۳، حديث: ۱۶۷۵۔

4 ... کنز العمال، کتاب المواعظ... الخ، الباب الاول، الفصل الرابع، ۸/۳۶۸، الجزء: ۱۵، حديث: ۴۳۴۶۱۔

www.dawateislami.net

جواب: صلۂ رحم کے معنی رشتہ کو جوڑنا ہے یعنی رشتہ والوں کے ساتھ نیکی اور سلوک کرنا۔[1]

سوال: قرآنِ کریم میں صلۂ رحمی سے متعلق کیا ارشاد ہوا؟

جواب: اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ؕ﴾ (پ۴، النساء: ۱) ترجمۂ کنز الایمان: اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو۔

سوال: صلۂ رحمی اور قطعِ رحمی کا شریعت میں کیا حکم ہے؟

جواب: صلۂ رحم واجب ہے اور قطعِ رحم حرام ہے۔[2]

سوال: صلۂ رحمی کرنے کی بعض صورتیں بیان کیجئے؟

جواب: رشتہ داروں کو ہدیہ و تحفہ دینا اور اگر ان کو کسی بات میں تمہاری اِعانت درکار ہو تو اس کام میں ان کی مدد کرنا، انہیں سلام کرنا، ان کی ملاقات کو جانا، ان کے پاس اٹھنا بیٹھنا، ان سے بات چیت کرنا ان کے ساتھ لطف و مہربانی سے پیش آنا۔[3]

سوال: رشتہ داری توڑنے والے کی کیا سزا ہے؟

جواب: رشتہ داری کو کاٹنے والا جنت میں (ابتداءً) داخل نہیں ہو گا۔[4]

سوال: حدیثِ قُدسی میں صلۂ رحمی کے متعلق کیا آیا ہے؟

جواب: حدیثِ قُدسی میں ہے: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے رحم (یعنی رشتہ داری) سے فرمایا: جو تجھے

---

1 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۵۵۸۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۵۵۸۔

3 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۵۵۸۔

4 . . . بخاری، کتاب الادب، باب اثم القاطع، ۴/۹۷، حدیث: ۵۹۸۴۔

www.dawateislami.net

ملائے گا میں اسے ملاؤں گا اور جو تجھے کاٹے گا میں اسے کاٹوں گا۔[1]

سوال: حدیث پاک میں صلۂ رحمی کی کیا فضیلت آئی ہے؟

جواب: حضور تاجدارِ نبوّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جسے پسند ہو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی عمر دراز کرے، اُس کے رزق میں اضافہ کرے اور اُس سے بُری موت کو دور فرمائے تو اُسے چاہیے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرے اور صلۂ رحمی (رشتہ داروں سے حُسنِ سلوک) کرے۔[2]

سوال: رشتہ دار کو صدقہ دینے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رشتہ دار پر کئے جانے والے صدقے کا ثواب دو گُنا کر دیا جاتا ہے۔[3]

سوال: صلۂ رحمی کے فائدے بیان کیجئے؟

جواب: (1) اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا حاصل ہوتی ہے (2) لوگوں کی خوشی کا سبب ہے (3) مسلمان اس شخص کی تعریف کرتے ہیں (4) شیطان کو اس سے رنج پہنچتا ہے (5) عمر بڑھتی ہے (6) رزق میں برکت ہوتی ہے اور (7) آپس میں محبت بڑھتی ہے۔[4]

سوال: کیا بدلے کے طور پر حُسنِ سلوک کرنے والا بھی صلۂ رحمی کرنے والا ہے؟

جواب: جی نہیں، حدیثِ پاک میں ہے: بدلہ دینے والا صلۂ رحمی کرنے والا نہیں بلکہ صلۂ

---

1 ... بخاری، کتاب الادب، باب من وصل وصلہ اللہ، ۴/۹۸، حدیث: ۵۹۸۸۔

2 ... مستدرک، کتاب البر والصلۃ، باب من سرہ ان یدفع عنہ میتۃ السوء... الخ، ۵/۲۲۲، حدیث: ۷۳۶۲۔

3 ... معجم کبیر، یحیی بن ایوب المصری... الخ، ۸/۲۰۷، حدیث: ۷۸۳۴۔

4 ... پھوپھی سے ہاتھوں ہاتھ صلح کرلی، ص۶ ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

رحمی کرنے والا وہ ہے کہ جب اس سے رشتہ توڑا جائے تو وہ اسے جوڑے۔[1]

سوال: کیا قطعِ رحمی کرنے والا قوم کے لئے بھی نقصان دِہ ہوتا ہے؟

جواب: جی ہاں، مَروی ہے: اس قوم پر رحمتِ الٰہی کا نزول نہیں ہوتا جس میں قاطعِ رحم ہو۔[2]

سوال: جن رشتہ داروں کے ساتھ صلۂ رحمی واجب ہے وہ کون ہیں؟

جواب: بعض علمانے فرمایا: وہ ذُو رحم مَحرم ہیں اور بعض نے فرمایا: "اس سے مراد ذو رحم[3] ہیں، محرم ہوں یا نہ ہوں۔" اور ظاہر یہی قولِ دوم ہے۔[4]

صبر وشکر

سوال: صبر کسے کہتے ہے؟

جواب: نفس کو اس چیز پر روکنا جس پر رکنے کا عقل اور شریعت تقاضا کر رہی ہو یا نفس کو اس چیز سے باز رکھنا جس سے رکنے کا عقل اور شریعت تقاضا کر رہی ہو صبر کہلاتا ہے۔[5]

سوال: صبر کی کتنی اَقسام ہیں؟

---

1 . . . بخاری، کتاب الادب، باب لیس الواصل بالمکافئ، ۴/۹۸، حدیث: ۵۹۹۱۔

2 . . . معجم کبیر، خطبۃ ابن مسعود ومن کلامہ، ۹/۱۵۸، حدیث: ۸۷۹۳۔

3 . . . جن کا رشتہ بذریعہ ماں باپ کے ہو اُسے "ذِی رِحم" کہتے ہیں، یہ تین طرح کے ہیں: ایک باپ کے قرابت دار جیسے دادا، دادی، چچا، پھوپھی وغیرہ، دوسرے ماں کے جیسے نانا، نانی، ماموں، خالہ، اَخیافی بھائی (یعنی جن کا باپ الگ الگ ہو اور ماں ایک ہو) وغیرہ، تیسرے دونوں کے قرابت دار جیسے حقیقی بھائی بہن۔ (تفسیر نعیمی، ۱/۴۹۷)

4 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۵۵۸۔

5 . . . تفسیر صراط الجنان، پ ۲، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۵۳، ۱/۲۴۶۔

www.dawateislami.net

جواب: بنیادی طور پر صبر کی دو قسمیں ہیں: (1) بدنی صبر جیسے بدنی مشقتیں برداشت کرنا اور ان پر ثابت قدم رہنا۔ (2) طبعی خواہشات اور اُن کے تقاضوں سے صبر کرنا۔ پہلی قسم کا صبر جب شریعت کے موافق ہو تو قابلِ تعریف ہوتا ہے لیکن مکمل طور پر تعریف کے قابل صبر کی دوسری قسم ہے۔[1]

سوال: کس صبر کو شریعت نے حرام قرار دیا ہے؟

جواب: تکلیف دِہ فعل جو شرعاً ممنوع ہے اس پر صبر کی ممانعت ہے۔ مثلاً کسی شخص یا اس کے بیٹے کا ہاتھ ناحق کاٹا جائے تو اس شخص کا خاموش رہنا اور صبر کرنا، یونہی کوئی شخص شہوت سے مغلوب ہو کر بُرے ارادے سے اس کے گھر والوں کی طرف بڑھے تو اس کی غیرت بھڑک اٹھے لیکن غیرت کا اظہار نہ کرے اور گھر والوں کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے اس پر صبر کرے، شریعت نے اس صبر کو حرام قرار دیا ہے۔[2]

سوال: کس چیز سے صبر کرنا ہر آدمی پر فرض ہے؟

جواب: ممنوعاتِ شَرعِیَّہ سے صبر کرنا (رُکنا) ہر آدمی پر فرض ہے۔[3]

سوال: شُکر کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی کے احسان و نعمت کی وجہ سے زبان، دل یا اَعضاء کے ساتھ اس کی تعظیم کرنا شکر کہلاتا ہے۔[4]

---

1 . . . احیاء العلوم، کتاب الصبر والشکر، ۴/ ۸۲۔

2 . . . احیاء العلوم، کتاب الصبر والشکر، ۴/ ۸۵۔

3 . . . احیاء العلوم، کتاب الصبر والشکر، ۴/ ۸۵۔

4 . . . تفسیر صراط الجنان، پ۱، الفاتحہ: تحت الآیۃ: ۱، ۱/ ۴۳۔

www.dawateislami.net

سوال: نعمتوں پر شکر ادا کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتوں پر شکر ادا کرنا واجب ہے۔[1]

سوال: شکر کرنے پر اللہ تعالیٰ نے بندوں سے کیا وعدہ فرمایا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے بندوں کے شکر پر نعمت میں اضافے کا وعدہ فرمایا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّكُمْ﴾ (پ۱۳، ابراھیم:۷) ترجمۂ کنزالایمان: اگر احسان مانو گے تو میں تمہیں اور دوں گا۔

سوال: اہلِ جنت اپنی گفتگو کا آغاز کس بات سے کریں گے؟

جواب: حجۃ الاسلام امام محمد غزالی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَالِی فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جنت والوں کی گفتگو کے آغاز میں "شکر" کو رکھا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ﴾ (پ۲۴، الزمر:۷۴) ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ کہیں گے سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچا کیا۔[2]

سوال: نعمت کا اظہار کرنا کیسا ہے؟

جواب: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت کا اِظہار اِخلاص کے ساتھ ہو تو یہ بھی شکر ہے۔ حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: اللہ کو پسند ہے کہ بندے پر اُس کی نعمت ظاہر ہو۔[3]

سوال: کیا عیدِ میلاد النبی صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم منانا بھی شکر گُزاری ہے؟

---

1 . . . خزائن العرفان، پ۲، البقرة، تحت الآیۃ: ۱۷۲۔

2 . . . احیاء العلوم، کتاب الصبر والشکر، ۴/ ۹۹۔

3 . . . ترمذی، کتاب الادب، ۴/ ۳۷۴، حدیث: ۲۸۲۸۔

www.dawateislami.net

جواب: جی ہاں، صدرُالاُفاضِل نعیم الدین مرادی آبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْھَادِی فرماتے ہیں: عیدِ میلاد منانا جائز ہے کیونکہ یہ اللہ تعالٰی کی سب سے بڑی نعمت کی یادگار و شکر گزاری ہے۔(1)

سوال: بندے کو کب "شکر کرنے والا" کہا جائے گا؟

جواب: بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتوں کا استعمال فرمانبرداری میں کرے تو شکر کرنے والا ہو گا کیونکہ اپنے مالک و مولا عَزَّوَجَلَّ کی مرضی کے مُوافق کام کیا اور اگر اس کی نافرمانی میں استعمال کرے تو ناشُکرا کہلائے گا۔(2)

سوال: حدیثِ پاک میں کھا کر شکر ادا کرنے والے کے لئے کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: کھا کر شکر ادا کرنے والا صبر کرنے والے روزہ دار کی طرح ہے۔(3)

توبہ و اِستغفار

سوال: توبہ کس چیز کا نام ہے؟

جواب: توبہ گناہوں سے اللہ تعالٰی کی بارگاہ میں رُجوع کا نام ہے۔(4)

سوال: توبہ کا کیا حکم ہے؟

---

1 . . . خزائن العرفان، پ۶، المائدۃ، تحت الآیۃ:۳، ص۲۰۸ ماخوذاً۔

2 . . . احیاء العلوم، کتاب الصبر والشکر، ۴/۱۰۹۔

3 . . . ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، باب:۴۳، ۴/۲۱۹، حدیث:۲۴۹۴۔

4 . . . احیاء العلوم، کتاب التوبۃ، ۴/۳۔

www.dawateislami.net

جواب جُوں ہی گناہ صادِر ہو فوراً توبہ کرلینا واجب ہے خواہ صغیرہ گُناہ ہی کیوں نہ ہو۔[1]

سوال کفر سے توبہ کب تک قبول ہے؟

جواب جب تک روح گلے تک نہ آجائے قبول ہے۔[2]

سوال توبہ کے ارکان کتنے ہیں؟ اُن کی وضاحت کیجئے؟

جواب توبہ کے تین رکن ہیں: (1) اعتِرافِ جرم (2) نَدامت (3) عزمِ ترک (یعنی اِس گناہ کو ترک کر دینے کا پکّا ارادہ) اگر گُناہ قابلِ تلافی ہو تو اُس کی تلافی (یعنی نقصان کا بدلہ) بھی لازِم مثلاً تارِکُ الصَّلٰوۃ (یعنی بے نَمازی) کیلئے پچھلی نَمازوں کی قضا بھی لازِم ہے۔[3]

سوال توبہ میں تاخیر کا کیا نقصان ہے؟

جواب آدمی گناہ کو مُقدّم کرتا ہے اور توبہ کو مُؤخَّر، یہی کہتا رہتا ہے: اب توبہ کروں گا، اب عمل کروں گا، یہاں تک کہ موت آجاتی ہے اور وہ اپنی بدیوں میں مبتلا ہوتا ہے۔[4]

سوال حضرتِ لُقمان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بیٹے کو توبہ کے متعلق کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضرتِ سَیِّدُنا لُقمان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْمَنَّان نے اپنے بیٹے سے فرمایا: اے جانِ پِدَر! توبہ میں تاخیر نہ کرنا کیونکہ موت اچانک آجاتی ہے جو توبہ کی طرف سبقت نہیں کرتا اور آج کل پر ٹالتا رہا وہ بڑے خطرات میں مبتلا ہوگا۔[5]

---

1 ... شرح نووی، جز: ۱۷، ۹/ ۵۹۔

2 ... ابن ماجہ، ۴/ ۴۹۲، حدیث: ۴۲۵۳۔ مرقاۃ المفاتیح، ۵/ ۱۷۴، تحت الحدیث: ۲۳۴۳۔

3 ... غیبت کی تباہ کاریاں، ص۲۹۹۔ خزائن العرفان، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۳۷، ص۱۶۔

4 ... خزائن العرفان، پ۲۹، القیامۃ، تحت الآیۃ: ۵، ص۱۰۷۰۔

5 ... احیاء العلوم، کتاب التوبۃ، ۴/ ۱۵۔

www.dawateislami.net

سوال: توبہ کس پر لازم ہے؟

جواب: توبہ ہر فردِ بشر پر لازم ہے۔[1]

سوال: ہر فردِ بشر کو توبہ کا حکم کیوں ہے؟

جواب: کیونکہ کوئی آدمی قصور سے خالی نہیں، جب آدمی اَعضاء کے گناہ سے محفوظ رہے تو دل کے ارادے سے نہیں بچتا، اگر دل میں بھی ارادہ نہ ہو تو وَسْوَسَۂ شیطان سے نہیں بچ پاتا کہ وہ خیالات دل میں ڈالتا رہتا ہے جن سے یادِ الٰہی میں غفلت ہوتی ہے وغیرہ وغیرہ یہ سب نقصان ہی ہیں، اصلِ نقصان کسی طریقے سے ہو ہر ایک میں موجود ہے، البتہ مقدارِ نقصان میں فرق ہے۔[2]

سوال: بابرکت جگہوں میں جاکر توبہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: مقاماتِ مُتَبَرَّکہ جو رحمتِ الٰہی کے مُورِد (اترنے کی جگہ) ہوں وہاں توبہ کرنا اور طاعت بجالانا ثَمَراتِ نیک (اچھا نتیجہ) اور سُرعَتِ قبول (جلدی قبول ہونے) کا سبب ہوتا ہے۔[3]

سوال: کیا توبہ سے تمام چھوٹے بڑے گناہ معاف ہو جاتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! گناہ خواہ صغیرہ ہوں یا کبیرہ، جب بندہ ان سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تبارَک وتعالیٰ اپنے فضل ورحمت سے ان سب کو معاف فرماتا ہے۔[4]

---

1 ... احیاءالعلوم، کتاب التوبۃ، ۴/ ۱۱-۱۲۔

2 ... احیاءالعلوم، کتاب التوبۃ، ۴/ ۱۲۔

3 ... خزائن العرفان، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۵۸، ص ۲۱۔

4 ... خزائن العرفان، پ۹، الاعراف، تحت الآیۃ: ۱۵۳، ص ۳۱۹۔

www.dawateislami.net

سوال: کیا توبہ و اِستِغفار سے عمر بڑھتی اور رزق وسیع ہوتا ہے؟

جواب: جی ہاں! اخلاص کے ساتھ توبہ و اِستِغفار کرنا درازیٔ عمر (لمبی زندگی) وکُشائشِ رزق (رزق میں وسعت) کے لئے بہتر عمل ہے۔[1]

سوال: سچی توبہ کی علامت کیا ہے؟

جواب: سچی توبہ وہ ہے جس کا اثر توبہ کرنے والے کے اعمال میں ظاہر ہو اور اس کی زندگی طاعتوں اور عبادتوں سے معمور ہو جائے اور وہ گناہوں سے مُجْتَنِب (بچا) رہے۔[2]

علم کے فضائل

سوال: حدیث شریف میں علم کی کیا اہمیت بیان ہوئی ہے؟

جواب: حضرتِ انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے حضور نبیٔ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔[3]

سوال: ہر مسلمان پر کتنا علم سیکھنا فرض ہے؟

جواب: ہر مسلمان عاقل و بالغ مرد و عورت پر اُس کی موجودہ حالت کے مطابق مسئلے سیکھنا فرضِ عَین ہے۔ اِسی طرح ہر ایک کیلئے مسائلِ حلال و حرام بھی سیکھنا فرض ہے۔ نیز مسائلِ علمِ قَلْب یعنی فرائضِ قَلْبِیَہ (باطنی فرائض) مثلاً عاجزی و اِخلاص اور توکُّل وغیرہا اور ان کو حاصل کرنے کا طریقہ اور باطنی

1 ... خزائن العرفان، پ۱۱، ہود، ص۴۱۵، تحت الآیۃ:۳۔

2 ... خزائن العرفان، پ۲۸، التحریم، ص۱۰۳۸، تحت الآیۃ:۸۔

3 ... ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم، ۱/۱۴۶، حدیث: ۲۲۴۔

www.dawateislami.net

گناہ مثلاً تکبُّر، ریاکاری، حسد وغیرہا اور ان کا علاج سیکھنا ہر مسلمان پر اہم فرائض سے ہے۔[1]

سوال: علم حاصل کرنے کی بہترین عمر کیا ہے؟

جواب: علم حاصل کرنے کی بہترین عمر جوانی ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کسی نبی کو نہیں بھیجتا مگر اس حال میں کہ وہ جوان ہوتا ہے اور کسی کو جو علم دیا جاتا ہے اس کے لئے بہتر زمانہ یہ ہے کہ وہ جوان ہو۔[2]

سوال: علم کی طلب میں نکلنے والے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حبیب، حبیبِ لَبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو علم کی تلاش میں نکلا وہ اپنے لَوٹنے تک راہِ خدا میں ہے۔[3]

سوال: انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی میراث کیا ہے اور اُن کے وارث کون ہیں؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: بے شک علما حضراتِ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے وارث ہیں اور حضراتِ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام درہم و دینار کا نہیں علم کا وارث بناتے ہیں تو جس نے اسے لیا اُس نے بہت بڑا حصہ پالیا۔[4]

سوال: عالِمِ دین کی توہین کرنے کا شرعی حکم کیا ہے؟

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۶۲۴ ملخصاً۔

2 ... الفقیہ والمتفقہ، باب التفقہ فی الحداثۃ... الخ، ۲/ ۱۷۷، رقم: ۸۱۴۔

3 ... ترمذی، کتاب العلم، باب فضل طلب العلم، ۴/ ۲۹۴، حدیث: ۲۶۵۶۔

4 ... ابوداود، کتاب العلم، باب الحث علی طلب العلم، ۳/ ۴۴۴، حدیث: ۳۶۴۱۔

www.dawateislami.net

جواب اگر عالم کو اس لئے برا کہتا ہے کہ وہ عالم ہے جب تو صریح کافر ہے اور اگر بَوَجہِ علم اس کی تعظیم فرض جانتا ہے مگر اپنی کسی دُنیوی خُصُومَت کے باعث برا کہتا ہے گالی دیتا تحقیر کرتا ہے تو سخت فاسق فاجر ہے اگر بے سبب رنج رکھتا ہے تو مریضُ الْقَلْب خبیثُ الباطن ہے اور اس کے کفر کا اندیشہ ہے۔(1)

سوال حدیثِ پاک میں عالم کی گستاخی پر کیا وعید آئی ہے؟

جواب حضور مُعَلِّمِ کائنات، شاہِ مَوجودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تین آدمیوں کی تحقیر نہیں کرتا مگر منافق: ایک وہ جسے اسلام میں بڑھاپا آیا، دوسرا علم والا اور تیسرا عادل بادشاہِ اسلام۔(2)

سوال کس کی تعظیم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تعظیم ہے؟

جواب حضور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بوڑھے مسلمان، قرآن میں تَجاوُز نہ کرنے والے عالم اور انصاف کرنے والے بادشاہِ اسلام کی تعظیم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تعظیم کا ایک حصہ ہے۔(3)

سوال کس علم کی آرزو کرنی چاہیے؟

جواب حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: علمِ نافع کی آرزو کرو اور بے فائدہ علم سے پناہ مانگو۔(4)

---

1 . . . فتاویٰ رضویہ، ۲۱/۱۲۹۔

2 . . . معجم کبیر، عبید اللہ بن زحر . . . الخ، ۸/۲۰۲، حدیث: ۷۸۱۹۔

3 . . . ابوداود، کتاب الادب، باب فی تنزیل الناس منازلھم، ۴/۳۴۴، حدیث: ۴۸۴۳۔

4 . . . ابن ماجہ، کتاب الدعاء، باب ماتعوذ منہ رسول اللہ، ۴/۲۷۰، حدیث: ۳۸۴۳۔

www.dawateislami.net

سوال: عالم کی عابد پر فضیلت کے بارے میں کوئی روایت بیان کریں؟

جواب: نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی میری فضیلت تمہارے ادنیٰ شخص پر ہے۔[1]

سوال: کونسا علم مرنے کے بعد فائدہ دیتا ہے؟

جواب: حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب آدمی مر جاتا ہے تو اس کے عمل کا سلسلہ مُنْقَطِع ہو جاتا ہے لیکن تین عمل مُنْقَطِع نہیں ہوتے صدقۂ جارِیہ، علمِ نافع اور نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرتی ہے۔[2]

سوال: عالم کی زیارت کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عالم کی زیارت کرنا، اس کے پاس بیٹھنا، اس سے باتیں کرنا اور اس کے ساتھ کھانا عبادت ہے۔[3]

والدین اور ان کے حقوق

سوال: حدیث شریف میں والدَین سے حُسنِ سلوک کی اہمیت کیا بیان ہوئی ہے؟

جواب: مَروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! والدین کا اولاد پر کیا حق ہے؟ حضور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: وہ دونوں تیری جنت و دوزخ ہیں۔[4] یعنی ان کو راضی رکھنے

---

1 . . . ترمذی، کتاب العلم، باب ماجاء فی فضل الفقه علی العبادة، ۴/۳۱۳، حدیث: ۲۶۹۴۔

2 . . . مسلم، کتاب الوصیه، باب مایلحق الانسان. . . الخ، ص۸۸۶، حدیث: ۱۶۳۱۔

3 . . . فردوس الاخبار ۲/۳۷۵، حدیث: ۷۱۱۹۔

4 . . . ابن ماجه، کتاب الادب، باب بر الوالدین، ۴/۱۸۶، حدیث: ۳۶۶۲۔

www.dawateislami.net

سے جنت ملے گی اور ناراض رکھنے سے دوزخ کے مُستحق ہو گے۔ [1]

سوال: باپ کی نافرمانی کرنے کی کیا وعید ہے؟

جواب: باپ کی نافرمانی کرنا ایسا ہے جیسا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی کرنا۔ حدیثِ پاک میں ہے: "مَعْصِیَۃُ اللہِ مَعْصِیَۃُ الْوَالِدِ یعنی باپ کی نافرمانی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی ہے۔" [2]

سوال: اولاد پر ماں باپ میں سے کس کا حق زیادہ ہے؟

جواب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: باپ کا حق نہایت عظیم ہے اور ماں کا حق اس سے بھی عظیم۔ ماں باپ کے حق کے حوالے سے علمائے کرام نے یوں تقسیم بیان فرمائی ہے کہ "خدمت میں ماں کو ترجیح حاصل ہے اور تعظیم میں باپ کو۔" [3]

سوال: ماں باپ میں اگر جھگڑا ہو تو اولاد کس کا ساتھ دے؟

جواب: ماں باپ میں اگر لڑائی ہو تو نہ ماں کا ساتھ دے نہ باپ کا، ان دونوں میں سے جو مَعْصِیَت (یعنی گناہ و خطا) پر ہو اسے سمجھائے اگر وہ مان لیں تو ٹھیک ورنہ سُکوت (یعنی خاموشی اختیار) کرے اور ان کے لیے دعا کرے۔ [4]

سوال: والدین کے وصال کے بعد اولاد پر اُن کے کیا حقوق ہیں؟

---

1 . . . بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۵۵۳۔

2 . . . معجم اوسط، من اسمہ احمد، ۱/ ۶۱۴، حدیث: ۲۲۵۵۔

3 . . . فتاویٰ رضویہ، ۲۴/ ۳۸۷-۳۹۰، ماخوذاً۔

4 . . . ردالمحتار، کتاب الحدود، مطلب فی تعزیر المتہم، ۶/ ۱۲۵۔

www.dawateislami.net

جواب (1)سب سے پہلا حق ان کا غسل وکفن اور نمازِ جنازہ ودفن ہے (2) اُن کے لیے ہمیشہ دعاوِاستغفار کرنا (3)صدقہ وخیرات واَعمالِ صالحہ کا ثواب انہیں پہنچاتے رہنا (4) ان پر کسی کا قرض ہو تو ادا میں انتہائی جلدی کرنا اور اس کام کو اپنے دین ودنیا کیلئے باعثِ سعادت سمجھنا (5) اُن کا کوئی فرض رہ گیا ہو تو بقدرِ اِستطاعت اس کی ادائیگی کی کوشش کرنا (6) اُن کی طرف سے کی گئی ایسی وصیت جو شرعاً جائز ہو اور اسے پورا کرنا اس پر لازم نہ ہو اگرچہ اس پر گراں ہو پھر بھی اسے پورا کرنے کی بھرپور کوشش کرنا (7)اگر کوئی شرعی ممانعت نہ ہو تو ان کے انتقال کے بعد بھی ان کی مرضی اور خوشی کا خیال رکھنا (8) ہر جمعہ کو ان کی قبر پر جاکر اتنی آواز سے یٰسٓ شریف کی تلاوت کرنا کہ وہ سنیں پھر انہیں ایصالِ ثواب کرنا جمعہ کے علاوہ بھی جب ان کی قبر کے پاس سے گزرے تو انہیں سلام کرنا اور ان کے لئے فاتحہ خوانی کرنا (9)اُن کے رشتہ داروں کے ساتھ عمر بھر نیک سلوک کرتے رہنا (10) اُن کے دوستوں کے ساتھ دوستی نباہنا اور ان کے ساتھ ہمیشہ عزت وتکریم سے پیش آنا(11) کسی کے والدین کو بُرا کہہ کر جواباً اُنہیں بُرا نہ کہلاوانا (12) سب سے اہم حق جس کی ہر ایک کو ہمیشہ سختی کے ساتھ تاکید ہے وہ یہ ہے کہ کبھی کوئی گناہ کرکے انہیں قبر میں ایذا نہ پہنچانا کیونکہ والدین کو اس کے تمام اعمال کی خبر پہنچتی ہے۔[1]

---

1 . . . فتاویٰ رضویہ، ۲۴/ ۳۹۱-۳۹۲ملخصاً۔

www.dawateislami.net

سوال: والدین سے لڑنے، انہیں مارنے اور بُرا بھلا کہنے والے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایسا شخص بہت بڑا فاسق، بڑا ہی بد بخت اور اللہ ربُّ العالَمین کے سخت غضب اور بڑے عذاب کا مُستَحِق اور دوزخ کی آگ کا حقدار ہے۔(1)

سوال: اگر بیٹا ملک سے باہر ہو اور والدین اسے بُلائیں تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب: اگر بیٹا ملک سے باہر ہو اور والدین اسے بلاتے ہیں تو آنا ہی ہو گا، صرف خط لکھنا کافی نہ ہو گا، اسی طرح اگر والدین کو اس کی خدمت کی حاجت ہو تو آئے اور ان کی خدمت کرے۔(2)

سوال: والدہ کے پاؤں چومنے کی حدیث میں کیا فضیلت آئی ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: ”جس نے اپنی والدہ کا پاؤں چوما تو ایسا ہے جیسے جنت کی چَوکَھٹ کو بوسہ دیا۔“ (3)

سوال: والدین کو نظرِ رحمت سے دیکھنے کا کیا ثواب ہے؟

جواب: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب اولاد اپنے والدین کی طرف نظرِ رحمت کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لیے ہر نظر کے بدلے حجِ مَبْرُور کا ثواب لکھتا ہے۔(4)

سوال: کیا کافر والدین کے ساتھ بھی صلہ رحمی کی جائے گی؟

---

1 . . . فتاوی رضویہ، ۲۴/ ۴۰۲ ملخصاً۔

2 . . . ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۹/ ۶۷۸۔

3 . . . درمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ۹/ ۶۰۶۔

4 . . . مشکاۃ المصابیح، کتاب الآداب، باب البر والصلۃ، الفصل الثالث، ۲/ ۲۰۹، حدیث: ۴۹۴۴۔

www.dawateislami.net

جواب جی ہاں! حضرت سَیِّدَتُنا اَسماء بنتِ ابو بکر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتی ہیں کہ زمانۂ نَبَوی میں میرے پاس میری والدہ آئی جبکہ وہ مُشْرِکہ تھی۔ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: میری ماں آئی ہے حالانکہ وہ مسلمان نہیں تو کیا پھر بھی میں اس سے صلۂ رحمی کروں؟ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اپنی ماں سے صلۂ رحمی کرو۔[1]

سوال کیا والدین کا خلافِ شرع دیا گیا حکم ماننا پڑے گا؟

جواب نہیں۔ حضور نبیِّ مُحْتَرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ''لَا طَاعَةَ فِیْ مَعْصِیَةِ اللہِ'' یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں۔[2]

سوال اگر والدین ناراضی کی حالت میں فوت ہو جائیں تو اولاد کیا کرے؟

جواب ان کے لیے بکثرت دعائے مغفرت کرے، اولاد کی طرف سے مسلسل نیکیوں کے تحائف پہنچیں گے تو امید ہے کہ مرحوم والدین راضی ہو جائیں۔ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کسی کے ماں باپ دونوں یا ایک کا انتقال ہو گیا اور یہ ان کی نافرمانی کرتا تھا تو اب ان کے لیے ہمیشہ دعا و اِستغفار کرتا رہتا ہے حتّٰی کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کو (والدین کے ساتھ) حسنِ سلوک کرنے والا لکھ دیتا ہے۔[3]

1 ... بخاری، کتاب الھبۃ وفضلھا... الخ، باب الھدیۃ للمشرکین، ۲/۱۸۲، حدیث: ۲۶۲۰۔

2 ... مسلم، کتاب الامارۃ، باب وجوب طاعۃ الامراء... الخ، ص ۱۰۲۴، حدیث: ۱۸۴۰۔

3 ... شعب الایمان، باب فی بر الوالدین، فصل فی حفظ حق الوالدین بعد موتھما، ۶/۲۰۲، حدیث: ۷۹۰۲۔

www.dawateislami.net

اولاد اور ان کے حقوق

سوال: لڑکی پیدا ہونے پر غم و رنج کا اظہار کرنا کس کا طریقہ ہے؟

جواب: قرآنِ کریم میں اِس کو کُفار کا طریقہ قرار دیا گیا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِیْمٌ(۵۸)﴾ (پ ۱۴، النحل: ۵۸) ترجمۂ کنز الایمان: اور جب ان میں کسی کو بیٹی ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو دن بھر اس کا منہ کالا رہتا ہے اور وہ غصہ کھاتا ہے۔

سوال: اہلِ ایمان کے لیے کس طرح کی بیویاں اور اولاد دشمن ہیں؟

جواب: وہ جو انہیں نیک کاموں سے روکیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْۚ﴾ (پ ۲۸، التغابن: ۱۴) ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو تمہاری کچھ بیبیاں اور بچے تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو" اس آیت کے تحت صدرُ الْاَفاضِل مفتی نعیم الدین مراد آبادی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْہَادِی لکھتے ہیں: (اس لئے) کہ (وہ) تمہیں نیکی سے روکتے ہیں اور ان کے کہنے میں آ کر نیکی سے باز نہ رہو۔[1]

سوال: عورت کی پہلی اولاد لڑکی ہونے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضور نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عورت کے لیے یہ بہت ہی مبارک ہے کہ اس کی پہلی اولاد لڑکی ہو۔[2]

---

1 . . . خزائن العرفان، پ ۲۸، التغابن، تحت الآیۃ: ۱۴، ص ۱۰۳۰۔

2 . . . تاریخ ابن عساکر، العلاء بن کثیر، ۴۷/۲۲۵۔

www.dawateislami.net

سوال کونسے انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام کی صرف بیٹیاں ہی تھیں؟

جواب حضرت سَیِّدُنا لُوط اور حضرت سَیِّدُنا شعیب عَلَیۡہِمَا السَّلَام۔[1]

سوال امامِ اہلسنّت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ کے بیان کردہ اولاد کے حقوق میں سے کوئی پانچ بیان کیجئے؟

جواب (1) بچہ کو پاک کمائی سے پاک روزی کھلائے (2) اولاد کو چھوڑ کر اکیلے نہ کھائے بلکہ اپنی خواہش کو ان کی خواہش کے تابع رکھے (3) چند بچے ہوں تو سب کو برابر و یکساں دے، ایک کو دوسرے پر دینی فضیلت کے علاوہ ترجیح نہ دے (4) بہلانے کیلئے جھوٹا وعدہ نہ کرے اور (5) وہ بیمار ہوں تو ان کا علاج کروائے۔[2]

سوال اولاد کو کتنی عمر میں نماز کا حکم دیا جائے؟

جواب حضور رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو جب وہ سات سال کے ہوں اور انہیں نماز پر مارو جب وہ دس سال کے ہوں۔[3]

سوال کتنی عمر میں بچوں کے بستر الگ کر دینے کا حکم ہے؟

جواب حدیثِ پاک میں ہے: دس سال کی عمر میں بچوں کے بستر الگ کر دو۔[4]

سوال بچوں کو خوش کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب جنابِ صادق و امین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بے شک جنت

---

1 . . . تفسیر مدارک، پ ۲۵، الشوریٰ، تحت الآیۃ: ۵۰، ص ۱۰۹۳۔

2 . . . اولاد کے حقوق، ص ۱۹-۲۰، ملخصاً۔

3 . . . ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب متی یؤمر الغلام بالصلاۃ، ۱/ ۲۰۸، حدیث: ۴۹۴۔

4 . . . ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب متی یؤمر الغلام بالصلاۃ، ۱/ ۲۰۸، حدیث: ۴۹۵۔

www.dawateislami.net

میں ایک گھر ہے جسے دارُ الفَرَح (خوشی کا گھر) کہا جاتا ہے۔ اس میں وہی لوگ داخل ہوں گے جو بچوں کو خوش کرتے ہیں۔[1]

سوال اپنے بچے کو قرآن پاک سکھانے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس شخص نے دنیا میں اپنے بچے کو قرآنِ کریم پڑھنا سکھایا بروزِ قیامت اُسے جنت میں ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کے سبب اہلِ جنت جان لیں گے کہ اس شخص نے دنیا میں اپنے بیٹے کو قرآنِ کریم کی تعلیم دی تھی۔[2]

سوال اولاد کو ادب سکھانے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: انسان کا اپنے بچے کو ادب سکھانا ایک صاع (تقریباً چار کلو اور سو گرام) صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔[3]

سوال بیٹے کے نکاح میں تاخیر کرنے پر کیا وعید آئی ہے؟

جواب حضور نبیِّ مُحْتَرَم، رسولِ مُحْتَشَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اگر بالغ ہونے کے بعد نکاح نہ کیا اور لڑکا گناہ میں مبتلا ہوا تو اس کا گناہ والد کے سر ہو گا۔[4]

سوال اپنی بیٹی کا نکاح فاسق سے کرنا کیسا ہے؟

جواب حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنی بیٹی کا نکاح

---

1 ۔۔۔ جامع صغیر، حرف الہمزۃ، ص ۱۴۰، حدیث: ۲۳۲۱۔

2 ۔۔۔ معجم اوسط، باب الالف، باب من اسمہ احمد، ۱ / ۴۰، حدیث: ۹۲۔

3 ۔۔۔ ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی ادب الولد، ۳ / ۳۸۲، حدیث: ۱۹۵۸۔

4 ۔۔۔ شعب الایمان، الستون من شعب الایمان ۔۔۔ الخ، ۶ / ۴۰۱، حدیث: ۸۶۶۶۔

www.dawateislami.net

کسی فاسق سے کیا اس نے قطعِ رحمی کی۔[1]

غیبت

سوال: غیبت کی تعریف کیا ہے؟

جواب: صدرُ الشّریعہ حضرت مفتی امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے غیبت کی تعریف یہ فرمائی ہے کہ "کسی شخص کے پوشیدہ عیب کو اس کی برائی کرنے کے طور پر ذکر کرنا۔"[2]

سوال: قرآنِ کریم میں غیبت سے کس طرح روکا گیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًاؕ اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُؕ﴾ (پ۲۶، الحجرات: ۱۲) ترجمۂ کنزالایمان: اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی پسند رکھے گا کہ اپنے مَرے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں گوارا نہ ہو گا۔

سوال: شبِ معراج پیٹھ پیچھے برائی کرنے والوں کا کیا عذاب دکھایا گیا؟

جواب: شبِ اِسراء کے دولہا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: معراج کی رات میرا گزر ایسی عورتوں اور مَردوں کے پاس سے ہوا جو اپنی چھاتیوں کے ساتھ لٹک رہے تھے۔ میں نے کہا: جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ منہ پر عیب لگانے والے اور پیٹھ پیچھے برائی کرنے والے لوگ ہیں۔[3]

---

1 . . . الکامل لابن عدی، الحسن بن محمد ابو محمد البلخی . . . الخ، ۳/ ۱۶۵۔

2 . . . بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۵۳۲۔

3 . . . شعب الایمان، باب فی تحریم اعراض الناس، ۵/ ۳۰۹، حدیث: ۶۷۵۰۔

www.dawateislami.net

سوال: غیبت اور بہتان میں کیا فرق ہے؟

جواب: حضور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: (غیبت یہ ہے کہ) تم اپنے بھائی کا اِس طرح ذکر کرو جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔ عرض کی گئی: اگر وہ بات اس میں موجود ہو تو؟ ارشاد فرمایا: جو بات تم کہہ رہے ہو اگر وہ اُس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر اس میں نہ ہو تو تم نے اُس پر بہتان باندھا۔ (1)

سوال: کونسا دوزخی ہے جسے جہنم میں مُردار کھانا پڑے گا؟

جواب: حدیثِ پاک کے مطابق غیبت کرنے والے کو جہنم میں مُردار کھانا پڑے گا۔ (2)

سوال: غیبت کرنے والا قیامت میں کس شکل میں اُٹھے گا؟

جواب: غیبت کرنے والا روزِ محشر کتے کی شکل میں اُٹھایا جائے گا۔ (3)

سوال: لوگوں کی عزت خراب کرنے والوں کی کیا سزا ہے؟

جواب: حضور نبیٔ غیب داں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شبِ معراج ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے جو اپنے چہروں اور سینوں کو تانبے کے ناخنوں سے نوچ رہے تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام سے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ لوگوں کا گوشت کھاتے (یعنی غیبت کرتے) تھے اور اُن کی عزّت خراب کرتے تھے۔ (4)

---

1 . . . مسلم، کتاب البر والصلة، باب تحریم الغیبة، ص۱۳۹۷، حدیث: ۲۵۸۹۔

2 . . . مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عباس، ۱/۵۵۳، حدیث: ۲۳۲۴۔

3 . . . التوبیخ والتنبیه، باب البھتان وماجاء فیه، ص۲۳۷، حدیث: ۲۱۶۔

4 . . . ابوداود، کتاب الادب، باب فی الغیبة، ۴/۳۵۳، حدیث: ۴۸۷۸۔

www.dawateislami.net

سوال کسی مسلمان کی بے عزّتی کرنا کیسا؟

جواب حدیثِ پاک میں ہے: حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: بے شک کسی مسلمان کی ناحق بے عزتی کرنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔(1)

سوال حدیث شریف میں کامل مسلمان کسے فرمایا گیا ہے؟

جواب حضور تاجدارِ دوجہاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔(2)

سوال کونسے تین لوگوں کی دعا قبول نہیں ہوتی؟

جواب حضرت سَیِّدُنا فقیہ ابُو اللَّیث سمرقندی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: تین لوگوں کی دعا قبول نہیں ہوتی: (1) حرام کھانے والا (2) بکثرت غیبت کرنے والا اور (3) مسلمانوں سے حسد رکھنے والا۔(3)

سوال کیا غیبت کی کوئی جائز صورت بھی ہے؟

جواب جی ہاں! غیبت کی مُباح (جائز) صورت یہ ہے کہ فاسقِ مُعْلِن (عَلانِیَہ گناہ کرنے والا) یا بدمذہب (بُرے عقائد رکھنے والے) کی برائی بیان کرے جبکہ لوگوں کو اس کے شر سے بچانا مقصود ہو تو ثواب ملنے کی امید ہے۔(4)

سوال کیا غیبت سے بچنے کا کوئی وظیفہ بھی ہے؟

---

1 ... ابوداود، کتاب الادب، باب فی الغیبة، ۴/۳۵۳، حدیث: ۴۸۷۷۔

2 ... بخاری، کتاب الایمان، باب المسلم من سلم المسلمون...الخ، ۱/۱۵، حدیث: ۱۰۔

3 ... تنبیہ الغافلین، باب الحسد، ص۹۵۔

4 ... تنبیہ الغافلین، باب الغیبة، ص۹۰۔

www.dawateislami.net

جواب: جی ہاں! وہ آسان ترین وِرد یہ ہے: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ۔ (1)

بدشگونی

سوال: شُگُون کی اَقسام بتایئے اور ان کی وضاحت کیجئے؟

جواب: شگون کی دو قسمیں ہیں: (1) اچھا شگون (2) برا شگون۔ اچھا یہ ہے کہ جس کام کا ارادہ کیا ہو اس کے بارے میں کوئی اچھا کلام سن کر دلیل پکڑنا، اگر برا کلام ہو تو بدشگونی ہے۔ حکمِ شرع یہ ہے کہ انسان اچھا شگون لے کر خوش ہو اور اپنا کام خوشی خوشی مکمل کرے اور بُرا کلام سن کر اس کی طرف توجہ نہ کرے اور نہ ہی اس کے سبب اپنے کام سے رکے۔ (2)

سوال: کسی کام سے نکلتے وقت حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کیا سننا پسند تھا؟

جواب: کسی کام سے نکلتے وقت حضور نبیِّ مُحتَرَم، رسولِ مُحتَشَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو "یَا رَاشِدُ (اے ہدایت یافتہ)، یانَجِیۡحُ (اے کامیاب)" سننا پسند تھا۔ (3)

سوال: کسی شے کو منحوس جاننے کے بارے میں اسلام کیا فرماتا ہے؟

جواب: کسی شخص، جگہ، چیز یا وقت کو منحوس جاننے کا اسلام میں کوئی تَصَوُّر نہیں یہ محض وہمی خیالات ہوتے ہیں۔ (4)

---

1 . . . القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلوۃ . . . الخ، ص ۲۷۸۔

2 . . . تفسیر قرطبی، پ ۲۶، الاحقاف، ۸/ ۱۳۲، تحت الایۃ: ۴۔

3 . . . ترمذی، کتاب السیر، باب ماجاء فی الطیرۃ، ۳/ ۲۲۸، حدیث: ۱۶۲۲۔

4 . . . بدشگونی، ص ۸۔

www.dawateislami.net

سوال: اچھا شگون لینے اور بد شگونی کا شریعت میں کیا حکم ہے؟

جواب: مفسرِ شہیر حکیمُ الاُمت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اسلام میں نیک فال لینا جائز ہے۔ بد فالی بد شگونی لینا حرام ہے۔ (1)

سوال: نُجومیوں، کاہنوں سے قسمت کا حال معلوم کرنا کیسا؟

جواب: کاہنوں اور جوتشیوں سے ہاتھ دکھا کر تقدیر کا بھلا بُرا دریافت کرنا اگر بَطَورِ اِعتقاد ہو یعنی جو یہ بتائیں حق ہے تو کفرِ خالص ہے اور اگر بطورِ اعتقاد وتَیَقُّن (یعنی بطورِ یقین) نہ ہو مگر میل ورغبت کے ساتھ ہو تو گناہِ کبیرہ ہے اور اگر بطورِ ہَزل واستہزاء (یعنی ہنسی مذاق کے طور پر) ہو تو عَبَث (یعنی بے کار) ومکروہ وحماقت ہے، ہاں! اگر بقصدِ تَعجیز (یعنی اسے عاجز کرنے کے لئے) ہو تو حَرَج نہیں۔ (2)

سوال: مکان کی تبدیلی سے بد شگونی لینا کیسا؟

جواب: ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ہم ایک مکان میں رہتے تھے، اس میں ہمارے اہل وعیال کثیر اور مال کثرت سے تھا پھر ہم نے مکان بدلا تو ہمارے مال اور اہل وعیال کم ہو گئے۔ حضور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: چھوڑو! ایسا کہنا بُری بات ہے۔ (3)

سوال: چھینک سے بد شگونی لینا کس کا طریقہ ہے؟

---

1 ... تفسیر نعیمی، ۹/۱۱۹۔

2 ... فتاوی رضویہ، ۲۱/۱۵۵۔

3 ... ادب الدنیا والدین، الفصل السادس فی الطیرۃ والفال، الطیرۃ مفزع الیائسین، ص ۴۹۹۔

www.dawateislami.net

جواب مجدِّدِ اعظم، امامِ اہلسنّت، اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن نے فرمایا: چھینک اچھی چیز ہے، اسے بد شگونی جاننا مُشرکینِ ہند کا ناپاک عقیدہ ہے۔ (1)

فال کھولنا یا فال کھولنے پر اُجرت لینے کا کیا حکم ہے؟

جواب حکیمُ الاُمت حضرت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن لکھتے ہیں: فال کھولنا یا فال کھولنے پر اُجرت لینا یا دینا سب حرام ہے۔ (2)

شریعت میں استخارے کی کیا اہمیت ہے؟

جواب حضرت سَیِّدُنا جابر بن عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ارشاد فرماتے ہیں: رسولِ اکرم نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہم کو تمام اُمور میں اِسْتِخارہ تعلیم فرماتے جیسے قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے۔ (3)

اِستخارہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب مُحدِّثِ کبیر، حکیمُ الاُمت حضرت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: اِستخارہ کے معنی ہیں: خیر مانگنا یا کسی سے بھلائی کا مشورہ کرنا، چونکہ اس دعا و نماز میں بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے گویا مشورہ کرتا ہے کہ فلاں کام کروں یا نہ کروں اسی لئے اسے استخارہ کہتے ہیں۔ (4)

حدیثِ پاک میں استخارے کی کیا فضیلت آئی ہے؟

---

1 ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۳۱۹۔

2 ... تفسیر نور العرفان، پ۷، المائدہ، تحت الآیۃ: ۹۰، ص ۱۹۴۔

3 ... بخاری، کتاب التہجد، باب ماجاء فی التطوع مثنی مثنی، ۱/ ۳۹۳، حدیث: ۱۱۶۲۔

4 ... مرآۃ المناجیح، ۲/ ۳۰۱۔

www.dawateislami.net

جواب: حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو اِستخارہ کرے وہ نقصان میں نہ رہے گا، جو مُشاوَرَت سے کام کرے وہ پشیمان نہ ہو گا اور جس نے میانہ روی اختیار کی وہ محتاج نہ ہو گا۔[1]

سوال: اِستخارہ چھوڑنے کا کیا نقصان ہے؟

جواب: نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بندے کی بد بختی میں سے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرنا چھوڑ دے۔[2]

بدگمانی

سوال: بنیادی طور پر گُمان کی کتنی اَقسام ہیں؟

جواب: بنیادی اعتبار سے گمان کی دو اَقسام ہیں: (1) حُسنِ ظن (2) سوءِ ظن (یعنی بد گمانی)۔

سوال: بد گمانی کی تعریف کیا ہے؟

جواب: بد گمانی سے مراد یہ ہے کہ بلا دلیل دوسرے کے بُرے ہونے کا دل سے پختہ یقین کرنا۔[3]

سوال: بد گمانی کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: مسلمان کے ساتھ بد گمانی حرام ہے۔[4]

سوال: قرآنِ پاک میں بکثرت گمان کی ممانعت کس مقام پر فرمائی گئی ہے؟

---

1 . . . مسند شھاب، باب ما خاب من استخار، ۲/۷، حدیث: ۷۷۴۔

2 . . . ترمذی، کتاب القدر، باب ما جاء فی الرضا بالقضاء، ۴/۲۰، حدیث: ۲۱۵۸۔

3 . . . فیض القدیر، ۳/۱۵۷، ماخوذاً۔

4 . . . احیاء العلوم، کتاب آفات اللسان، الآفة الخامسة العشرة الغیبة، بیان تحریم الغیبة بالقلب، ۳/۱۸۶۔

www.dawateislami.net

جواب: کثرتِ گمان کی ممانعت قرآن پاک کے پارہ 26، سورۂ حُجرات کی آیت نمبر 12 میں فرمائی ہے جیسا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ٘-اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ﴾ ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو بہت گمانوں سے بچو بیشک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے۔

سوال: ظن یعنی گمان کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس بات کی طرف نفس جھکے اور دل اس کی طرف مائل ہو اسے ظن (یعنی گمان) کہتے ہیں۔[1]

سوال: بدگمانی کے حرام ہونے کی صورتیں کونسی ہیں؟

جواب: بدگمانی کے حرام ہونے کی دو صورتیں: (1) **بدگمانی کو دل پر جما لینا۔** علامہ بدرالدین عَینی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِی فرماتے ہیں: گمان وہ حرام ہے جس پر اِصرار کیا جائے اور اُسے اپنے دل پر جما لیا جائے۔[2] (2) **بدگمانی کو زبان پر لے آنا یا اس کے تقاضے پر عمل کر لینا۔** علامہ عبدالغنی نابلسی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِی فرماتے ہیں: بدگمانی اس صورت میں حرام ہے جب اس کا اثر اعضاء پر ظاہر ہو، یوں کہ اس کے تقاضے پر عمل کیا جائے۔[3]

سوال: بُرے گمان کے دل میں جم جانے کی پہچان کیا ہے؟

جواب: جس کے بارے میں اسے بدگمانی ہے اس کے متعلق پہلے جیسی قلبی کَیفِیَّت نہ

---

1 . . . احیاء العلوم، کتاب آفات اللسان، الآفة الخامسة العشرة الغیبة، بیان تحریم الغیبة بالقلب، ١٨٦/٣۔

2 . . . عمدة القاری، کتاب البر والصلة، باب ماینھی . . . الخ، ٢١٨/١٥، تحت الحدیث: ٦٠٦٥۔

3 . . . حدیقة ندیة، الخلق الرابع والعشرون، ١٣/٢۔

www.dawateislami.net

رہے، اس سے بہت نفرت کرنے لگے، اسے بوجھ تصوُّر کرے، اس کے احوال کی رعایت اور اس کی عزت کرنا چھوڑ دے۔ (1)

بد گمانی سے کونسے باطنی اَمراض پیدا ہوتے ہیں؟

جواب: بد گمانی سے بغض اور حسد جیسے باطنی اَمراض بھی پیدا ہوتے ہیں۔ (2)

بد گمانی کو دور کرنے کا علاج کیا ہے؟

جواب: بد گمانی سے توَجُّہ ہٹادی جائے۔ حدیثِ پاک میں ہے کہ جب تم بد گمانی کرو تو اس پر جمے نہ رہو۔ (3)

حدیثِ پاک میں اچھے گمان کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: حضور نبیِّ مُکَرَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اچھا گمان اچھی عبادت سے ہے۔ (4)

بد ترین جھوٹ کیا ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں بد گمانی کو بد ترین جھوٹ فرمایا گیا ہے۔ (5)

مسلمان سے بد گمانی پر حدیث شریف میں کیا وعید آئی ہے؟

جواب: حضور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے

---

1 . . . احیاء العلوم، کتاب آفات اللسان، الآفة الخامسة عشرة الغیبة، بیان تحریم الغیبة بالقلب، ۳/۱۸۶۔

2 . . . فتح الباری، کتاب الادب، باب ما ینہی عن التحاسد والتدابر، ۱۱/۴۱۰، تحت الحدیث: ۶۰۶۶۔

3 . . . معجم کبیر، باب من اسمہ الحارث، حارثة بن النعمان . . . الخ، ۳/۲۲۸، حدیث: ۳۲۲۷۔

4 . . . ابوداود، کتاب الادب، باب فی حسن الظن، ۴/۳۸۷، حدیث ۴۹۹۳۔

5 . . . بخاری، کتاب الادب، باب یاایها الذین آمنوا اجتنبوا کثیراً من الظن . . . الخ، ۴/۱۱۷، حدیث: ۶۰۶۶۔

www.dawateislami.net

مسلمان بھائی سے بُرا گمان رکھا، بے شک اس نے اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ سے برا گُمان رکھا۔[1]

حرص

سوال: حرص کسے کہتے ہیں؟

جواب: ارادے میں خواہش کی زیادتی حرص کہلاتی ہے۔[2] دوسرے لفظوں میں ”کسی چیز سے جی نہ بھرنا اور ہمیشہ زیادتی کی خواہش کرنا حرص ہے۔“[3]

سوال: حدیث شریف میں حرص کی کس طرح مذمت فرمائی گئی ہے؟

جواب: حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اگر انسان کے پاس سونے کی دو وادیاں ہوں تو وہ تیسری وادی کی خواہش کرے گا اور انسان کے پیٹ کو مٹی کے سوا کوئی چیز نہیں بھر سکتی اور جو شخص توبہ کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔[4]

سوال: کیا کبھی حرص اچھی بھی ہوتی ہے؟

جواب: جی ہاں، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: دنیاوی حرص بُری ہے دینی حرص اچھی ہے۔[5]

---

1. ... درمنثور، پ ۲۶، الحجرات، تحت الآیۃ: ۱۲، ۷/۵۶۲۔
2. ... مرقاۃ المفاتیح، کتاب الرقاق، باب الامل والحرص، ۹/۱۱۹۔
3. ... مرآۃ المناجیح، ۷/۸۶۔
4. ... مسلم، کتاب الزکاۃ، باب لو ان لابن آدم... الخ، ص ۵۲۱، حدیث: ۱۰۴۸۔
5. ... مرآۃ المناجیح، ۱/ ۲۲۲۔

www.dawateislami.net

سوال بُری حرص کی وضاحت کیجئے؟

جواب بُری حرص یہ ہے کہ اپنا حصہ حاصل کرلینے کے باوجود دوسرے کے حصے کی لالچ رکھے۔[1]

سوال کیا حرص کا معاملہ صرف دولت ہی میں ہوا کرتا ہے؟

جواب ایسا نہیں ہے۔لالچ اور حرص کا جذبہ خوراک، لباس، مکان، سامان، دولت، عزت، شہرت اَلْغَرَض ہر نعمت میں ہوا کرتا ہے۔[2]

سوال کونسے دو حریص کبھی سیر نہیں ہوتے؟

جواب (1)علم کا حریص کہ علم سے کبھی اس کا پیٹ نہیں بھرے گا اور (2) دنیا کا لالچی کہ یہ کبھی آسودہ نہیں ہوگا۔[3]

سوال کون سی دو خصلتیں ہمیشہ جوان رہتی ہیں؟

جواب رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ ابنِ آدم بوڑھا ہو جاتا ہے لیکن اس کی دو خصلتیں ہمیشہ جوان رہتی ہیں ایک مال کی حرص اور دوسری عمر کی حرص۔[4]

سوال علمِ دین کے حریص کے لیے کیا کیا انعامات ہیں؟

جواب صوفیاء فرماتے ہیں: اِنْ شَآءَ اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) علمِ دین کا مُتلاشی مرتے ہی جنتی ہے۔

---

1 . . . مرقاۃ المفاتیح، کتاب الرقاق، باب الامل والحرص، ۹/ ۱۱۹۔

2 . . . جنتی زیور، ص ۱۱۱۔

3 . . . دارمی، باب فی فضل العلم والعالم، ۱/ ۱۰۸، حدیث: ۳۳۱۔

4 . . . مسلم، کتاب الزکوۃ، باب کراھۃ الحرص علی الدنیا، ص ۵۲۱، حدیث: ۱۰۴۷۔

www.dawateislami.net

علما فرماتے ہیں کہ کسی کو اپنے خاتمے کی خبر نہیں سوا عالمِ دین کے کہ ان کے لیے حضور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) نے وعدہ فرمالیا کہ **اللہ** (عَزَّوَجَلَّ) جس کی بھلائی چاہتا ہے اسے علمِ دین دیتا ہے۔[1]

سوال کس معاملے میں بے صبری اور حرص اعلیٰ ہے؟

جواب حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: "دنیاوی چیزوں میں قناعت اور صبر اچھا ہے مگر آخرت کی چیزوں میں حرص اور بے صبری اعلیٰ ہے۔"[2]

سوال مال و مرتبے کی حرص کا کیا نقصان ہے؟

جواب حضور پُرنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "دو بھوکے بھیڑیئے بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیئے جائیں تو وہ اتنا نقصان نہیں کرتے جتنا مال اور مرتبے کی حرص کرنے والا اپنے دین کے لئے نقصان دِہ ہے۔[3]

سوال کن لوگوں کو زندہ رہنے کی سب سے زیادہ حرص ہے؟

جواب قرآنِ کریم کی سورۂ بقرہ، آیت 96 کے تحت صدرُ الْاَفاضِل مفتی نعیم الدین مراد آبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْھَادِی فرماتے ہیں: مشرکین کا ایک گروہ مجوسی ہے آپس میں تَحِیَّت و سلام کے موقع پر کہتے ہیں "زِہ ہزار سال" یعنی ہزار برس جیو۔ مطلب یہ ہے کہ مجوسی مشرک ہزار برس جینے کی تمنّا رکھتے ہیں یہودی

---

1 ... مرآۃ المناجیح، ۱/ ۲۰۴۔

2 ... مرآۃ المناجیح، ۷/ ۱۱۲۔

3 ... ترمذی، کتاب الزھد، ۴۳- باب، ۴/ ۱۶۶، حدیث: ۲۳۸۳۔

www.dawateislami.net

ان سے بھی بڑھ گئے کہ انہیں حرصِ زندگانی سب سے زیادہ ہے۔ (1)

سوال: حرص کے علاج کے لئے کن چیزوں کی ضرورت ہے؟

جواب: صبر، علم اور عمل۔ (2)

جھوٹ

سوال: جھوٹ کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی چیز کو اس کی حقیقت کے برعکس بیان کرنا۔ (3)

سوال: جھوٹوں کے لیے قرآن پاک میں کیا وعید آئی ہے؟

جواب: قرآن پاک میں جھوٹوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت کا مُستحِق قرار دیا گیا ہے۔ (4)

سوال: جھوٹ انسان کو کہاں لے جاتا ہے؟

جواب: حضور نبی مُکَرَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جھوٹ انسان کو برائی کی طرف لے جاتا اور برائی جہنم کی طرف لے جاتی ہے۔ (5)

سوال: جھوٹ انسان کی شخصیت پر کیا اثر ڈالتا ہے؟

جواب: حضور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جھوٹ انسان کو رُسوا کردیتا ہے۔ (6)

---

1 . . . خزائن العرفان، پ ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ:۹۶، ص ۳۳۔

2 . . . احیاء العلوم، کتاب ذم البخل. . . الخ، بیان علاج البخل، ۳/۲۹۷۔

3 . . . حدیقۃ ندیۃ، الصنف الثانی، المبحث الاول، النوع الرابع، ۲/۲۰۰۔

4 . . . پ ۳، آل عمران: ۶۱۔

5 . . . مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب قبح الکذب. . . الخ، ص ۱۴۰۵، حدیث: ۲۶۰۷۔

6 . . . الترغیب والترھیب، کتاب الادب وغیرہ، الترغیب فی الصدق الترھیب من الکذب، ۳/۳۶۸، حدیث: ۲۸۔

www.dawateislami.net

سوال: جھوٹ چھوڑنے والے کو حدیثِ پاک میں کیا خوشخبری دی گئی ہے؟

جواب: حضور شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنت نشان ہے: جس نے باطل جھوٹ بولنا چھوڑ دیا اُس کے لیے جنت کے کنارے پر مکان بنایا جائے گا۔[1]

سوال: حدیث پاک میں منافق کی کیا نشانیاں آئی ہیں؟

جواب: (1) جب بات کرے جھوٹ بولے (2) جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے اور (3) جب اس کے پاس امانت رکھی جائے خیانت کرے۔[2] (4) ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جب جھگڑا کرے تو گالی دے۔[3]

سوال: سچا انسان کس رتبے کا اور جھوٹا کس وعید کا مُستحق ہوتا ہے؟

جواب: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: سچائی کو لازم کرلو، کیونکہ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کا راستہ دکھاتی ہے آدمی برابر سچ بولتا رہتا ہے اور سچ بولنے کی کوشش کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے نزدیک ''صِدّیق'' لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ سے بچو، کیونکہ جھوٹ فجور (برائیوں) کی طرف لے جاتا ہے اور فجور جہنم کا راستہ دکھاتا ہے اور آدمی برابر جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ بولنے کی کوشش کرتا ہے، یہاں تک کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک ''کذّاب'' لکھ دیا جاتا ہے۔[4]

---

1 . . . ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی المراء، ۳/۴۰۰، حدیث: ۲۰۰۰۔

2 . . . بخاری، کتاب الایمان، باب علامة المنافق، ۱/۲۴، حدیث: ۳۳۔

3 . . . بخاری، کتاب الایمان، باب علامة المنافق، ۱/۲۴، حدیث: ۳۴۔

4 . . . مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب قبح الکذب . . . الخ، ص ۱۴۰۵، حدیث: ۲۶۰۷۔

www.dawateislami.net

جھوٹ کی بدبو سے فرشتہ کتنا دور ہو جاتا ہے؟

جواب حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو اُس کی بدبو سے فرشتہ ایک میل دور ہو جاتا ہے۔[1]

جھوٹ، حسد، چغلی اور غیبت والے دوزخ میں کس شکل کے ہوں گے؟

جواب حضرت سَیِّدُنا حاتِم اَصَم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم فرماتے ہیں: جہنم میں جھوٹا کتے کی شکل میں، حسد کرنے والا سور کی شکل میں، چغل خور اور غیبت کرنے والا بندر کی شکل میں بدل جائے گا۔[2]

حدیثِ مبارکہ میں کن مواقع پر جھوٹ بولنے کی اجازت آئی ہے؟

جواب (1) جنگ کی صورت میں کہ یہاں اپنے مقابل کو دھوکا دینا جائز ہے (2) دو مسلمانوں کے درمیان صلح کرانے اور (3) اپنی بیوی کو راضی کرنے کیلئے۔[3]

جھوٹی گواہی دینے والے کے لئے کیا وعید (سزا دیئے جانے کا فرمان) ہے؟

جواب حضرت عبدُ اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے، رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا" جھوٹے گواہ کے قدم ہٹنے بھی نہ پائیں گے کہ اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جہنم واجب کر دے گا۔[4]

جھوٹا خواب سنانے کی کیا وعید ہے؟

جواب جناب رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جھوٹا خواب سنانے والے

---

1 . . . ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء في الصدق والکذب، ۳/۳۹۲، حدیث: ۱۹۷۹۔

2 . . . تنبیہ المغترین، الباب الثالث، ومنہا سد باب الغیبۃ فی الناس فی مجالسہم، ص ۱۹۴۔

3 . . . ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء في إصلاح ذات البین، ۳/۳۷۷، حدیث: ۱۹۴۵۔

4 . . . ابن ماجہ، کتاب الاحکام، باب شهادة الزور، ۳/۱۲۳، حدیث: ۲۳۷۳۔

www.dawateislami.net

کو جَو کے دو دانوں میں گانٹھ لگانے کی تکلیف دی جائے گی جو وہ نہیں کر سکے گا۔[1] اور ایک حدیث پاک میں جھوٹا خواب گھڑ کر سنانے والے کو جنت کی خوشبو سے محرومی کی وعید سنائی گئی ہے۔[2]

بغض و کینہ

سوال کینہ کی تعریف کیا ہے؟

جواب کینہ یہ ہے کہ انسان اپنے دل میں کسی کو بوجھ جانے، اس سے غیر شرعی دشمنی و بغض رکھے، نفرت کرے اور یہ کیفیت ہمیشہ ہمیشہ باقی رہے۔[3]

سوال بغض و کینہ رکھنے کا شریعت میں کیا حکم ہے؟

جواب کسی بھی مسلمان کے متعلق بِلاوَجہِ شرعی اپنے دل میں بغض و کینہ رکھنا ناجائز و گناہ ہے۔ عارِف بِاللہ علامہ عبد الغنی نابلسی حنفی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْغَنِی فرماتے ہیں: اگر حق و انصاف کی بات کرنے کے سبب کسی سے بغض و کینہ رکھے تو حرام ہے اور اگر کسی سے اُس کے ظلم کے سبب بغض رکھے تو جائز ہے۔[4]

سوال اَحادیثِ کریمہ میں بغض و کینہ کا کیا نقصان بیان ہوا ہے؟

جواب بغض و کینہ کے نقصانات پر مشتمل دو اَحادیثِ مبارکہ یہ بھی ہیں: (1) جس نے اس حال میں صبح کی کہ وہ کینہ پرَوَر ہے تو وہ جنت کی خوشبو نہ سونگھ سکے گا۔[5] (2)

---

1 . . . بخاری، کتاب التعبیر، باب من کذب فی حلمہ، ۴/۴۲۲، حدیث: ۷۰۴۲۔

2 . . . جامع صغیر، ص ۲۱۴، حدیث: ۳۵۳۲۔

3 . . . احیاء العلوم، کتاب ذم الغضب والحقد والحسد، القول فی معنی الحقد . . . الخ، ۳/۲۲۳۔

4 . . . حدیقۃ ندیۃ، السادس عشر من الاخلاق۔۔۔ الخ، ۱/۶۲۹۔

5 . . . حلیۃ الاولیاء، ۸/۱۰۸، حدیث: ۱۱۵۳۶۔

www.dawateislami.net

بغض و دشمنی رکھنے سے بچو! کیونکہ بغض دین کو مونڈ ڈالتا (یعنی تباہ کر دیتا) ہے۔[1]

صحابۂ کرام سے بغض و کینہ رکھنا کیسا؟

جواب سخت حرام ہے۔ صدرُ الْاَفاضِل مفتی نعیم الدین مراد آبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْھَادِی فرماتے ہیں: جو بد نصیب صحابہ کی شان میں بے ادبی کے ساتھ زبان کھولے وہ دشمنِ خدا اور رسول ہے۔ مسلمان ایسے شخص کے پاس نہ بیٹھیں۔[2]

ساداتِ کرام سے بغض رکھنے کا کیا نقصان ہے؟

جواب حدیث شریف میں ہے: جو شخص ہم سے بغض یا حسد کرے گا اسے قیامت کے دن حوضِ کوثر سے آگ کے چابکوں کے ساتھ دور کیا جائے گا۔[3]

علمائے کرام سے بغض رکھنے والے کا کیا حکم ہے؟

جواب (عالمِ دین سے) اگر بے سبب رنج (یعنی بغض) رکھتا ہے تو مریضُ الْقَلْب، خبیثُ البَاطِن اور اس کے کفر کا اندیشہ ہے۔[4]

اولیائے کرام سے بغض رکھنے پر کیا وعید آئی ہے؟

جواب حدیث شریف میں ہے: جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے کسی ولی سے دشمنی رکھے تحقیق اس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ اِعلانِ جنگ کر دیا۔[5]

---

1 . . . کنز العمال، کتاب الاخلاق، قسم الاقوال، جزء:۳، ۲/۲۸، حدیث:۵۴۸۶۔

2 . . . سوانح کربلا، ص ۳۱۔

3 . . . معجم اوسط، ۲/۳۳، حدیث: ۲۴۰۵۔

4 . . . فتاویٰ رضویہ، ۲۱/۱۲۹۔

5 . . . ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب من ترجی لہ سلامۃ الفتن، ۴/۳۵۰، حدیث: ۳۹۸۹۔

www.dawateislami.net

سوال: کیا مال و دولت کی فراوانی بغض و کینہ کا سبب بنتی ہے؟

جواب: جی ہاں! یہ بھی آپس میں بغض و کینہ کا ایک سبب ہے۔ حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ''لَا تُفْتَحُ الدُّنْیَا عَلٰی اَحَدٍ اِلَّا اَلْقَی اللہُ بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ'' یعنی دنیا کسی پر کشادہ نہیں کی جاتی مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ تا قیامت ان کے درمیان بغض و عداوت رکھ دیتا ہے۔[1]

سوال: بغض و کینہ سے بچنے کے کوئی دو علاج بتایئے؟

جواب: (1) ایمان والوں کے کینے سے بچنے کی دعا کیجئے، پارہ 28 سورۂ حشر، آیت نمبر 10 کو یاد کرلینا اور وقتاً فوقتاً پڑھتے رہنا بھی مفید ہے: ﴿ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۠﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور ہمارے دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے رب ہمارے بیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔ (2) مسلمانوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے محبت کرنا کیونکہ محبت کینے کی ضد ہے۔[2]

سوال: کیا شبِ براءت میں بغض و کینہ رکھنے والے کی مغفرت ہو جاتی ہے؟

جواب: جی نہیں! حضور نبیِّ مُحْتَرَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ شعبان کی پندرہویں رات اپنے بندوں پر خاص تجلّی فرماتا ہے، مغفرت چاہنے والوں کی مغفرت فرماتا ہے اور رحم طلب کرنے والوں پر رحم فرماتا ہے جبکہ کینہ

---

1 . . . مسند احمد، مسند عمر بن الخطاب، ۱/۴۵، حدیث: ۹۳۔

2 . . . باطنی بیماریوں کی معلومات، ص۵۵-۵۶۔

www.dawateislami.net

رکھنے والوں کو ان کی حالت پر چھوڑ دیتا ہے۔[1]

سوال: دوسروں کو اپنے کینے سے کیسے بچایا جاسکتا ہے؟

جواب: اس کے لیے پانچ مدنی پھول پیشِ خدمت ہیں: (1) کسی کی بات کاٹنے سے بچئے (2) تعزِیَت کے دوران مسکرانے سے بچئے (3) کسی کی غلطی نکالنے میں احتیاط کیجئے (4) موقع محل کے مطابق عمل کیجئے (5) خوامخواہ حوصلہ شکنی نہ کیجئے۔[2]

سوال: کیا اہلِ جنت کے درمیان بھی بغض و کینہ ہو گا؟

جواب: جی نہیں۔ حدیث شریف میں ہے: اہلِ جنت میں آپس میں اختلاف نہ ہو گا، نہ بغض و کدُورَت۔ سب کے دل ایک ہوں گے، صبح و شام اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی پاکی بیان کریں گے۔[3]

حسد

سوال: حسد کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی کی دینی یا دُنیاوی نعمت کے چھن جانے کی تمنّا کرنا یا یہ خواہش کرنا کہ فُلاں شخص کو یہ نعمت نہ ملے، اسے ”حسد“ کہتے ہیں۔[4]

سوال: حسد کرنے والے اور جس سے حسد کیا جائے اُسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: حسد کرنے والے کو ”حاسِد“ اور جس سے حسد کیا جائے اُسے ”مَحْسُود“ کہتے ہیں۔

---

1 . . . شعب الایمان، باب فی الصیام، ماجاء فی لیلة النصف من شعبان، ۳/۳۸۲، حدیث: ۳۸۳۵۔

2 . . . بغض و کینہ، ص ۶۲۔

3 . . . بخاری، کتاب بدء الخلق، باب ماجاء فی صفة الجنة . . . الخ، ۲/۳۹۱، حدیث: ۳۲۴۵۔

4 . . . طریقة محمدیة مع حدیقة ندیة، الخلق الخامس عشر من الاخلاق الستّین المذمومة . . . الخ، ۱/۶۰۰-۶۰۱۔

سوال: غِبطَہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: غِبطَہ یعنی رشک کے یہ معنی ہیں کہ دوسرے کو جو نعمت ملی ویسی مجھے بھی مل جائے اور یہ آرزو نہ ہو کہ اسے نہ ملتی یا اس سے جاتی رہے۔[1]

سوال: آپس میں بھائی بھائی ہونے کا کیا نسخہ ہے؟

جواب: حضرت مفتی احمد یار خان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: بدگمانی، حسد، بغض وغیرہ وہ چیزیں ہیں جن سے محبت ٹوٹتی ہے اور اِسلامی بھائی چارہ محبت چاہتا ہے لہٰذا یہ عیوب چھوڑو تاکہ بھائی بھائی بن جاؤ۔[2]

سوال: کونسی خطا سب سے پہلے واقع ہوئی؟

جواب: جو خطا سب سے پہلے کی گئی وہ حسد ہے۔[3]

سوال: سب سے پہلے حسد کس نے کیا تھا؟

جواب: سب سے پہلے حسد شیطان نے کیا۔[4]

سوال: شیطان نے کس سے کس معاملے میں حسد کیا تھا؟

جواب: اِبلیس ملعون نے حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام کو سجدہ کرنے کے معاملے میں اُن سے حسد کیا۔[5]

---

1 . . . احیاء العلوم، کتاب ذم الغضب والحقد والحسد، القول فی ذم الحسد وفی حقیقتہ . . . الخ، ۳/۲۳۴۔

2 . . . مرآۃ المناجیح، ۶/۶۰۸۔

3 . . . درمنثور، پ ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۳۴، ۱/۱۲۵۔

4 . . . درمنثور، پ ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۳۴، ۱/۱۲۵۔

5 . . . درمنثور، پ ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۳۴، ۱/۱۲۵۔

www.dawateislami.net

سوال: حدیثِ پاک میں حسد کی کس طرح مذمت فرمائی گئی ہے؟

جواب: حضور جانِ عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حسد کرنے والا، چُغلی کھانے والا اور کاہِن (نجومی، فال نکالنے والا) مجھ سے نہیں (یعنی میرے طریقہ پر نہیں) اور میں اُن سے نہیں۔ (1)

سوال: حسد کرنے والا اللہ تعالٰی کی ناراضی کس طرح مول لیتا ہے؟

جواب: اللہ تعالٰی نے بندوں پر نعمتوں کی جو تقسیم فرمائی ہے حسد کرنے والا اس پر ناپسندیدگی کا اظہار کرتا ہے اور اس کے عدل وانصاف پر انگلی اٹھاتا ہے۔ (2) اس طرح وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی مول لیتا ہے۔

سوال: حسد سے نیکیوں کو کیا نقصان پہنچتا ہے؟

جواب: حضرتِ انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حسد نیکیوں کو اس طرح کھاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھاتی ہے۔ (3)

سوال: پچھلی اُمت سے اِس اُمت میں آنے والی باطنی بیماریاں کونسی ہیں؟

جواب: حضرت زبیر بن عوام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اگلی اُمت کی بیماری تمہاری طرف بھی آئی وہ بیماری حسد وبُغض ہے۔ (4)

---

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الادب، باب ماجاء فی الغیبۃ والنمیمۃ، ۸/۱۷۲، حدیث: ۱۳۱۲۶۔

2 ... احیاء العلوم، کتاب ذم الغضب والحقد والحسد، القول فی ذمّ الحسد وفی حقیقتہ ۔۔۔ الخ، ۳/۲۴۲۔

3 ... ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب الحسد، ۴/۴۷۳، حدیث: ۴۲۱۰۔

4 ... ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ ... الخ، ۵۶-باب، ۴/۲۲۸، حدیث: ۲۵۱۸۔

www.dawateislami.net

سوال: حسد و بغض انسان کے دین پر کیا اثرات ڈالتے ہیں؟

جواب: یہ باطنی اَمراض انسان کے دین کو تباہ کر دیتے ہیں۔[1]

غصّہ

سوال: غصہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: حکیمُ الاُمت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَلِی فرماتے ہیں: غضب یعنی غصّہ نفس کے اس جوش کا نام ہے جو دوسرے سے بدلہ لینے یا اسے دفع کرنے پر ابھارے۔[2]

سوال: غصہ پینے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: جو غصہ پی جائے گا حالانکہ وہ نافذ کرنے پر قدرت رکھتا تھا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن اس کے دل کو اپنی رضا سے معمور فرمادے گا۔[3]

سوال: کیا غصہ حرام ہے؟

جواب: عوام میں یہ غلط مشہور ہے کہ غصہ حرام ہے۔ غصہ ایک غیر اختیاری اَمر ہے، انسان کو آہی جاتا ہے، اس میں اس کا قصور نہیں، ہاں غصہ کا بے جا استعمال برا ہے۔[4]

سوال: غصے کے سبب جنم لینے والی کوئی چھ بُرائیاں بیان کیجئے؟

---

1 ... ترمذی، کتاب صفة القیامة ... الخ، ۵۶-باب، ۴/۲۲۸، حدیث: ۲۵۱۸۔

2 ... مرآۃ المناجیح، ۶/۶۵۵۔

3 ... کنز العمال، کتاب الاخلاق، قسم الاقوال، ۳/۱۶۳، حدیث: ۷۱۶۰۔

4 ... غصے کا علاج، ص ۲۷۔

www.dawateislami.net

جواب غصے سے تقریباً ۱۶ برائیاں جنم لیتی ہیں جن میں سے چھ یہ ہیں :(1)حسد (2) غیبت (3) چغلی (4) قطعِ تعلق (5) جھوٹ اور (6) گالی گلوچ۔[1]

سوال اگر غصہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی پر ختم ہو تو کیا وعید ہے ؟

جواب رسولِ اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے : جہنم کا ایک دروازہ ہے جس سے وہی لوگ داخل ہوں گے جن کا غصہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی پر ہی ختم ہوتا ہے۔[2]

سوال حضرتِ حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی غصیلے شخص کے لئے کیا فرماتے ہیں ؟

جواب آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں : اے آدمی ! غصے میں تو خوب اُچھلتا ہے ، کہیں اب کی اُچھال تجھے دوزخ میں نہ ڈال دے۔[3]

سوال اگر غصے کے سبب گناہ سَرزَد ہو جاتا ہو تو کیا علاج کیا جائے ؟

جواب ایسے شخص کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 21 بار پڑھ کر اپنے اوپر دَم کرلے۔[4]

سوال کس خوش نصیب کا دل سکون و ایمان سے بھر دیا جاتا ہے ؟

جواب حدیثِ پاک میں ہے کہ ”جس شخص نے غُصّہ ضَبط کرلیا باوُجود اس کے کہ وہ غُصّہ نافِذ کرنے پر قُدرت رکھتا تھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے دل کو سُکون و ایمان سے بھر

1 ... غصے کا علاج، ص ۷-۸۔

2 ... کنز العمال، کتاب الاخلاق، ۳/ ۲۰۸، حدیث: ۷۷۰۳۔

3 ... احیاء العلوم، ۳/ ۲۰۵۔

4 ... غصے کا علاج، ص ۳۰۔

www.dawateislami.net

دے گا۔"[1]

سوال: کیا غصے کا علاج کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں، حجۃ الاسلام حضرت سَیِّدُنا امام محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی فرماتے ہیں: غصے کا علاج کرنا واجب ہے کیونکہ بہت سارے لوگ غصے کے باعث جہنم میں جائیں گے۔[2]

سوال: حدیثِ مبارکہ میں غصے کی آگ بُجھانے کا کیا طریقہ بیان کیا گیا ہے؟

جواب: حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: بیشک غصہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان آگ کی پیدائش ہے اور آگ پانی سے بجھتی ہے لہٰذا جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو وہ وضو کر لیا کرے۔[3]

سوال: کیا غصے کی عادت نکالنے کے لئے کوئی روحانی علاج بھی ہے؟

جواب: جی ہاں، غصے کی عادت ختم کرنے کے لیے یہ دو وِرد کیے جاسکتے ہیں: (1) چلتے پھرتے کبھی کبھی یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ کہہ لیا کرے۔ (2) چلتے پھرتے یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن پڑھتا رہے۔[4]

سوال: جب غصے میں اپنے آپ پر قابو نہ ہو رہا ہو تو خود کو کیسے سمجھائیں؟

جواب: ایسے وقت میں خود کو یوں سمجھائیں کہ مجھے دوسروں پر اگر کچھ قدرت حاصل

---

1 ... جامع صغیر، ص ۱۴۱، حدیث: ۷۹۹۸۔

2 ... کیمیائے سعادت، ۲/ ۶۰۱۔

3 ... ابوداود، کتاب الادب، باب مایقال عند الغضب، ۴/ ۳۲۷، حدیث: ۴۷۸۴۔

4 ... غصے کا علاج، ص ۳۰۔

www.dawateislami.net

بھی ہے تو اس سے بے حد زیادہ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھ پر قادر ہے، اگر میں نے غُصّے میں آکر کسی کی دل آزاری یا حق تلفی کرڈالی تو قیامت کے روز اللہ عَزَّوَجَلَّ کے غضب سے میں کس طرح محفوظ رہ سکوں گا۔[1]

تکبُّر

تَکَبُّر کسے کہتے ہیں؟

جواب: حق کی مخالفت اور لوگوں کو حقیر جاننے کا نام تکبر ہے۔[2]

تکبر سے بچنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضور نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص تکبر، خِیانت اور دَین (یعنی قرض وغیرہ) سے بَری ہو کر مرے گا وہ جنّت میں داخل ہو گا۔[3]

تکبر کی کتنی اَقسام ہیں؟

جواب: (1) اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مقابلے میں تکبر (2) اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسولوں کے مقابلے میں تکبر (3) بندوں کے مقابلے میں تکبر۔[4]

"تکبر" کے اسباب بیان کریں؟

جواب: (1) علم (2) عمل (3) حَسب و نَسب (4) حسن و جمال (5) طاقت و قوت (6) مال

---

1 ... غصے کا علاج، ص۱۵۔

2 ... مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم الکبر وبیانہ، ص۲۰، حدیث: ۹۱۔

3 ... ابن ماجہ، کتاب الصدقات، باب التشدید فی الدین، ۳/۱۴۴، حدیث: ۲۴۱۲۔

4 ... احیاء العلوم، کتاب ذم الکبر والعجب، الشطر الاول، بیان المتکبر علیہ ودرجاتہ ... الخ، ۳/۴۲۴۔

www.dawateislami.net

و دولت اور (7) پیر وکاروں کی کثرت۔[1]

کیا علم کی بھی کوئی آفت ہے؟

جواب: جی ہاں، ایک روایت میں "تکبر" کو علم کی آفت قرار دیا گیا ہے۔[2]

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مقابلے میں تکبر کرنے والے فرعون کا کیا انجام ہوا؟

جواب: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اُسے اور اس کی قوم کو دریائے قُلزم میں غَرق کر دیا اور پھر مرے ہوئے بیل کی طرح دریا کے کنارے پر پھینک دیا تا کہ وہ بعد والوں کے لیے نشانِ عبرت بن جائے۔[3]

بندوں کے مقابلے میں تکبر سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد یہ ہے کہ اپنے آپ کو بہتر اور دوسرے کو حقیر جان کر اُس پر بڑائی چاہنا اور مُساوات (یعنی باہم برابری) کو ناپسند کرنا۔[4]

حَسَب و نَسَب تکبّر کا سبب کس طرح بنتا ہے؟

جواب: اِس طرح کہ اعلیٰ نسب اِنسان اپنے خاندان کے بَل بوتے پر اَکڑتا اور دوسروں کو حقیر جانتا ہے۔[5]

وہ کونسے لوگ ہیں جو بغیر حساب کے جہنم میں داخل ہوں گے؟

---

1 . . . احیاء العلوم، کتاب ذم الکبر والعجب، الشطر الاول، بیان ما بہ التکبر، ۳/۴۲۶۔

2 . . . احیاء العلوم، کتاب ذم الکبر والعجب، الشطر الاول، بیان ما بہ التکبر، ۳/۴۲۶۔

3 . . . حدیقة ندیة، الصنف الاول، والخلق الثانی عشر . . . الخ، المبحث الثانی، ۱/۵۴۹۔
الزواجر، الباب الاول، الکبیرة الاولی، ۱/۷۱، ملتقطاً۔

4 . . . احیاء العلوم، کتاب ذم الکبر والعجب، الشطر الاول، بیان المتکبر علیه ودرجاته . . . الخ، ۳/۴۲۵۔

5 . . . احیاء العلوم، کتاب ذم الکبر والعجب، الشطر الاول، بیان المتکبر علیه . . . الخ، ۳/۴۳۱۔

www.dawateislami.net

جواب (1) اُمراء ظلم کی وجہ سے (2) عَرَب عَصَبِیَّت کی وجہ سے (3) رئیس اور سردار تکبّر کی وجہ سے (4) تجارت کرنے والے جھوٹ کی وجہ سے (5) اہلِ علم حسد کی وجہ سے (6) مالدار بخل کی وجہ سے۔[1]

سوال پائینچے ٹخنوں سے نیچے رکھنا کس صورت میں حرام ہے؟

جواب امامِ اہلسنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: پائچوں کا کَعْبَیْن (یعنی ٹخنوں) سے نیچا ہونا اگر براہِ عُجب و تکبُّر (یعنی خود پسندی اور تکبر کی وجہ سے) ہے تو قَطْعاً ممنوع و حرام ہے۔[2]

سوال کیا تھوڑے سے تکبر کی بھی معافی نہیں؟

جواب حضور نبیٔ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس کے دل میں ذرہ برابر تکبّر ہو گا وہ جنّت میں نہیں جائے گا۔[3]

سوال کیا اچھے کپڑے اور اچھے جوتے پسند ہونا بھی تکبر ہے؟

جواب کسی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: کسی کو یہ پسند ہوتا ہے کہ کپڑے اچھے ہوں، جوتے اچھے ہوں تو کیا یہ بھی تکبّر ہے؟ تو حضور جانِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جمیل ہے جمال کو دوست رکھتا ہے اور تکبر حق سے سرکشی کرنے اور لوگوں کو حقیر جاننے کا نام ہے۔[4]

---

1 . . . کنز العمال، کتاب المواعظ . . . الخ، الفصل الخامس، الجزء السادس عشر، ۳۷/۸، حدیث: ۴۴۰۲۳۔

2 . . . فتاویٰ رضویہ، ۲۲/ ۱۶۴۔

3 . . . مسلم، کتاب الإیمان، باب تحریم الکبر وبیانہ، ص ۶۱، حدیث: ۹۱۔

4 . . . مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم الکبر وبیانہ، ص ۶۰، حدیث: ۹۱۔

www.dawateislami.net

ریاکاری

سوال: رِیاکاری کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے علاوہ کسی اور نیّت یا اِرادے سے عبادت کرنا ریاکاری ہے۔ مثلاً لوگوں پر اپنی عبادت گُزاری کی دھاک بٹھانا مقصود ہو کہ لوگ اس کی تعریف کریں، اسے عزت دیں اور اس کی خدمت میں مال پیش کریں۔ (1)

سوال: حدیثِ پاک میں کس برائی کو شرکِ اَصغر فرمایا گیا ہے؟

جواب: حضور نبیِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھے تم پر سب سے زیادہ خوف شرکِ اصغر کا ہے۔ لوگوں نے عرض کی: شرکِ اصغر کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: رِیاکاری۔ (2)

سوال: رِیاکاری کے درجات کون کونسے ہیں؟

جواب: حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی لکھتے ہیں: رِیا کے بہت درجے ہیں، ہر درجے کا حکم علیحدہ ہے، بعض رِیا شرکِ اَصغر ہیں، بعض رِیا حرام، بعض رِیا مکروہ، بعض ثواب۔ (3)

سوال: ریاکاری کی اَقسام بیان کریں؟

جواب: ریا کی دو قسمیں ہیں: (1) جَلی (یعنی وہ ریاکاری جو بالکل واضح ہو) (2) خَفی (یعنی وہ

1... الزواجر، الباب الاول، الکبیرۃ الثانیۃ، ۱/۸٦۔

2... مسند امام احمد، حدیث محمود بن لبید رضی اللہ عنہ، ۹/۱٦۰، حدیث: ۲۳٦۹۲۔

3... مرآۃ المناجیح، ۷/۱۲۷۔

www.dawateislami.net

ریاکاری جو پوشیدہ ہو)۔ (1)

سوال: ریاکاری کی صورتیں اور ان کے احکام بیان کریں؟

جواب: ریا کی دو صورتیں ہیں، کبھی تو اصل عبادت ہی ریا کے ساتھ کرتا ہے کہ مثلاً لوگوں کے سامنے نماز پڑھتا ہے اور کوئی دیکھنے والا نہ ہوتا تو پڑھتا ہی نہیں یہ ریائے کامل ہے کہ ایسی عبادت کا بالکل ثواب نہیں۔ دوسری صورت یہ ہے کہ اصل عبادت میں ریا نہیں، کوئی ہوتا یا نہ ہوتا بہر حال نماز پڑھتا مگر وصف میں ریا ہے کہ کوئی دیکھنے والا نہ ہوتا جب بھی پڑھتا مگر اس خوبی کے ساتھ نہ پڑھتا۔ یہ دوسری قسم پہلی سے کم درجہ کی ہے اس میں اصل نماز کا ثواب ہے اور خوبی کے ساتھ ادا کرنے کا جو ثواب ہے وہ یہاں نہیں کہ یہ ریا سے ہے اخلاص سے نہیں۔ (2)

سوال: قیامت کے دن رِیاکار کو کن ناموں سے پکارا جائے گا؟

جواب: حضور نبئ غیب دان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: روزِ قیامت ریا کاروں کو تمام لوگوں کے سامنے ان چار ناموں سے پکارا جائے گا: اے کافر! اے بدکار! اے دھوکے باز! اے خسارہ پانے والے۔ (3)

سوال: جہنم کی جس وادی سے جہنم بھی 400 مرتبہ روزانہ پناہ مانگتا ہے اُس میں کون جائے گا؟

---

1 ۔ ۔ ۔ احیاء العلوم، کتاب ذم الجاہ والریاء، الشطر الثانی، بیان ریاء الخفی الذی ہو اخفی من دبیب النمل، ۳/ ۳۷۴۔

2 ۔ ۔ ۔ ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۹/ ۷۰۱-۷۰۲۔ بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۶۳۷، ملتقطاً۔

3 ۔ ۔ ۔ الزواجر، الباب الاول، الکبیرۃ الثانیۃ، ۱/ ۸۵۔

www.dawateislami.net

جواب یہ وادی اِس اُمت میں سے قرآنِ کریم کے رِیاکار حافظ، غیرُ اللہ کے لیے صدقہ کرنے والے رِیاکار، بَیْتُ اللہ کے رِیاکار حاجی اور راہِ خدا میں نکلنے والے رِیاکار کے لیے بنائی گئی ہے۔(1)

سوال رِیاکار کو کس بڑی نعمت سے محرومی کی وعید سنائی گئی ہے؟

جواب رِیاکار کو جنت سے محرومی کی وعید سنائی گئی ہے، حدیثِ پاک میں ہے: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہر ''رِیاکار'' پر جنت کو حرام کر دیا ہے۔(2)

سوال کیا ذرہ بھر ریاکاری بھی نقصان دِہ ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ اُس عمل کو قبول نہیں فرماتا جس میں ایک ذرّہ برابر بھی رِیاکاری ہو۔(3)

سوال چیونٹی کی چال سے بھی زیادہ خفیف عمل کونسا ہوتا ہے؟

جواب ریاکاری۔(4)

سوال دکھاوے کے لیے عمل کرنے والوں سے بروزِ قیامت کیا ارشاد ہو گا؟

جواب حدیث شریف میں ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت میں جب لوگوں کو جمع فرمائے گا تو ایک منادی ندا کرے گا: جس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے کیے گئے عمل میں کسی کو شریک کیا (یعنی ریاکاری کی) تو وہ اپنا ثواب اسی غیرُ اللہ سے لے۔(5)

---

1 . . . معجم کبیر، ۱۲/۱۳۶، حدیث: ۱۲۸۰۳۔

2 . . . جمع الجوامع، قسم الاقوال، حرف الھمزۃ، الھمزۃ مع النون، ۲/۲۴۲، حدیث: ۵۳۲۹۔

3 . . . الترغیب والترھیب، الترھیب من الریاء . . . الخ، ۱/۳۶، حدیث: ۲۷۔

4 . . . الزواجر، الباب الاول، الکبیرۃ الثانیۃ، ۱/۹۲۔

5 . . . ترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورۃ الکہف، ۵/۱۰۵، حدیث: ۳۱۶۵۔

www.dawateislami.net

ریاکاری کے خوف سے کسی نیک کام کو چھوڑ دینا کیسا ہے؟

جواب: ریاکاری کے خوف سے اس کام کو چھوڑ دینا یہ بہت غلط سوچ ہے اور شیطان کی ماننا ہے۔[1]

سیرت

حضور جانِ عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کس تاریخ کو دنیا میں تشریف لائے؟

جواب: ۱۲ ربیع الاول۔[2] مطابق 20 اپریل 571 عیسوی کو تشریف لائے۔[3]

حضور نبیِّ مُکَرَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا تعلق عرب کے کس خاندان سے تھا؟

جواب: نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا تعلق عرب کے مشہور و معروف اور مُعَزَّز و مُحْتَشَم خاندانِ قریش سے تھا۔[4]

پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پر دادا کا نام کیا ہے؟

جواب: حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پر دادا جان کا نام ہاشم ہے۔[5]

رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کس نبی کی اولاد میں سے ہیں؟

جواب: حضورِ اکرم، نبیِّ مُحْتَشَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرت سیِّدُنا ابراہیم خلیلُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کی اولاد میں سے ہیں۔[6]

---

1 . . . احیاء العلوم، کتاب ذم الجاہ والریاء، الشطر الثانی، بیان ترک الطاعات خوفاً من الریاء . . . الخ، ۳/۳۹۵۔

2 . . . دلائل النبوۃ للبیہقی، باب الشھر الذی ولد فیہ رسول اللہ، ۱/۹، حدیث: ۴۔

3 . . . فتاوٰی رضویہ، ۲۶/ ۴۱۴۔

4 . . . مسلم، کتاب الفضائل، فضل نسب النبی صلی اللہ علیہ وسلم . . . الخ، ص ۱۲۴۹، حدیث: ۲۲۷۶۔

5 . . . بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب مبعث النبی، ۲/۵۷۳۔

6 . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب فضل النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ۵/۳۵۰، حدیث: ۳۶۲۵۔

www.dawateislami.net

سوال: حضرتِ آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کی وفات کب ہوئی؟

جواب: حضورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عمر شریف جب چھ برس کی تھی تو آپ کی والدہ ماجدہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کا وصال ہو گیا۔(1)

سوال: حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضاعی والدہ کا نام بتایئے؟

جواب: رحمتِ کونین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضاعی والدہ کا نام حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا ہے۔(2)

سوال: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے شہزادے کتنے تھے؟

جواب: حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چار شہزادے ہوئے جن کے اَسمائے مبارکہ یہ ہیں:(1)حضرت سَیِّدُنا قاسم(2)حضرت سَیِّدُنا طیب(3)حضرت سَیِّدُنا طاہر اور (4) حضرت سَیِّدُنا ابراہیم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم۔ ان میں سے پہلے تین شہزادے اُمُّ المؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا سے ہیں اور یہ ظہورِ اسلام سے پہلے انتقال فرماگئے تھے اور چوتھے شہزادے حضرت سَیِّدَتُنا ماریہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا سے ہیں۔(3)

سوال: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شہزادیاں کتنی تھیں؟

جواب: رحمتِ کونین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی چار شہزادیاں تھیں اور ان کے اَسمائے مبارکہ یہ ہیں: (1) حضرت سَیِّدَتُنا زینب (2) حضرت سَیِّدَتُنا رُقیہ

---

1 . . . المواھب اللدنیہ، المقصد الاول، ذکر رضاعتہ، ۱/۸۸، ملخصاً۔

2 . . . مسند ابو یعلی، حدیث حلیمۃ بنت الحارث، ۶/۱۷۱، حدیث: ۷۱۲۷۔

3 . . . بشیر القاری، ص۱۰۶۔

www.dawateislami.net

(3) حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ کلثوم اور (4) خاتونِ جنت حضرت سَیِّدَتُنا فاطمہ زہرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُن۔[1]

سوال: حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پھوپھیوں کی تعداد بیان کریں؟

جواب: آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پھوپھیوں کی تعداد 6 ہے۔[2]

سوال: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے چاند کے جو دو ٹکڑے کر کے دکھائے تھے وہ کس کس پہاڑ پر دیکھے گئے تھے؟

جواب: ایک ٹکڑا "جَبَلِ اَبُو قُبَیس" اور دوسرا ٹکڑا "جبلِ قُعَیقِعَان" پر دیکھا گیا۔[3]

سوال: سوال: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاقِ کریمہ کے بارے میں کچھ بتائیے؟

جواب: آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اخلاقِ حَسَنہ کے بارے میں خود خالقِ اَخلاق عَزَّوَجَلَّ نے یہ فرمادیا: ﴿وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ﴾ (پ ۲۹، القلم: ۴) ترجمۂ کنز الایمان: "اور بے شک تمہاری خُوبو بڑی شان کی ہے۔" حضور نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مَحَاسِنِ اخلاق کے تمام گوشوں کے جامع تھے۔ یعنی حِلم و عَفْو، رحم و کرم، عدل و انصاف، جُود و سَخا، اِیثار و قربانی، مہمان نوازی، عدمِ تَشَدُّد، شُجاعت، اِیفاءِ عَہد، حُسنِ معاملہ، صبر و قَناعت، نرم گُفتاری، خوش رُوئی، مِلنساری، مُساوات، غمخواری، سادگی و بے تَکَلُّفی، تَواضُع واِنکساری، حیاداری کی

[1] ... فقہ الاکبر، ابناء رسول اللہ وبناتہ، ص ۱۹۹۔

[2] ... مواھب اللدنیۃ، المقصد الثانی، الفصل الرابع، ۱/۴۲۵۔

[3] ... خصائص کبری، باب انشقاق القمر، ۱/۲۱۰۔

www.dawateislami.net

اتنی بلند منزلوں پر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فائز و سرفراز ہیں کہ حضرتِ عائشہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے ایک جملے میں اس کی صحیح تصویر کھینچتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ کَانَ خُلُقُہُ الْقُرْآن یعنی تعلیماتِ قرآن پر پورا پورا عمل یہی آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاق تھے۔[1]

سوال: آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا وصالِ ظاہری کس سنِ ہجری میں ہوا؟

جواب: گیارہ سنِ ہجری۔[2]

سیدنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

سوال: قرآنِ پاک میں کسے سب سے بڑا پرہیز گار کہا گیا؟

جواب: قرآن پاک میں حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو سب سے بڑا پرہیز گار کہا گیا۔ چنانچہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَسَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿۱۷﴾﴾ (پ۳۰، اللیل:۱۷) ترجمۂ کنز الایمان: اور بہت جلد اس (جہنم) سے دور رکھا جائے گا جو سب سے بڑا پرہیز گار۔ اس آیت میں اَتْقٰی (سب سے بڑا پرہیز گار) سے مراد سَیِّدُنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہیں۔ امام فخر الدین رازی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی تفسیرِ کبیر میں ارشاد فرماتے ہیں: ''مفسرینِ کرام کا اس بات پر اِجماع ہے کہ یہ آیتِ مبارکہ امیر المؤمنین حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے بارے میں نازل ہوئی۔[3]

---

1 ...سیرت مصطفٰی، ص۵۹۹-۶۰۰، ملتقطاً۔

2 ...دلائل النبوۃ للبیھقی، جماع ابوب مرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم...الخ، باب ماجاء فی الوقت...الخ، ۷/۲۳۴۔

3 ...تفسیر کبیر، پ۳۰، اللیل:۱۷، ۱۱/۱۸۷۔

www.dawateislami.net

شانِ صدّیق اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے بارے میں کچھ فرامینِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بیان فرمائیں؟

جواب حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدّیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شان میں تین فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) ”فرشتے ابو بکر صدیق کو روزِ قیامت لائیں گے اور انبیا و صِدّیقین کے ساتھ جنت میں جگہ دیں گے۔“(1) (2) ”مجھ پر جس کسی کا احسان تھا میں نے اس کا بدلہ چکا دیا ہے مگر ابو بکر کے مجھ پر وہ اِحسانات ہیں جن کا بدلہ اللہ تعالٰی روزِ قیامت انہیں عطا فرمائے گا۔“(2) (3) ”میری امت کے لیے سب سے زیادہ مہربان ابو بکر ہیں۔“(3)

انبیا و مُرسَلین عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ السَّلَام کے بعد سب سے افضل کون ہیں؟

جواب ”بعدِ انبیاء و مُرسَلین (اِنس وملک) تمام مخلوقاتِ الٰہی اِنس و جن و مَلَک (فرشتوں) سے افضل صدیقِ اکبر ہیں، پھر عمر فاروق، پھر عثمانِ غنی، پھر مولٰی علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم۔“(4)

خلیفۂ اول کا نام، کُنیت اور لَقب کیا ہے، نیز آپ کب پیدا ہوئے؟

جواب خلیفۂ اول جانشینِ پیغمبر امیر المؤمنین حضرت صدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کا نامِ نامی ”عبدُاللّٰہ“، کنیت ”ابو بکر“ اور لقب ”صدیق و عتیق“ ہے، آپ عامُ الفِیل

---

1 . . . کنزالعمال، فضل ابی بکر الصدیق، ۶/ ۲۵۵، حدیث: ۳۲۶۲۴۔

2 . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب فی مناقب ابی بکر وعمر، ۵/ ۳۷۴، حدیث: ۳۶۸۱۔

3 . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب معاذ بن جبل، ۵/ ۴۳۵، حدیث: ۳۸۱۵۔

4 . . . بہار شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۲۴۱۔

www.dawateislami.net

کے دو سال چھ ماہ بعد پیدا ہوئے۔ [1]

سوال: آپ کے لقب "صدیق" اور "عتیق" کی وجہ بیان کریں نیز یہ اَلقاب آپ کو کس نے دیئے؟

جواب: دونوں اَلقابات آپ کو بارگاہِ رسالت سے عطا ہوئے۔ واقعۂ معراج کی تصدیق کرنے کے سبب آپ کو صدّیق کہا گیا جبکہ عتیق کہنے کی وجہ یہ ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک مرتبہ آپ کو فرمایا: "اَنْتَ عَتِیْقٌ مِّنَ النَّارِ یعنی تم جہنم سے آزاد ہو۔" تب سے آپ کو عتیق کہا جانے لگا۔ [2]

سوال: ان شخصیت کا نام بتایئے جنہوں نے آزاد مَردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول فرمایا؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدّیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ۔ [3]

سوال: پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے والہانہ عقیدت و محبت اور آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی جانثاری کی کچھ جھلک بتایئے؟

جواب: جس وقت کُفّار آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جان کے دشمن تھے اُس وقت آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دفاع کرنا اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہمراہ مدینہ کی طرف ہجرت کرنا، غارِ ثور میں

---

1 . . . ابن حبان، کتاب اخبارہ عن مناقب۔ . . الخ، ذکر السبب . . . الخ، ۹/۶، حدیث: ۶۸۲۵۔ سیرت حلبیہ، ذکر اول الناس ایمانابہ، ۱/۳۹۰۔ ریاض النضرۃ، ۱/۷۷، الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، ۴/۱۴۵۔ فیضان صدیق اکبر، ص۳۳۔

2 . . . ابن حبان، کتاب اخبار عن مناقب الصحابۃ، ۹/۶۔
الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، ۸/۳۳۲۔ مستدرک، ۴/۲۵، حدیث: ۴۵۱۵۔

3 . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب علی بن ابی طالب، ۵/۴۱۱، حدیث: ۳۷۵۵۔

www.dawateislami.net

سانپ کے ڈَسنے پر صبر کرنا یونہی تمام غزوات میں سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے جدا نہ ہونا اور اپنے گھر کا سارا مال حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں پیش کرنا یہ سب باتیں رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے والہانہ عقیدت و محبت اور آپ کی جانثاری کی ایک بڑی جھلک ہیں۔ (1)

صدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کب مَنصبِ خلافت پر مُتَمَکِّن ہوئے اور کتنا عرصہ خلیفہ رہے؟

جواب: صدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وصال کے دن 12 ربیع الاول بروز پیر 11 سن ہجری کو منصبِ خلافت پر متمکن ہوئے۔ آپ کی مدتِ خلافت دو سال، تین ماہ اور کچھ اَیّام تھی۔ (2)

خلیفہ بننے کے بعد آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے سب سے پہلا کام کیا فرمایا؟

جواب: خلیفہ بننے کے بعد آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے حضرتِ اُسامہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی سَر کَردگی میں رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بھیجے گئے اُس لشکر کو روانہ کیا جو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وصال کے سبب مقامِ جُرُف پر ٹھہرا ہوا تھا۔ (3)

آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اپنے دورِ خلافت میں جو نمایاں کارنامے سر انجام دیئے ان میں سے کچھ بیان کریں؟

---

1 . . . فیضان صدیق اکبر، ص ۱۰۷-۱۹۸-۲۵۱-۲۰۹-۲۶۹۔

2 . . . صفة الصفوة، ذکر خلافة ابی بکر، ۱/ ۱۳۲۔ طبقات ابن سعد، ذکر وصیة ابی بکر، ۳/ ۱۵۱۔

3 . . . تاریخ ابن عساکر، اسامة بن زید بن حارثة، ۲/ ۲۶۵۹ ۸۔ طبقات ابن سعد، ۴/ ۵۰۔

www.dawateislami.net

جواب آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اپنے دورِ خلافت میں بہت سے نمایاں کارنامے سر انجام دیئے جن میں سے چند یہ ہیں: (1) مُنکرینِ زکوٰۃ کی سَرکُوبی (2) مُرتَدین کی سَرکُوبی (3) جھوٹے مُدّعیٔ نُبُوّت مُسَیلِمہ کذّاب کی سَرکُوبی (4) عراق وشام اور اس کے مُلحقہ علاقوں میں فُتوحات کا آغاز اور (5) جمعِ قرآن جو سب سے اہم کارنامہ ہے۔ (1)

سوال آپ کی خلافت کے دور میں مسلمانوں کو کیا کیا فتوحات ملیں؟

جواب آپ کی خلافت کے دور میں مسلمانوں کو بہت سی فتوحات حاصل ہوئیں جن میں سے چند یہ ہیں: (1) فتحِ حِیرہ (2) فتحِ اَنبار (3) فتحِ عَینُ التَّمر (4) فتحِ دُومَۃُ الْجَنْدَل (5) فتحِ اُرْدُن اور (6) فتحِ اَجْنادَیْن وغیرہ۔ مُنکرینِ زکوٰۃ اور مُرتَدین کے خلاف فتوحات اس کے علاوہ ہیں۔ (2)

سوال آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا وصال کب ہوا اور آپ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا وصال ۲۲ جمادی الاُخریٰ ۱۳ سن ہجری مطابق ۲۳ اگست ۶۳۴ عیسوی بروز منگل ہوا اور آپ کی نمازِ جنازہ حضرت سَیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے پڑھائی۔ (3)

---

1 . . . فیضان صدیق اکبر، ص۳۶۴-۴۰۴-۳۷۸-۴۰۹۔

2 . . . فیضان صدیق اکبر، ص۴۰۴-۴۱۳۔

3 . . . فیضان صدیق اکبر، ص۴۶۸۔ سنن کبری، ۳/۵۵۷، حدیث:۶۶۶۳۔

طبقات ابن سعد، ۳/۱۵۴۔ ریاض النضرۃ، ۱/۲۵۸۔

www.dawateislami.net

سیدنا عمر فاروق اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

سوال: کس صحابی کی رائے کے مُوافِق قرآنِ پاک کی کئی آیتیں نازل ہوئیں؟

جواب: وہ صحابی حضرت سَیِّدُنا عمر بن خطاب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہیں جن کی رائے کے موافق تقریباً 20 آیاتِ طَیِّبہ نازل ہوئیں۔ حضرت سَیِّدُنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں: بے شک قرآنِ کریم میں حضرت سَیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی رائے کے موافق احکام موجود ہیں۔(1)

سوال: حدیثِ پاک میں شانِ فاروق اعظم کس طرح بیان کی گئی ہے؟

جواب: اَحادیثِ طَیِّبہ میں حضرت سَیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے کثیر فضائل وارِد ہیں جن میں ایک عظیم فضیلت حضور نبیِّ کریم، رءُوف رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یوں بیان فرمائی: "اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر ہوتا۔"(2)

سوال: حضرت سَیِّدُنا عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی کُنْیَت ولَقَب کیا ہے اور آپ کب پیدا ہوئے؟

جواب: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی کنیت "ابو حَفْص" اور لقب "فاروق" ہے۔ آپ عامُ الفیل کے تیرہ سال بعد مطابق ۵۸۳ عیسوی پیدا ہوئے۔(3)

سوال: حضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو مُرادِ رسول کیوں کہتے ہیں؟

جواب: حضور رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے عزتِ اسلام کے لیے آپ

---

1. . . . سیرۃ حلبیۃ، باب الھجرۃ الاولی الی ارض الحبشۃ . . . الخ، ۱/۴۷۴۔
2. . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب فی مناقب ابی حفص . . . الخ، ۵/۳۸۵، حدیث: ۳۸۰۶۔
3. . . . تاریخ الخلفاء، ص ۱۰۸-۱۱۴۔

www.dawateislami.net

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو بارگاہِ الٰہی سے مانگا تھا اور یوں دعا فرمائی تھی: ''اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! خصوصاً عمر بن خطاب کے ذریعے اسلام کو عزت عطا فرما۔''(1)

سوال: حضرت سَیِّدُنا عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اسلام اور مسلمانوں کو کیسے تَقْوِیَت پہنچائی؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا فاروق اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے اسلام لانے کے بعد حضور نبیِّ مُکَرَّم، شفیعِ مُعَظَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مسلمانوں کے ساتھ مل کر حرمِ مکہ میں عَلانِیَہ نماز ادا فرمائی، یوں آپ کے قبولِ اسلام سے اسلام و مسلمانوں کو تَقْوِیَت حاصل ہوئی۔(2)

سوال: حضرت سَیِّدُنا عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو مُتَمِّمُ الْاَرْبَعِیْن کیوں کہتے ہیں؟

جواب: مُتَمِّمُ الْاَرْبَعِیْن کا مطلب ہے کہ 40 کا عدد پورا کرنے والے چونکہ حضرت سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ چالیسویں مسلمان تھے لہٰذا آپ کو اس لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔(3)

سوال: سَیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ خلیفہ کب بنے اور کتنا عرصہ خلیفہ رہے؟

جواب: امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا عمر بن خطاب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ۲۲ جمادی الاُخریٰ 13 سنِ ہجری بروز منگل مَنصبِ خلافت پر فائز ہوئے۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی خلافت دس سال، پانچ ماہ اور اکیس دن رہی۔(4)

---

1 ... ابن ماجہ، کتاب السنة، فضل عمر بن الخطاب، ۱/۷۷، حدیث: ۱۰۵۔

2 ... طبقات ابن سعد، ومن بنی عدی بن کعب بن لؤی، عمر بن الخطاب، ۳/۲۰۴۔

3 ... نوادر الاصول، الاصل الحادی والاربعون والمائتان، ۲/۹۱۵، تحت رقم: ۱۲۰۹۔

4 ... طبقات ابن سعد، عمر بن الخطاب، ۳/۲۰۸-۲۷۸، رقم: ۵۶۔

www.dawateislami.net

سوال: سب سے پہلے "امیر المومنین" کس خلیفہ کو کہا گیا؟

جواب: سب سے پہلے حضرت سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو امیر المومنین کہا گیا۔[1]

سوال: حضرت سَیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ رعایا کے ساتھ کیسا برتاؤ فرماتے؟

جواب: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ اپنی رعایا کی ہر وقت خبر گیری فرماتے رہتے، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ رات کے وقت مدینہ مُنَوَّرہ کا دورہ فرماتے اگر کوئی حاجت مند دکھائی دیتا تو اس کی مدد کرتے۔[2]

سوال: دورِ فاروقی میں کتنے شہر فتح ہوئے اور کتنی مَساجِد تعمیر ہوئیں؟

جواب: رَوْضَۃُ الْاَحباب میں ہے کہ امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے دور میں ایک ہزار چھتیس (1036) شہر مع مُضافات فتح ہوئے، چار ہزار (4000) مساجد کی تعمیر ہوئی۔[3]

سوال: دورِ فاروقی کی کثیر فتوحات کا اندازہ کس چیز سے لگایا جا سکتا ہے؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا عمر بن خطاب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے مبارک دور میں مسلمانوں کی کثیر فتوحات کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ آپ کے عہدِ خلافت میں سلطنتِ اسلامیہ میں 13 لاکھ نو ہزار پانچ سو ایک مُرَبَّع میل کا اضافہ ہوا۔[4]

---

1 . . . الادب المفرد، باب التسلیم علی الامیر، ص ۲۶۴، رقم: ۱۰۲۳۔

2 . . . فیضان فاروق اعظم، ۲/ ۱۲۰-۱۲۴۔

3 . . . فتاوی رضویہ، ۵/ ۵۶۰۔

4 . . . فیضان فاروق اعظم، ۲/ ۶۸۶۔

www.dawateislami.net

سوال: حضرت سَیِّدُنا عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شہادت کب ہوئی اور آپ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: نمازِ فجر میں ابولُولُو فیروز مجوسی کے حملے کے نتیجہ میں 63 سال کی عمر میں یکم محرم الحرام ۲۴ سنِ ہجری کو حضرت سَیِّدُنا عمر بن خطاب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شہادت ہوئی اور آپ کی نمازِ جنازہ حضرت سَیِّدُنا صہیب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے پڑھائی۔[1]

سیدنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

سوال: حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی کُنْیَت ولقب کیا ہے اور آپ کب پیدا ہوئے؟

جواب: امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی کنیت ابو عبداللہ اور ابو عَمرو ہے اور لقب ذُو النُّورَین ہے۔ آپ واقعۂ فیل کے چھٹے سال مکہ مُکَرَّمہ میں پیدا ہوئے۔[2]

سوال: حدیث میں حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی کیا فضیلت وارد ہوئی ہے؟

جواب: امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے بہت سے فضائل اَحادیثِ طَیِّبہ میں وارد ہوئے ہیں جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ سرکارِ دوعالَم نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "ہر نبی کا ایک رفیق ہے اور

---

1. ۔۔۔طبقات ابن سعد، عمر بن الخطاب، ۳/۲۷۸-۲۸۰، رقم: ۵۶۔
2. ۔۔۔الریاض النضرۃ، جزء: ۲، ۳/۵۔ تہذیب الاسماء واللغات، ۲/۵۲۔ تاریخ الخلفاء، ص۱۱۸۔

www.dawateislami.net

جنت میں میرا رفیق عثمان ہے۔(1)

سوال: حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اسلام کب قبول فرمایا؟

جواب: امیر المؤمنین حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ بِعْثَتِ نَبَوی کے پہلے سال اسلام لائے۔ آپ نے حضرت سَیِّدُنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی دعوت پر اسلام قبول کیا اور چوتھے نمبر پر اسلام لائے۔ خود ارشاد فرماتے ہیں: میں اسلام قبول کرنے والے چار اَشخاص میں سے چوتھا ہوں۔“(2)

سوال: دو مرتبہ جنت خریدنے کا اعزاز کن صحابی کو حاصل ہے؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا ابوہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ امیر المؤمنین سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے حضور نبیِّ رحمت، مالکِ جنت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے دو مرتبہ جنت خریدی، ایک بار بئرِ رُومہ خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کیا اور دوسری بار غزوۂ تبوک کے لیے سامانِ جہاد فراہم کیا۔(3)

سوال: کس صحابی کے نکاح میں یکے بعد دیگرے حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دو شہزادیاں آئیں؟

جواب: وہ خوش نصیب صحابی حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہیں کہ آپ کے نکاح میں پہلے حضرت سَیِّدَتُنا رُقَیَّہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا اور اُن کے انتقال کے بعد حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ کلثوم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا آئیں اور اسی وجہ سے آپ کو

---

1. . . ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب عثمان بن عفان، ۵/ ۳۹۰، حدیث: ۳۷۱۷۔
2. . . اسد الغابۃ، ۳/ ۶۰۷۔ سیرت سید الانبیاء، ص ۷۳۔
3. . . مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب اشتری عثمان الجنۃ . . . الخ، ۴/ ۶۸، حدیث: ۴۶۲۶۔

www.dawateislami.net

"ذُوالنُّورَین (دونوروں والے)" کہا جاتا ہے۔[1] جب حضرت اُمِّ کلثوم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا بھی انتقال ہو گیا تو حضور تاجدارِ نُبُوَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "اگر میری تیسری بیٹی ہوتی تو میں اس کا نکاح بھی عثمان سے کر دیتا۔"[2]

سوال کس صحابی سے فرشتے بھی حیا کرتے تھے؟

جواب حدیثِ پاک میں ہے کہ (حضرت) عثمان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے تو فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔[3]

سوال حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی سخاوت کی کوئی مثال بیان کیجئے؟

جواب حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جب غَزوۂ تبوک کی تیاری کیلئے لوگوں کو ترغیب دلائی تو سَیِّدُنا عثمان رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے عرض کی: "یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! پالان اور دیگر مُتَعَلِّقہ سامان سمیت 100 اُونٹ میرے ذِمّے ہیں۔ دوسری بار ترغیب دلانے پر 200 اور تیسری بار ترغیب دلانے پر 300 اونٹوں کی ذمہ داری لی۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضور رحمتِ کَونَین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم منبر سے نیچے تشریف لائے اور دوبار ارشاد فرمایا: "آج سے عثمان جو کچھ کرے اس پر مُواخَذہ نہیں۔"[4]

---

1 . . . تھذیب الاسماء واللغات، ۲/ ۵۲۔

2 . . . معجم کبیر، ۱۷/ ۱۸۴، حدیث: ۴۹۰۔ اسد الغابۃ، ۳/ ۶۰۷۔

3 . . . مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب من فضائل عثمان بن عفان، ص ۱۳۰۷، حدیث: ۲۴۰۱۔

4 . . . ترمذی، کتاب المناقب، مناقب عثمان بن عفان، ۵/ ۳۹۱، حدیث: ۳۷۲۰۔

www.dawateislami.net

سوال: حضرتِ عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو جامعُ القرآن کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: دورِ صدّیقی میں قرآنی سورتیں اگرچہ مُتفَرّق مَواقع (جدا گانہ مقامات اور مختلف جگہوں) سے ایک مجموعہ میں مُجتَمع ہوگئی تھیں مگر ان جمع کیے گئے مختلف صَحائف کا ایک مُصْحَف میں نقل ہونا، پھر اس مُصْحَف کے نسخے کو اسلامی ممالک کے بڑے بڑے شہروں میں تقسیم کرنا وغیرہ کا کام اللہ عَزَّوَجَلَّ نے امیر المومنین جامعُ القرآن ذُو النُّورَین سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے لیا اس لئے سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو جامعُ القرآن کہتے ہیں۔ (1)

سوال: دورِ عثمانی کے بعض کارہائے نمایاں کے متعلق بتایئے؟

جواب: (1) جمعِ قرآن (2) مسجدِ حرام کی توسیع (3) مسجدِ نَبوی کی توسیع اور اس میں مُنَقَّش (بیل بوٹے والے) پتھر لگانا (4) ایران کے بہت سے شہروں کا فتح ہونا (5) رُوم کا وسیع رقبہ فتح کرنا (6) پہلا بحری بیڑا تیار کرکے قُبْرُص پر حملہ کرنا اور اسے اسلامی حکومت میں شامل کرنا۔ (7) افریقہ کی فتح اور (8) اُنْدُلس کی فتح۔ (2)

سوال: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کب خلیفہ بنے اور آپ کا دورِ خلافت کتنے عرصے رہا؟

جواب: امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ یکم محرم 24 سن ہجری کو خلیفہ بنے اور آپ کا دورِ خلافت 12 سال ہے۔ (3)

سوال: حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی شہادت کب اور کیسے ہوئی؟

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ۲۶/ ۴۵۰- ۴۵۲ ماخوذاً۔

2 ... تاریخ الخلفاء، ص ۱۵۴ - ۱۵۵۔

3 ... تہذیب الاسماء واللغات، ۱/ ۲۹۸۔

www.dawateislami.net

جواب: امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو ۱۸ ذوالحجۃُ الحرام ۳۵ سنِ ہجری کو تلاوتِ قرآن کی حالت میں شہید کیا گیا۔[1] آپ کے مبارک خون کے قطرے قرآنِ پاک کی اس آیتِ مبارکہ پر پڑے: ﴿فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُؕ﴾ (پ۱، البقرۃ: ۱۳۷) ترجمۂ کنزالایمان: تو اے محبوب عنقریب اللہ ان کی طرف سے تمہیں کِفایت کرے گا اور وہی ہے سنتا جانتا۔[2]

سوال: حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی اور آپ کا مزارِ پاک کہاں واقع ہے؟

جواب: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی نمازِ جنازہ حضرت سَیِّدُنا جُبَیر بن مُطْعِم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے پڑھائی اور آپ کا مزارِ پاک "جنت البقیع" میں "حَشِّ کَوْکَب" کے حصے میں ہے۔[3]

سیدنا علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْكَرِیْم

سوال: شانِ مولیٰ علی كَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْكَرِیْم میں نازل ہونے والی کوئی آیت بتائیں؟

جواب: قرآنِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے: ﴿وَیُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِیْنًا وَّ یَتِیْمًا وَّ اَسِیْرًا۝۸﴾ (پ۲۹، الدھر: ۸) ترجمۂ کنزالایمان: اور کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبّت پر مسکین اور یتیم اور اَسیر کو۔ صدرُ الْاَفاضل حضرت علامہ مولانا سَیِّد محمد نعیم

1 . . . طبقات ابن سعد، عثمان بن عفان، ۳/ ۲۲، رقم: ۱۴۔
2 . . . طبقات ابن سعد، عثمان بن عفان، ۳/ ۵۴، رقم: ۱۴۔
3 . . . طبقات ابن سعد، عثمان بن عفان، ۳/ ۵۷، رقم: ۱۴۔

www.dawateislami.net

الدین مُراد آبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی اس آیتِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: یہ آیت حضرت علیِ مُرتضٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اور حضرتِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا اور ان کی کنیز فضّہ کے حق میں نازل ہوئی۔[1]

سوال: آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی شان میں کچھ فرامینِ مُصْطَفٰے بیان کریں؟

جواب: شانِ مُرتَضَوی میں تین فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) جس کا میں مولیٰ ہوں علی بھی اس کے مولیٰ ہیں۔[2] (2) میں علم کا شہر ہوں علی اس کا دروازہ ہیں۔[3] (3) علی کو دیکھنا عبادت ہے۔[4]

سوال: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا نام، کُنْیَت اور لَقب بیان فرمائیں نیز آپ کی ولادت کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی والدہ نے آپ کا نام "حیدر" رکھا۔[5] اور والد نے آپ کا نام "علی" رکھا۔[6]، کنیت "ابُو الحسن اور ابو تُراب"[7] اور "اَسَدُ اللّٰہ"، "مُرتَضٰی"، "کَرّار"، "شیرِ خدا" اور "مولا مُشکِل کُشا" اَلقابات ہیں۔ آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم عامُ الْفِیل کے 30 سال بعد 13 رجبُ الْمُرَجَّب

1 . . . خزائن العرفان، پ۲۹، الدھر، تحت الآیۃ:۸، ص۱۰۷۳۔

2 . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب علی بن ابی طالب، ۵/۳۹۸، حدیث: ۳۷۳۳۔

3 . . . مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب انا مدینۃ العلم وعلی بابھا، ۴/۹۶، حدیث: ۴۶۹۳۔

4 . . . مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب النظر الی علی عبادۃ، ۴/۱۱۸، حدیث: ۴۷۳۷۔

5 . . . مسلم، کتاب الجھاد والسیر، باب غزوۃ ذی قرد وغیرھا، ص۱۰۰۵، حدیث: ۱۸۰۷۔

6 . . . المجالسۃ وجواھر العلم، الجزء السابع، ۱/۳۵۰، رقم: ۹۰۴۔

7 . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب علی بن ابی طالب، ۵/۳۹۷۔

www.dawateislami.net

بروز جمعۃ المبارک مَکَّۃُ الْمُکَرَّمَہ میں پیدا ہوئے۔[1]

سوال: حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے والدین کا نام بتائیں؟

جواب: آپ کے والد کا نام ابو طالب عبدِ مناف بن عبد المطلب اور والدہ کا نام حضرت سَیِّدَتُنا فاطمہ بنتِ اَسد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا ہے۔[2]

سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جنہوں نے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیرِ کفالت تربیت پائی؟

جواب: حضرت علی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم۔[3]

سوال: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو "شیرِ خدا" اور "مولائے کائنات" کہے جانے کی وجہ بیان فرمائیں؟

جواب: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو "شیرِ خدا" کہنے کی وجہ یہ ہے کہ رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کو "شیرِ خدا" کا لقب عطا فرمایا ہے جبکہ "مولائے کائنات" کہنے کی وجہ یہ ہے کہ رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کے متعلق فرمایا: "جس کا میں مولیٰ ہوں علی بھی اس کے مولیٰ ہیں۔"[4]

سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جن کو نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی تلوار ذوالفقار عطا فرمائی؟

---

1 . . . الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، ۴/ ۴۶۵۔ کراماتِ شیر خدا، ص۱۲-۱۱۔

2 . . . طبقات ابن سعد، الطبقۃ الاولی علی السابقۃ...الخ، علی بن ابی طالب، ۳/۱۳-۱۴۔

3 . . . ریاض النضرۃ، جزء:۳، ۲/۱۰۹۔

4 . . . ریاض النضرۃ، جزء:۱، ۱/۵۰۔ ترمذی، کتاب المناقب، مناقب علی بن ابی طالب، ۵/۳۹۸، حدیث:۳۷۳۳۔

www.dawateislami.net

جواب: حضرت مولائے کائنات مولیٰ علی مُشکل کُشا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ۔[1]

سوال: وہ کونسے خلیفۂ راشد ہیں جن کی والدہ اور زوجہ کا نام ایک ہی ہے۔

جواب: حضرت علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم۔[2]

سوال: جب آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا نکاح شہزادیٔ کَونَین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا سے ہوا اس وقت آپ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب: 21سال پانچ ماہ۔[3]

سوال: شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کی تینوں خلفائے راشدین سے محبت کی کوئی مثال بیان فرمائیں؟

جواب: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی تینوں خلفائے راشدین سے محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ نے اپنے 3 صاحبزادوں کے نام ان کے ناموں پر ”ابو بکر، عمر اور عثمان“ رکھے۔[4]

سوال: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کب خلیفہ بنے اور آپ کی خلافت کتنے عرصے رہی؟

جواب: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ۱۹ ذُوالحجۃ الحرام ۳۵ سن ہجری کو خلیفہ بنے اور آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی مدتِ خلافت 4سال 8ماہ 9دن ہے۔[5]

---

1 . . . تاریخ ابن عساکر، ۴۲/ ۷۱۔

2 . . . طبقات ابن سعد، الطبقۃ الاولی علی السابقۃ . . . الخ، علی بن ابی طالب، ۳/ ۱۴۔

3 . . . الاستیعاب، باب النساء وکناھن، فاطمۃ بنت رسول اللہ، ۴/ ۴۴۸۔

4 . . . طبقات ابن سعد، الطبقۃ الاولی علی السابقۃ . . . الخ، علی بن ابی طالب، ۳/ ۱۴۔

5 . . . طبقات ابن سعد، الطبقۃ الاولی علی السابقۃ . . . الخ، علی بن ابی طالب، ۳/ ۲۲۔ خلفائے راشدین، ص ۳۱۳۔

www.dawateislami.net

سوال: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شہادت کب اور کس طرح ہوئی نیز آپ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شہادت 19 رمضان 40 سن ہجری میں عبد الرحمٰن بن مُلجِم کے قاتلانہ حملے کی وجہ سے ہوئی اور حضرت سَیِّدُنا امام حسن مُجْتَبٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔ (1)

عَشَرَۂ مُبَشَّرَہ

سوال: عَشَرَۂ مُبَشَّرَہ کن کو کہتے ہیں؟

جواب: وہ دس صحابی جن کے قطعی جنتی ہونے کی بشارت وخوشخبری رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کی زندگی ہی میں سنادی تھی۔ ارشاد فرمایا: ابو بکر جنتی ہیں، عمر جنتی ہیں، عثمان جنتی ہیں، علی جنتی ہیں، طلحہ جنتی ہیں، زبیر جنتی ہیں، عبد الرحمٰن بن عوف جنتی ہیں، سعد بن ابی وقاص جنتی ہیں، سعید بن زید جنتی ہیں اور ابو عُبَیْدَہ بن جرّاح جنتی ہیں۔ (2)

سوال: کس صحابی نے اپنے اکثر بیٹوں کے نام حضراتِ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے ناموں پر رکھے؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا طلحہ بن عُبَیْدُ اللّٰہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے اکثر بیٹوں کے نام حضراتِ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے ناموں پر ہیں۔ (3)

---

1 . . . طبقات ابن سعد، الطبقة الاولى على السابقة... الخ، علي بن ابي طالب، ۳/ ۲۷۔

2 . . . دس عقیدے، ص۱۰۰۔ ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب عبد الرحمن... الخ، ۵/ ۴۱۶، حدیث: ۳۷۶۸۔

3 . . . طبقات لابن سعد، الرقم: ۴۷، طلحه بن عبيد الله، ۳/ ۱۶۰۔

www.dawateislami.net

حضرت سَیِّدُنا طلحہ بن عُبَیْدُاللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے کتنے بیٹے تھے؟ ان کے نام بتایئے؟

جواب: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے گیارہ بیٹے تھے: (1) محمد (2) عمران (3) موسیٰ (4) یعقوب (5) اسماعیل (6) اسحاق (7) زَکَرِیَّا (8) یوسف (9) عیسیٰ (10) یحییٰ (11) صالح رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن۔ (1)

سَیِّدُنا زبیر بن عَوَّام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا حضور نبیٔ کریم، رَءُوف رحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کیا رشتہ ہے؟

جواب: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ شَہَنْشاہِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پھوپھی زاد بھائی ہیں۔ (2)

سَیِّدُنا زبیر بن عَوَّام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے بدر کے دن کس رنگ کا عمامہ شریف باندھ رکھا تھا؟

جواب: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے پیلے رنگ کا عمامہ شریف باندھ رکھا تھا۔ (3)

کس صحابی نے بارگاہِ رسالت سے "اَمِیْنُ الاُمَّت" کا لقب پایا؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا ابو عُبَیْدَہ بن جَرّاح رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے۔ (4)

حضرت سَیِّدُنا ابو عُبَیْدَہ بن جَرّاح رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا مکمل نام و نسب بتایئے؟

---

(1) ... طبقات ابن سعد، الرقم: ۴۷، طلحہ بن عبیداللہ، ۳/۱۶۰۔

(2) ... بخاری، کتاب المساقات، باب شرب الاعلی قبل الاسفل، ۲/۹۶، حدیث: ۲۳۶۱۔

(3) ... مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، اول غزوۃ فی الاسلام بدر، ۴/۴۳۸، حدیث: ۵۶۰۸۔

(4) ... بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب ابی عبیدۃ... الخ، ۲/۵۴۵، حدیث: ۳۷۴۴۔

www.dawateislami.net

جواب: عامر بن عبدُ اللہ بن جرّاح بن ہلال بن وُہَیب بن ضَبَّہ بن فِہر بن مالک بن نَضر بن کِنانہ۔[1]

سوال: حضور نبیِّ مُکَرَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سَیِّدُنا سعد بن اَبی وقاص رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہ کا تعارُف کس طرح کروایا؟

جواب: حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہ نے بارگاہِ نُبُوَّت میں عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں کون ہوں؟ حضور نبیِّ غیب داں صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "تم سعد بن مالک بن اُہَیب بن عبدِ مناف ہو اور جو اس کے علاوہ کوئی اور نسب تمہاری طرف منسوب کرے اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت ہو۔[2]

سوال: حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہ کے لیے زبانِ رسالت سے کیا دعا نکلی؟

جواب: امامُ الانبیاء والمرسلین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِن کے لیے یوں دُعا فرمائی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! سعد جب بھی تجھ سے دُعا کرے تو اُس کی دُعا قبول فرما۔[3]

فائدہ: اس دعائے نبوی کی برکت سے حضرت سَیِّدُنا سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہ مُستَجابُ الدَّعوات بن گئے اور اُن کی ہر دعا قبول ہوتی تھی، اس سے متعلق واقعات جامع کراماتِ اولیا میں مذکور ہیں۔[4]

---

1 . . . مستدرک، کتاب معرفة الصحابة، ذکر مناقب ابی عبیدة بن الجراح رضی اللہ عنہ، ۴/۲۹۵، حدیث: ۵۱۹۱۔

2 . . . مستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب ذکر مناقب ابی اسحاق بن ابی وقاص، ۴/۱۲۸، حدیث: ۶۱۴۶۔

3 . . . ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب ابی اسحاق سعد... الخ، ۵/۴۱۸، حدیث: ۳۷۷۲۔

4 . . . جامع کرامات الاولیاء، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، ۱/۱۳۷۔

www.dawateislami.net

سوال: سَیِّدُنا سعید بن زید رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی کُنْیَت کیا ہے؟

جواب: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی مبارک کنیت ''اَبُو الْاَعْوَر'' ہے۔[1]

سوال: حضرت سَیِّدُنا سعید بن زید رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے کس کس غزوے میں شرکت فرمائی؟

جواب: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ غزوۂ بدر کے علاوہ اُحد، خندق وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔[2]

سوال: کونسے صحابی کے سر پر رحمتِ عالمیاں، سردارِ دو جہاں صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خود عمامہ شریف کا تاج سجایا تھا؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا عبد الرحمٰن بن عوف رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ۔[3]

سوال: حضور جانِ عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کس نماز میں حضرت سَیِّدُنا عبد الرحمٰن بن عوف رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی اِقتدا فرمائی تھی؟

جواب: نمازِ فجر میں۔[4]

صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن

سوال: صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب: صحابی سے مراد جن واِنس میں سے ہر وہ فرد ہے جس نے ایمان کی حالت میں حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ملاقات کی اور اسلام کی حالت میں

---

1 . . . ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ، ۵/۴۱۶، حدیث: ۳۷۶۹۔

2 . . . مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب ذکر مناقب سعید بن زید رضی اللہ عنہ، ۴/۵۴۶، حدیث: ۵۹۰۷۔

3 . . . ابوداود، کتاب اللباس، باب فی العمائم، ۴/۷۷، حدیث: ۴۰۷۹۔

4 . . . مسلم، کتاب الطہارۃ، باب المسح علی الناصیۃ والعمامۃ، ص ۱۶۰، حدیث: ۲۷۴۔

www.dawateislami.net

ہی اُسے موت آئی۔ (1)

سوال: قرآن پاک میں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی کیا صفات بیان فرمائی گئی ہیں؟

جواب: اللہ عَزَّ وَجَلَّ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا٘ سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ﴾ (پ۲۶، الفتح: ۲۹) ترجمۂ کنز الایمان: محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و رضا چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے نشان سے۔

سوال: قرآنِ پاک میں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو کیا خوشخبری سنائی گئی ہے؟

جواب: صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو رضائے الٰہی اور جنت کی خوشخبری سنائی گئی ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ﴾ (پ۱۱، التوبة: ۱۰۰) ترجمۂ کنز الایمان: اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی اور ان کے لئے تیار کر رکھے ہیں باغ جن کے نیچے نہریں بہیں ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں یہی بڑی کامیابی ہے۔

سوال: حضور رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے اَصحابِ کرام کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

---

1 . . . حدیقۃ ندیہ، شرح مقدمۃ الکتاب، ۱/۱۳۔

www.dawateislami.net

جواب: رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کئی مَواقع پر حضراتِ صحابۂ کرام کی اہمیت و شان بیان فرمائی، چند فرامینِ مُقَدَّسہ ملاحظہ فرمایئے: (1) ”میرے صحابہ کی عزت کرو کہ وہ تمہارے نیک ترین لوگ ہیں۔“[1] (2) ”میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں تم ان میں سے جس کی بھی پیروی کروگے ہدایت پاجاؤ گے۔“[2] (3) ” اگر تم میں کوئی اُحد پہاڑ کے برابر سونا خیرات کرے تو اس کا ثواب میرے کسی صحابی کے ایک مُد (تھوڑی مقدار) بلکہ آدھا مُد خیرات کرنے کے برابر بھی نہیں ہو سکتا۔“[3]

سوال: حدیثِ مبارکہ میں دشمنانِ صحابہ کے متعلق کیا وعید آئی ہے؟

جواب: حدیثِ مبارکہ میں ایسے شخص کو لعنتِ خداوندی کا مُستَحِق قرار دیا گیا۔[4] اور ایک حدیثِ پاک میں صحابۂ کرام کو اَذِیَّت دینے والے کو عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔[5]

سوال: حضرات صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے متعلق ہمارا کیا عقیدہ ہے؟

جواب: تمام صحابۂ کرام (عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) آقائے دوعالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جاں نثار، سچے غلام اور جنتی ہیں، ان کا ذکر عقیدت و محبت کے ساتھ کرنا فرض ہے،

---

1 . . . مشکاۃ المصابیح، کتاب المناقب، باب مناقب الصحابۃ، ۲/۴۱۳، حدیث: ۶۰۱۲۔

2 . . . مشکاۃ المصابیح، کتاب المناقب، باب مناقب الصحابۃ، ۲/۴۱۴، حدیث: ۶۰۱۸۔

3 . . . بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب قول النبی ”لو کنت متخذا خلیلا“، ۲/۵۲۲، حدیث: ۳۶۷۳۔

4 . . . معجم اوسط، من اسمہ عبد الرحمن، ۳/۳۳۶، حدیث: ۴۷۷۱۔

5 . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب فی من سبّ أصحاب النبی، ۵/۴۶۳، حدیث: ۳۸۸۸۔

www.dawateislami.net

ان کے متعلق برا خیال رکھنے والا بد مذہب گمراہ اور عذابِ نار کا حقدار ہے کہ جو اُن پر زبان دراز کرے گویا وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حکمت وقدرت اور پیارے آقا صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی رِفْعَت ووَجاہَت اور شانِ محبوبی پر اعتراض کرتا ہے، تابِعین سے قیامت تک کوئی بھی اُمّتی کسی صحابی کے مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتا۔ (1)

سوال: سب سے پہلے صحابیٔ رسول کون ہیں؟

جواب: سب سے پہلے صحابیٔ رسول بننے کا شرف آزاد مَردوں میں حضرت سَیِّدُنا صدّیقِ اکبر، بچّوں میں حضرت سَیِّدُنا علی المُرتَضٰی، غلاموں میں حضرت سَیِّدُنا زید بن حارثہ اور عورتوں میں حضرت سَیِّدَتُنا خدیجۃُ الکُبرٰی رَضِیَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ کو حاصل ہے۔ (2)

سوال: وہ پہلے شہید کون ہیں جن کی نمازِ جنازہ حضور نبیٔ پاک صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے پڑھائی؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا امیر حمزہ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰى عَنْه۔ (3)

سوال: راہِ خدا میں شہید ہونے والی سب سے پہلی صحابیہ کا نام بتائیے؟

جواب: اُمِّ عمار حضرت سَیِّدَتُنا سُمَیَّہ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا۔ (4)

---

1 ... بہارِ شریعت، حصہ ۱، ۱/ ۲۵۲-۲۵۴۔ دس عقیدے، پانچواں عقیدہ، ص۷۷-۷۸، ۸۷، ملخصاً۔

2 ... خازن، پ۱۱، التوبۃ، تحت الآیۃ: ۱۰۰، ۲/ ۲۷۴۔

3 ... اسد الغابۃ، حمزۃ بن عبد المطلب، ۲/ ۷۰۔

4 ... اسد الغابۃ، سمیۃ ام عمار، ۷/ ۱۶۷۔

www.dawateislami.net

سوال: ''غَسِیْلُ الْمَلَآئِکَۃ'' کونسے صحابی کا لقب ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب: وہ حضرت سَیِّدُنا حَنْظَلہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ ہیں اور اس لقب کی وجہ یہ ہے کہ جنگ میں شہادت کے بعد آپ کو فرشتوں نے غسل دیا تھا۔[1]

سوال: حضرت ابُوہُرَیرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کا اصل نام اور ''ابوہریرہ'' سے مشہور ہونے کی وجہ بتائیے؟

جواب: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کا اصل نام ''عبدُ اللہ یاعبد الرحمٰن ''ہے۔[2] ایک دن حضور نبیٔ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِن کی آستین میں ایک بلی دیکھی تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں ''یَااَبَاھُرَیْرَۃ یعنی اے بلی والے!'' کہہ کر پکارا، اسی دن سے آپ کا یہ لقب مشہور ہوگیا۔[3]

سوال: حضور نبیٔ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کس کی کُنیت ''ابوحمزہ'' رکھی تھی؟

جواب: آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی کنیت ''ابوحمزہ'' رکھی تھی۔[4]

سوال: کونسے صحابی ایک ہی رکعت میں پورا قرآن کریم تلاوت فرمالیتے تھے؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا تمیم داری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ۔[5]

---

1 . . . الاصابۃ، حنظلۃ بن ابی عامر، ۲/۱۱۹۔

2 . . . الاکمال فی اسماء الرجال، حرف الھاء، فصل فی الصحابۃ، ص ۶۲۲

3 . . . اسد الغابۃ، ابوھریرۃ، ۶/۳۳۷ ملخصاً۔

4 . . . الاستیعاب، انس بن مالک، ۱/۱۹۹۔

5 . . . الاکمال فی اسماء الرجال، حرف التاء، فصل فی الصحابۃ، ص ۵۸۸۔

www.dawateislami.net

اُمَّہات المؤمنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُنَّ

سوال: ازواجِ مُطَہَّرات کو ''اُمَّہَاتُ الْمُؤْمِنِین'' کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: آقائے دوجہاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ازواجِ مطہرات کو ''امہات المؤمنین'' اس لئے کہا جاتا ہے کہ قرآنِ مجید نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ازواجِ مطہرات کو مؤمنوں کی ماں قرار دیا ہے، فرمانِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ﴾ (پ۲۲، الاحزاب:۶) ترجمۂ کنز الایمان: اور اس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں۔

سوال: امہات المؤمنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُنَّ کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: امہات المؤمنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُنَّ کی تعداد میں اختلاف ہے مگر جن گیارہ پر سب کا اتفاق ہے، ان میں سے 6 قبیلۂ قریش سے اور 4 عرب کے دیگر قبیلوں سے اور 1 بنی اسرائیل کے قبیلہ بنو نضیر سے تعلق رکھتی ہیں جن کے اسماءِ گرامی بالتّرتیب یہ ہیں: (1) حضرت سَیِّدَتُنا خدیجہ بنتِ خُوَیلد (2) عائشہ بنتِ ابو بکر صدّیق (3) حفصہ بنتِ عمر فاروق (4) اُم حَبِیْبَہ بنتِ ابوسفیان (5) اُمِّ سَلَمَہ بنتِ ابو اُمیّہ (6) سودہ بنتِ زمعہ (7) زینب بنتِ جحش (8) میمونہ بنتِ حارث (9) زینب بنتِ خزیمہ (10) جویریہ بنتِ حارث اور (11) صفیہ بنتِ حُیَی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُنَّ۔[1]

سوال: کونسی ازواجِ مطہرات حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حیاتِ ظاہری ہی میں انتقال فرما گئیں تھیں؟

---

1 . . . مواهب لدنية، المقصد الثاني، الفصل الثالث في ذكر ازواجه . . . الخ، ١/٤٠١-٤٠٢، ملتقطاً.

www.dawateislami.net

جواب: حضرت سَیِّدَتُنا خدیجۃُ الکبریٰ۔[1] اور حضرت سَیِّدَتُنا زینب بنتِ خزیمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا۔[2]

سوال: سب سے آخر میں انتقال فرمانے والی زوجۂ مُحْتَرَمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا نام بتائیں؟

جواب: اُمہاتُ المؤمنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ میں سب سے آخر میں حضرت اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے انتقال فرمایا۔[3]

سوال: جنتی عورتوں میں سب سے افضل کون ہیں؟

جواب: اُمُّ المومنین حضرت سَیِّدَتُنا خدیجۃ الکبریٰ، حضرت سَیِّدَتُنا فاطمۃُ الزَّہرا، حضرتِ سَیِّدَتُنا مریم اور حضرتِ سَیِّدَتُنا آسیہ بنتِ مُزَاحم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُن۔[4]

سوال: حضور خاتَمُ الْاَنْبِیاوالمُرسَلین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پہلی وحی نازل ہونے کی خبر سب سے پہلے کس کو دی؟

جواب: آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پہلی وحی کے متعلق سب سے پہلے حضرتِ سَیِّدَتُنا خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو بتایا۔[5]

سوال: حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی علمی فضیلت بیان کریں؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا عُروہ بن زبیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: میں نے کسی کو قرآنِ

---

1 . . . بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب تزویج النبی عائشۃ، ٢/٥٨٩، حدیث: ٣٨٩٦۔

2 . . . مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، ذکر ام المؤمنین زینب بنت خزیمۃ العامریۃ، ٥/٤٤، حدیث: ٦٨٨٤۔

3 . . . الاصابۃ، کتاب النساء، ام سلمۃ بنت ابی امیۃ، ٨/٤٠٧۔

4 . . . مسند احمد، مسند عبد اللہ ابن عباس، ١/٦٧٨، حدیث: ٢٩٠٣۔

5 . . . بخاری، کتاب بدء الوحی، باب: ٣، ١/٧، حدیث: ٣۔

www.dawateislami.net

کریم کے معانی، حلال و حرام کے اَحکام، اہلِ عرب کے اَشعار اور نسبوں کے علم میں حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ طَیِّبہ طاہرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا سے زیادہ علم والا نہیں دیکھا۔ (1)

سوال: ''اُمُّ الْمَساکین'' کے لقب سے کونسی زوجۂ محترمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا مشہور تھیں؟

جواب: حضرت سَیِّدَتُنا زینب بنتِ خُزَیمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا۔ (2)

سوال: اُمُّ المؤمنین سَیِّدَتُنا اُمِّ سَلَمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کا نام کیا ہے؟

جواب: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کا نام ''ہِنْد'' ہے۔ (3)

سوال: اُمُّ المؤمنین سَیِّدَتُنا زینب بنتِ جَحْش رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کا نام پہلے کیا تھا؟

جواب: آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کا نام ''بَرَّہ'' تھا جسے حضور نبیِّ مکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تبدیل فرما کر ''زینب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا'' رکھا۔ (4)

سوال: اُم المومنین سَیِّدَتُنا اُم حَبِیْبَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کا ادبِ رسول کیسا تھا؟

جواب: صُلحِ حُدَیْبِیَہ کے حوالے سے (قبولِ اسلام سے پہلے) حضرت ابوسفیان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ مدینہ مُنَوَّرہ آئے تو اپنی بیٹی اُمُّ المومنین سَیِّدَتُنا اُمِّ حَبِیْبَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کے گھر پہنچ کر چاہا کہ حضورِ اَقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بستر پر بیٹھیں تو اُمُّ المومنین نے انہیں بستر پر بیٹھنے سے منع کر دیا اور فرمایا: یہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ

---

1 . . . حلیۃ الاولیاء، عائشۃ زوج رسول اللہ، ٢/ ٦٠، رقم: ١٤٨٢۔

2 . . . مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، ذکر ام المؤمنین زینب بنت خزیمۃ العامریۃ، ٥/ ٤٤، حدیث: ٦٨٨٤۔

3 . . . الاصابۃ، کتاب النساء، ام سلمۃ بنت ابی امیۃ، ٨/ ٤٠٤۔

4 . . . مسلم، کتاب الاداب، باب استحباب تغییر الاسم القبیح الی حسن۔۔۔الخ، ص ١١٨٢، حدیث: ٢١٤٢۔

www.dawateislami.net

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پاکیزہ بستر ہے اور آپ نجاستِ شرک سے آلودہ ہو لہٰذا مجھے آپ کا اس مُقَدَّس بستر پر بیٹھنا پسند نہیں۔[1]

سوال: اُمُّ المومنین سَیِّدَتُنا صفیہ بنت حُیَی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کس قوم سے ہیں؟

جواب: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا بنی اسرائیل سے حضرت سَیِّدُنا ہارون عَلَیْہِ السَّلَام کی اولاد سے ہیں۔[2]

اھلِ بیت رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن

سوال: قرآنِ پاک میں اہلِ بیت کی فضیلت میں کیا ارشاد ہوا؟

جواب: ﴿ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا ﴾ (پ ۲۲، الاحزاب: ۳۳) ترجمۂ کنز الایمان: اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرمادے اور تمہیں پاک کرکے خوب ستھرا کردے۔

سوال: اہلِ بیت کرام کی مُقَدَّس جماعت کن افراد پر مشتمل ہے؟

جواب: اہلِ بیت میں نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ازواجِ مُطَہَّرات اور حضرت خاتونِ جنّت فاطمہ زہرا اور علیِ مرتضٰی اور حَسَنَینِ کَرِیْمَیْن رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم اَجْمَعِیْن سب داخل ہیں، آیات و اَحادیث کو جمع کرنے سے یہی نتیجہ نکلتا ہے اور یہی حضرت امام ابو منصور ماتُریدی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے منقول ہے۔[3]

---

1 . . . دلائل النبوۃ للبیہقی، جماع ابواب فتح مکۃ حرسہا اللہ تعالی، باب نقض قریش . . . الخ، ۵/۸۔

2 . . . ترمذی، کتاب المناقب، باب فی فضل ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ۵/ ۴۷۴، حدیث: ۳۹۱۸۔

3 . . . خزائن العرفان، پ ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۳۳، ص ۷۸۰۔

www.dawateislami.net

سوال: اہلِ بیت کی محبت کے حوالے سے ہمیں کیا تعلیم دی گئی ہے؟

جواب: فیضِ گنجینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: اپنی اولاد کو تین باتیں سکھاؤ (1) اپنے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت (2) اہلِ بیت رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی محبت اور (3) تلاوتِ قرآن۔[1]

سوال: حضورِ اَقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اہلِ بیت کی تعظیم و حُرمَت کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تین حُرمتیں ہیں جو ان کی حفاظت کرے اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا محفوظ رکھے اور جو ان کی حفاظت نہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی کسی چیز کی حفاظت نہ فرمائے، عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم وہ تین حُرمتیں کونسی ہیں؟ ارشاد فرمایا: ایک اسلام کی حُرمت، دوسری میری حُرمت، تیسری میری قَرابَت کی حُرمت۔[2]

سوال: اہلِ بیتِ کرام سے بدسلوکی کرنے والے کیلئے کیا وعید آئی ہے؟

جواب: فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جسے پسند ہو کہ اس کی عمر میں برکت ہو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنی دی ہوئی نعمت سے بہرہ مند کرے تو اسے لازم ہے کہ میرے بعد میرے اہلِ بیت سے اچھا سلوک کرے، جو ایسا نہ کرے اس کی عمر کی برکت اُڑ جائے اور قیامت میں میرے سامنے کالا منہ لے کر آئے۔[3]

---

1 . . . جامع صغیر، حرف الہمزۃ، ص ۲۵، حدیث: ۳۱۱۔

2 . . . معجم اوسط، باب الالف، من اسمہ احمد، ۱/۷۳، حدیث: ۲۰۳۔

3 . . . کنز العمال، کتاب الفضائل، فضل اہل البیت، الفصل الاول، جزء ۱۲، ۶/۴۶، حدیث: ۳۴۱۶۶۔

www.dawateislami.net

سوال: قرابتِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی برکت بیان کیجئے؟

جواب: حضور نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بَرسَرِ منبر فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے کہ جو یہ کہتے ہیں کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قرابت روزِ قیامت ان کی قوم کو نفع نہ دے گی خدا کی قسم میری قرابت دنیا وآخرت میں پیوستہ ہے۔(1)

سوال: حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اہلِ بیت سے حسنِ سلوک کے متعلق کیا فرمایا؟

جواب: امیر المؤمنین حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اپنی قَرابت (رشتہ داروں) سے اچھا سلوک کرنے کے مقابلے میں مجھے حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قرابت سے اچھا سلوک کرنا زیادہ پسند ہے۔ نیز فرمایا: تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا مندی آپ کے اہلِ بیت سے محبت میں ہے۔(2)

سوال: خاتونِ جنت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا نام "فاطمہ" رکھے جانے کی حکمت بیان کریں؟

جواب: حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنی بیٹی کا نام فاطمہ اس لیے رکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اور اس کے ساتھ محبت رکھنے والوں کو دوزخ سے خَلاصی عطا فرمائی۔(3)

---

1 . . . مسند احمد، مسند ابی سعید الخدری، ۴/۳۸، حدیث: ۱۱۱۳۸۔

2 . . . بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب قرابۃ رسول اللہ . . . الخ، ۲/۵۳۸، حدیث: ۳۷۱۲-۳۷۱۳۔

3 . . . کنز العمال، کتاب الفضائل، فضل اہل البیت، ۶/۵۰، جزء ۱۲، حدیث: ۳۴۲۲۲۔

www.dawateislami.net

شہزادیٔ کَونَین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہا کو اُمُّ المومنین سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہَا سے محبت رکھنے کی ترغیب کس انداز سے دی گئی؟

جواب: حضور نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سَیِّدَتُنا فاطمہ زہرا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہَا سے فرمایا: اے فاطمہ! جس سے میں محبت کرتا ہوں تم بھی اس سے محبت کرو گی؟ عرض کی: ضرور یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں محبت رکھوں گی۔ اس پر ارشاد فرمایا: تو عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہَا سے محبت رکھو۔ (1)

حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کونسی بیٹی سب سے زیادہ پیاری تھی؟

جواب: خاتونِ جنت حضرت سَیِّدَتُنا فاطمہ زہرا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہَا۔ (2)

نبیِّ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کن کو اپنے دنیاوی پھول فرمایا؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا امامِ حسن اور حضرت سَیِّدُنا امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا کو۔ (3)

اہلِ بیت میں سے سب سے زیادہ حضور نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مُشابہت کون رکھتے تھے؟

جواب: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سب سے زیادہ مُشابہ حضرت سَیِّدُنا امام حسن رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ تھے۔ (4)

---

1 . . . مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب فی فضل عائشۃ رضی اللہ تعالی عنہا، ص ۱۳۲۵، حدیث: ۲۴۴۲۔

2 . . . ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ، ۵/۴۴۷، حدیث: ۳۸۴۵۔

3 . . . بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب الحسن والحسین رضی اللہ عنہما، ۲/۵۴۷، حدیث: ۳۷۵۳۔

4 . . . بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب الحسن والحسین رضی اللہ عنہما، ۲/۵۴۷، حدیث: ۳۷۵۲۔

www.dawateislami.net

علما و مُجتہدین رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی

سوال: مُجتَہِد کسے کہتے ہیں؟

جواب: مُجتَہِد وہ ہے جس میں اس قدر علمی لیاقت اور قابلیّت ہو کہ قرآنی اشارات و رُموز کو سمجھ سکے اور کلام کے مقصد کو پہچان سکے اور اس سے مسائل نکال سکے، ناسِخ و مَنْسُوخ کا پورا علم رکھتا ہو۔ علمِ صَرف و نَحْو، بلاغت وغیرہ میں اس کو پوری مہارت حاصل ہو، احکام کی تمام آیتوں اور حدیثوں پر اس کی نظر ہو۔(1)

سوال: عالم کسے کہتے ہیں؟

جواب: عالم کی تعریف یہ ہے کہ عقائد سے پورے طور پر آگاہ ہو اور مستقل ہو اور اپنی ضروریات (حاجت کے مسائل) کو کتاب سے نکال سکے بغیر کسی کی مدد کے۔(2)

سوال: قرآنِ کریم میں عالم کی شان کس طرح بیان ہوئی؟

جواب: قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر علم والوں کی شان و عظمت کو بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ﴾ (پ۲۸، المجادلة: ۱۱) ترجمۂ کنزالایمان: اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور اُن کے جن کو علم دیا گیا درجے بلند فرمائے گا۔

سوال: حدیث شریف میں عالم کا کیا مرتبہ بیان کیا گیا ہے؟

جواب: اَحادیثِ کریمہ میں علما کے کثیر فضائل و مَراتب بیان ہوئے ہیں جن میں سے

---

1 ... اعلیٰ حضرت سے سوال جواب، ص۴۴۔

2 ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، حصہ اول، ص۵۸۔

www.dawateislami.net

ایک یہ بھی ہے کہ حضور نبیِّ مُکَرَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اُسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے اور بے شک میں تقسیم کرنے والا ہوں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ عطا فرماتا ہے۔(1)

سوال: فقہ کے مشہور مذاہب کتنے ہیں اور اُن کے پیشواؤں کے نام کیا ہیں؟

جواب: فقہ کے مشہور مذاہب چار ہیں: (1) حنفی (2) شافعی (3) مالکی (4) حنبلی۔ فقہِ حنفی کے پیشوا امامُ الائمہ کاشِفُ الغُمّہ امامِ اعظم حضرت سَیِّدُنا ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہیں۔ فقہِ شافعی کے پیشوا عارف بِاللہ حضرت سَیِّدُنا امام محمد بن ادریس شافعی رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہیں۔ فقہِ مالکی کے پیشوا عالمِ مدینہ امام دارُالہجرت حضرت سَیِّدُنا امام مالک بن انس رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہیں اور فقہِ حنبلی کے پیشوا امامُ المُحدِّثین حضرت سَیِّدُنا امام احمد بن حنبل رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہیں۔

سوال: دنیا میں کس فقہی مذہب کے پیرو کار سب سے زیادہ ہیں؟

جواب: دنیا میں حنفی مذہب کے پیرو کار سب سے زیادہ ہیں۔(2)

سوال: امامِ اعظم رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کب پیدا ہوئے اور وصال مبارک کب ہوا؟

جواب: آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا سنِ ولادت 70 ہجری جبکہ سنِ وفات 150 ہجری ہے۔(3)

سوال: امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا سنِ ولادت اور سنِ وفات کیا ہے؟

---

1 ... بخاری، کتاب العلم، باب من یرد اللہ بہ ... الخ، ۱/ ۴۲، حدیث: ۷۱۔

2 ... مرآۃ المناجیح، ۲/ ۴۸ ماخوذاً۔

3 ... نزہۃ القاری، ۱/ ۱۶۹۔

www.dawateislami.net

جواب آپ کا سنِ ولادت 150 ہجری جبکہ سنِ وفات 204 ہجری ہے۔[1]

سوال امامِ احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ولادت اور وفات کب ہوئی؟

جواب آپ کا سنِ ولادت 164 ہجری جبکہ سنِ وفات 241 ہجری ہے۔[2]

سوال امامِ مالک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا سن ولادت و وفات کیا ہے؟

جواب آپ کا سنِ ولادت 93 ہجری جبکہ سنِ وفات 179 ہجری ہے۔[3]

سوال حضرت سَیِّدُنا امام ابو یوسف رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا نام کیا ہے؟

جواب آپ کا اسمِ گرامی یعقوب بن ابراہیم ہے۔[4]

سوال امامِ شافعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَلِی پر فقہ میں سب سے زیادہ احسان کس کا ہے؟

جواب حضرت سَیِّدُنا امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: فقہ میں مجھ پر سب سے زیادہ احسان امام محمد بن حسن شیبانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا ہے۔[5]

اولیاء و صالحین رَحِمَہُمُ اللہُ تَعَالٰی

سوال ولیوں کے سردار سے مشہور ہستی کا نام کیا ہے اور ان کا مزار کہاں ہے؟

جواب وہ مُقَدَّس ہستی محبوبِ سُبحانی، قُطبِ رَبّانی، غوثِ صَمدانی حضورِ غوثِ پاک ابو محمد عبد القادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی ہیں اور آپ کا مزارِ پُر انوار عراق کے

---

1 . . . سیر اعلام النبلاء، الامام الشافعی، ۸/۳۷۹، مرآۃ المناجیح، ۱/۱۳۔

2 . . . مراۃ المناجیح، ۱/۱۳۔

3 . . . سیر اعلام النبلاء، مالک الامام، ۷/۳۸۳-۴۳۴۔

4 . . . لسان المیزان، باب الکنی حرف الیاء، من کنیتہ ابویعلی وابویوسف، ۸/۶۲، رقم: ۱۰۹۰۴۔

5 . . . تاریخ بغداد، محمد بن حسن، ۲/۱۷۳۔

www.dawateislami.net

شہر بغداد میں ہے۔[1]

سوال: حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ولادت اور وصال کب ہوا؟

جواب: حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ یکم رمضان المبارک 471ھ کو پیدا ہوئے اور آپ نے 561ھ میں وصال فرمایا۔[2]

سوال: "کَشْفُ الْمَحْجُوب" کس بزرگ کی کتاب ہے اور یہ کس موضوع پر ہے؟

جواب: یہ کتاب حضرت داتا گنج بخش سیِّد ابوالحسن علی بن عثمان ہجویری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ہے اور اس کا موضوع تَصَوُّف ہے۔

سوال: حضرت امام رَبّانی، مُجَدِّدِ الفِ ثانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی کا اصل نام کیا ہے؟

جواب: حضرت مُجَدِّدِ اَلْف ثانی ابوالبرکات نقشبندی سرہندی کا اصل نام شیخ احمد فاروقی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی ہے۔[3]

سوال: فتنۂ قادیانیّت کے خلاف کس پیر صاحب نے قائدانہ و مجاہدانہ کردار ادا کیا؟

جواب: وہ پیر صاحب ماہِ شریعت، مِہرِ طریقت، تاجدارِ گولڑہ حضرت پیر سیِّد مہر علی شاہ گیلانی چشتی نظامی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی ہیں۔[4]

سوال: کونسے بزرگ کو 30 سال تک ہنستے نہیں دیکھا گیا؟

---

1 . . . طبقات کبریٰ، ابو صالح سیدی عبد القادر الجیلی، ۱/۱۷۸۔

2 . . . بھجۃ الاسرار، ذکر نسبہ وصفتہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ص ۱۷۱۔

طبقات کبریٰ للشعرانی، ابو صالح سیدی عبد القادر الجیلی، ۱/۱۷۸۔

3 . . . تذکرہ مجدد الف ثانی، ص ۱۔

4 . . . مہر منیر، ص ۱۴۰۔ فیضانِ پیر مہر علی شاہ، ص ۳۰۔

www.dawateislami.net

جواب: حضرت فُضَیل بن عیاض رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو 30 سال تک کسی نے ہنستے ہوئے نہیں دیکھا مگر آپ اپنے بیٹے کے وصال پر مسکرادیئے تھے۔(1)

سوال: حضرت ثابت بنانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کی قبر سے کیا آواز آتی تھی؟

جواب: لوگوں کا بیان ہے کہ جب ہم حضرت سَیِّدُنا ثابت بنانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کی قبر کے پاس سے گزرتے ہیں تو ہمیں قرآنِ کریم پڑھنے کی آواز آتی ہے۔(2)

سوال: حضرت خواجہ قُطْبُ الدین بختیار کاکی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی کس کے مرید تھے؟

جواب: آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ حضرت شیخ الاسلام خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی اجمیری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی کے مرید و خلیفہ تھے۔(3)

سوال: وہ کون سے بُزرگ ہیں جو ننگے پاؤں رہا کرتے تھے؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا بِشْر حافی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْکَافِی جوتے نہیں پہنا کرتے تھے۔ کسی نے عرض کی: آپ جوتے کیوں نہیں پہنتے؟ ارشاد فرمایا: جس وقت میں نے اپنے پروردگار عَزَّ وَجَلَّ سے صلح (یعنی توبہ) کی تو میرے پاؤں میں جوتا نہیں تھا لہٰذا اب میں مرتے وقت تک جوتا نہیں پہنوں گا۔(4)

سوال: حضرت سَیِّدُنا معروف کرخی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْغَنِی کی قبرِ اَنور کی کیا برکت ہے؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا محمد بن عبد الرحمٰن زُہری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَلِی فرماتے ہیں: میں نے

---

1 ... تذکرۃ الاولیاء فارسی، ١/٨٦، ملخصًا۔

2 ... حلیۃ الاولیاء، ثابت البنانی، ٢/٣٦٥، رقم: ٢٥٨٣ - شرح الصدور، باب احوال الموتی فی... الخ، ص١٨٨۔

3 ... سیر الاولیاء، ص١٠٥۔

4 ... روض الریاحین، الفصل الثانی فی اثبات کرامات الاولیاء، ص٢١٨۔

www.dawateislami.net

اپنے والد ماجد کو فرماتے سنا ہے کہ حضرت سَیِّدُنا معروف کرخی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی کی قبرِ انور پر تمام حاجات پوری ہوتی ہیں۔[1]

سوال: حضرت سَیِّدُنا داوٗد طائی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی کس کے شاگرد تھے؟

جواب: آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ امامُ الائمہ، کاشِفُ الْغُمَّہ حضرت سَیِّدُنا امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے شاگرد تھے اور 20 سال تک اُن کی خدمت میں رہے۔[2]

سوال: "طمع نہیں، منع نہیں اور جمع نہیں" یہ کس کا فرمان ہے؟

جواب: خلیفۂ اعلیٰ حضرت قُطبِ مدینہ حضرت سَیِّدُنا ضیاءُ الدین مدنی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی فرمایا کرتے تھے: "طمع نہیں، منع نہیں اور جمع نہیں" یعنی لالچ مت کرو کہ کوئی دے اور اگر کوئی بغیر مانگے دے تو منع مت کرو اور جب لے لو تو جمع مت کرو۔[3]

امامِ اہلسنت، اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ

سوال: اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ولادت کب ہوئی اور آپ کا تاریخی نام کیا ہے؟

جواب: ١٠ شوالُ المکرم ١٢٧٢ھ روزِ شَنْبہ (یعنی ہفتہ کے دن) وقتِ ظہر مطابق ١٤ جون ١٨٥٦ء کو ہوئی۔ اور آپ کا تاریخی نام "اَلْمُختار" ہے۔[4]

سوال: اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے آباء واَجداد کہاں سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے آباء واَجداد قندھار (افغانستان) کے

---

1 . . . روض الفائق، المجلس الرابع والثلاثون فی مناقب معروف الکرخی، ص ١٨٨۔

2 . . . تذکرۃ الاولیاء، ذکر ابی سلیمان داود الطائی، ص ٢٤٩۔

3 . . . سیدی قطب مدینہ، ص ٧۔

4 . . . سوانح امام احمد رضا، اعلیٰ حضرت کا نسب نامہ، ص ٩٥۔

www.dawateislami.net

باعظمت قبیلہ بڑہیچ کے پٹھان تھے۔[1]

امامِ اہلسنّت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو کتنے علوم و فنون پر مہارت حاصل تھی؟

جواب: 100 سے زائد قدیم و جدید، دینی، ادبی اور سائنسی علوم پر امامِ اہلسنّت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو دَسترَس حاصل تھی۔[2]

امامِ اہلسنّت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی تصنیفات کی تعداد بیان کیجئے؟

جواب: امامِ اہلسنت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کم و بیش 1000 کتابیں تحریر فرمائیں۔[3]

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی شُہرۂ آفاق کتابوں میں سے کچھ کے نام بتائیں۔

جواب: (1) قرآن کریم کا ترجمہ بنام "کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن" (2) فقہِ حنفی کا انسائیکلوپیڈیا بنام "العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ" جو ۳۳ جلدوں پر مشتمل ہے۔ (3) فقہِ حنفی کی مشہور کتاب فتاویٰ شامی پر آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے حواشی بنام "جَدُّ الْمُمْتَار عَلٰی رَدِّ الْمُحْتَار" جو مکتبۃ المدینہ سے 7 جلدوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ (4) شہرۂ آفاق نعتیہ کلام کا مجموعہ "حدائق بخشش"۔

امامِ اہلسنت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی مشہور کتاب "اَلدَّوْلَۃُ الْمَکِّیَّہ" کتنے گھنٹوں میں تصنیف فرمائی؟

جواب: اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے یہ کتاب اپنی خداداد یادداشت کے بل پر تفاسیر، اَحادیث اور کُتُبِ ائمہ کی اصل عبارتوں کے حوالہ جات نقل فرماتے

---

1 . . . سوانح امام احمد رضا، اعلیٰ حضرت کا نسب نامہ، ص ۹۳۔

2 . . . عقیدۂ ختم نبوت، ص ۱۵۹۔

3 . . . فیضان اعلیٰ حضرت، ص ۵۶۶۔

www.dawateislami.net

ہوئے صرف ساڑھے آٹھ گھنٹے کے قلیل وقت میں تصنیف فرمائی۔[1]

سوال: اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه کی شان میں ڈاکٹر اقبال نے کیا کہا تھا؟

جواب: شاعرِ مشرق ڈاکٹر اقبال نے کہا: ہندوستان کے دورِ آخر میں ان جیسا طبّاع وذہین فقیہ پیدا نہیں ہوا۔ میں نے ان کے فتاویٰ کے مطالعہ سے یہ رائے قائم کی ہے اور ان کے فتاویٰ ان کی ذہانت، فَطانت، جُودتِ طبع، کمالِ فَقاہت اور علومِ دِینیہ میں تبحُّرِ علمی کے شاہدِ عدل ہیں۔[2]

سوال: امامِ اہلسنّت رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه کی سیرت کی کچھ جھلکیاں بیان کریں؟

جواب: آپ رَحْمَةُ اللهِ تعالیٰ علیہ اکثر فِراقِ مُصطَفٰے صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم میں غمگین رہتے اور سَرد آہیں بھرا کرتے۔ غُربا کو کبھی خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے تھے، بلکہ آخری وقت بھی عزیز واَقارِب کو وصیّت کی کہ غُربا کا خاص خیال رکھنا۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه اکثر تصنیف و تالیف میں لگے رہتے۔ پانچوں نمازوں کے وقت مسجد میں حاضر ہوتے اور ہمیشہ نماز باجماعت ادا فرمایا کرتے، آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه کی خوراک بہت کم تھی۔[3]

سوال: اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه کی کوئی کرامت بیان کیجئے؟

جواب: جنابِ سیِّد ایوب علی شاہ صاحِب رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه فرماتے ہیں کہ میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه ایک بار پیلی بِھیت سے بریلی شریف بذریعۂ

---

1 ... سوانح امام احمد رضا، ص ۳۰۵۔

2 ... امام احمد رضا اور رد بدعات ومنکرات، ص ۳۷۰۔

3 ... تذکرۂ امام احمد رضا، ص ۱۳-۱۴، ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

ریل جارہے تھے۔ راستے میں نواب گنج کے اسٹیشن پر جہاں گاڑی صرف دو مِنَٹ کے لیے ٹھہرتی ہے، مغرب کا وقت ہوچکا تھا، آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے گاڑی ٹھہرتے ہی تکبیرِ اِقامت فرما کر گاڑی کے اندر ہی نیّت باندھ لی، غالباً پانچ شخصوں نے اِقتدا کی ان میں مَیں بھی تھا لیکن ابھی شریکِ جماعت نہیں ہونے پایا تھا کہ میری نظر غیر مسلم گارڈ پر پڑی جو پلیٹ فارم پر کھڑا سبز جھنڈی ہلا رہا تھا، میں نے کھڑکی سے جھانک کر دیکھا کہ لائن کلیر تھی اور گاڑی چھوٹ رہی تھی، مگر گاڑی نہ چلی اور حضور اعلیٰ حضرت نے بِاطْمینانِ تمام بِلا کسی اِضطراب کے تینوں فَرض رَکعتیں ادا کیں اور جس وقت دائیں جانب سلام پھیرا تھا گاڑی چل دی۔ مقتدیوں کی زَبان سے بے ساختہ سُبْحٰنَ اللہ سُبْحٰنَ اللہ سُبْحٰنَ اللہ نکل گیا۔ اِس کرامت میں قابلِ غور یہ بات تھی کہ اگر جماعت پلیٹ فارم پر کھڑی ہوتی تو یہ کہا جاسکتا تھا کہ گارڈ نے ایک بُزُرگ ہستی کو دیکھ کر گاڑی روک لی ہو گی ایسا نہ تھا بلکہ نَماز گاڑی کے اندر پڑھی تھی۔ اِس تھوڑے وَقت میں گارڈ کو کیا خبر ہوسکتی تھی کہ ایک اللہ عَزَّوَجَلَّ کا محبوب بندہ فریضۂ نَماز گاڑی میں ادا کرتا ہے۔[1]

سوال: وہ کونسی چیز تھی جس کا اظہار اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے ہر قول و فِعل سے ہوا کرتا تھا؟

جواب: عشقِ مُصْطَفٰی اور حمایتِ مذہب۔

1 . . . تذکرۂ امام احمد رضا، ص۱۵-۱۶۔

www.dawateislami.net

سوال اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه کے پیر و مُرشِد کا نام بتائیں نیز آپ کو خلیفہ بناتے وقت آپ کے پیر و مُرشِد نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

جواب آپ کے پیر و مرشد حضرت شاہ آلِ رسول رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه ہیں اور آپ نے ارشاد فرمایا: میں مُتَفَکِّر تھا کہ اگر قیامت کے دن ربُّ الْعِزّت نے ارشاد فرمایا کہ آلِ رسول! تو دنیا سے میرے لیے کیا لایا؟ تو میں کیا جواب دوں گا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آج وہ فکر دور ہوگئی مجھ سے رب تعالیٰ جب یہ پوچھے گا کہ آلِ رسول! تو دنیا سے میرے لیے کیا لایا؟ تو میں مولانا احمد رضا کو پیش کر دوں گا۔[1]

سوال اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه کا وصال کب ہوا تھا؟

جواب آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے ۲۵ صفر ۱۳۴۰ھ مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۱ عیسوی کو جمعۃ المبارک کے دن ۲ بجکر ۳۸ منٹ پر عین اذانِ جمعہ کے وقت وصال فرمایا۔[2]

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه

سوال امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کی ولادت کس سنِ ہجری میں ہوئی؟

جواب آپ ۲۶ رمضان المبارک ۱۳۶۹ھ مطابق 1950ء کو پیدا ہوئے۔[3]

سوال امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کا اسمِ گرامی اور عُرفی نام کیا ہے؟

جواب آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کا اسمِ گرامی ''محمد'' اور عُرفی نام ''الیاس'' ہے۔[4]

---

1 ... فیضانِ اعلیٰ حضرت، ۳۱۷۔
2 ... سوانح امام احمد رضا، ص ۳۸۸۔
3 ... تعارف امیر اہلسنت، ص ۱۰۔
4 ... تذکرہ امیر اہلسنت، قسط 2، ص ۶۔

www.dawateislami.net

سوال: امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے نام کے ساتھ ضیائی نسبت کیوں لگائی جاتی ہے؟

جواب: خلیفۂ اعلیٰ حضرت، قُطبِ مدینہ حضرت مولانا ضیاء الدین مدنی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْغَنِی کے مُرید ہونے کی نسبت سے "ضیائی" کہلاتے ہیں۔ (1)

سوال: امیرِ اہلسنت مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کتنا عرصہ مفتیٔ اعظم پاکستان مفتی وقارالدین قادری رضوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی کی صحبتِ بابرکت سے مُستفیض ہوتے رہے؟

جواب: مسلسل 22سال۔ (2)

سوال: امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو کن بزرگوں سے خلافت حاصل ہے؟

جواب: آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو مفتیٔ اعظم پاکستان مفتی وقار الدین رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ، شارحِ بخاری مفتی شریف الحق امجدی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ، جانشینِ قطبِ مدینہ مولانا فضل الرحمٰن صاحب اشرفی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اور دنیائے اسلام کے کئی اکابر علماء سے خلافت حاصل ہے۔ (3)

سوال: جس دن امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا نکاح ہوا اُس دن کے کچھ معاملات بتائیں؟

جواب: اُس دن امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نور مسجد میں نمازِ جمعہ ادا فرمائی، قبرستان بھی گئے، کھارادر میں واقع حضرت سیّد محمد شاہ دولہا رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مزار شریف پر حاضری کی سعادت بھی حاصل کی اور ہسپتال جاکر اپنے ایک دوست کی عیادت بھی کی۔ (4)

---

(1) ... تذکرہ امیر اہلسنت، قسط2، ص۶۔

(2) ... تعارف امیر اہلسنت، امیر اہلسنت کا شوق علم، ص۱۸۔

(3) ... تعارف امیر اہلسنت، ص۴۳۔

(4) ... تذکرہ امیر اہلسنت، قسط۳، ص۱۷، ملخصًا۔

www.dawateislami.net

سوال: امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا باجماعت نماز کی پابندی کا کوئی واقعہ بتائیں؟

جواب: (امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں) ربّ عَزَّوَجَلَّ کے کرم سے شروع سے ہی باجماعت نماز پڑھنے کا ذہن تھا، جماعت ترک کر دینا میری لُغَت میں ہی نہیں تھا۔ یہاں تک کہ جب میری والدۂ محترمہ کا انتقال ہوا تو اس وقت گھر میں دوسرا کوئی مرد نہ تھا میں اکیلا تھا مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ماں کی مَیِّت چھوڑ کر مسجد میں نماز پڑھانے کی سعادت پائی۔ ماں کے غم میں دورانِ نماز میرے آنسو ضرور بہہ رہے تھے مگر اس صورتِ حال میں بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ جماعت نہ چھوڑی۔[1]

سوال: امیرِ اہلسنت مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی سنہری جالیوں کے رُوبرو کیا دعائیں کرتے ہیں؟

جواب: امیرِ اہلسنت مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی فرماتے ہیں: مجھے یاد نہیں پڑتا کہ میں نے آقا عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے دربار سے کبھی دنیا کی ذلیل دولت کا مطالبہ کیا ہو بلکہ میں نے تو آقا عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی یاد میں تڑپنے والا دل، آپ کے غم میں رونے والی آنکھیں اور ایمان وعافیت پر مدینہ شریف میں موت نصیب ہونے کی دعا کی ہے۔[2]

سوال: امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی بین الاقوامی شہرت یافتہ کتاب کا نام بتائیں؟

جواب: فیضانِ سنت۔

سوال: امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے اِیمانیات اور کُفریات کے موضوع پر کون سی کتاب تصنیف فرمائی ہے؟

---

1 ... تذکرہ امیر اہلسنت قسط ۳، ص ۱۹۔

2 ... تعارف امیر اہلسنت، مال کی محبت سے پرہیز، ص ۵۲، ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

جواب: آپ دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے ایمانیات اور کفریات کے موضوع پر اردو زبان میں انتہائی ضخیم کتاب بنام "کُفرِیَہ کلمات کے بارے میں سوال جواب" تصنیف فرمائی ہے۔

سوال: معاشرے کو امن کا گہوارہ بنانے اور باہمی عزت واحترام کی فضا ہموار کرنے کیلئے امیرِ اہلسنت نے کونسے رسائل تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: احترامِ مسلم، ہاتھوں ہاتھ پھوپھی سے صلح کرلی، ساس بہو میں صلح کا راز، ناچاقیوں کا علاج، غصے کا علاج۔

سوال: شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت کے "مدنی مُذاکروں" سے مسلمانوں کی اِنفرادی اور اِجتماعی زندگی پر کیا اَثرات مُرتَّب ہو رہے ہیں؟

جواب: مدنی مُذاکرے کی برکت سے لوگ گناہوں سے تائب ہو کر نہ صرف فرائض وواجبات کی پابندی کرنے لگ جاتے ہیں بلکہ مُستَحب اعمال کے بھی عادی ہو جاتے ہیں۔

ذکر واَذکار

سوال: اَذکارِ ماثورہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایسے کلمات اور دعائیں ہیں جو حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے منقول ہیں کہ ان کو خود حضور نے پڑھا، یا ان کے پڑھنے کا حکم دیا یا اُن کو پڑھنے کی فضیلت یا فائدہ اور ثواب بتایا، ایسے کلمات اور دعاؤں کو "اَذکارِ ماثورہ" کہتے ہیں۔[1]

---

1 ... بہشت کی کنجیاں، ص ١٥٧۔

www.dawateislami.net

سوال: اللہ تعالٰی کے 99 نام یاد کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: بے شک اللہ تعالٰی کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سَو، جس نے انہیں یاد کرلیا وہ جنت میں داخل ہوا۔[1]

سوال: اللہ عَزَّوَجَلَّ کو سب سے زیادہ محبوب چار کلمات کونسے ہیں؟

جواب: وہ کلمات یہ ہیں: "سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ"۔[2]

سوال: افضل ذکر اور افضل دعا کیا ہے؟

جواب: افضل ذکر لَآ اِلٰهَ اِلَّا الله ہے اور افضل دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰه ہے۔[3]

سوال: دن بھر میں 100 مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: جو شخص دن بھر میں 100 مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھے گا اُس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔[4]

سوال: حدیثِ پاک میں کس کلمہ کو 99 بیماریوں کی دوا کہا گیا؟

جواب: غمگسارِ دوجہاں صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا مُقدّس فرمان ہے: "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِالله" 99 بیماریوں کی دوا ہے جس میں سب سے کم دوا یہ ہے کہ اس کے پڑھنے والے کو کوئی رنج و غم نہیں ہوتا۔[5]

---

1 ... بخاری، کتاب الشروط، باب مایجوز من الاشتراط والثّنیا فی الاقرار... الخ، ۲/۲۲۹، حدیث: ۲۷۳۶۔

2 ... مشکاۃ المصابیح، کتاب الدعوات، باب ثواب التسبیح... الخ، ۱/۴۲۹، حدیث: ۲۲۹۴۔

3 ... مشکاۃ المصابیح، کتاب الدعوات، باب ثواب التسبیح... الخ، ۱/۴۳۱، حدیث: ۲۳۰۶۔

4 ... مشکاۃ المصابیح، کتاب الدعوات، باب ثواب التسبیح... الخ، ۱/۴۳۰، حدیث: ۲۲۹۶۔

5 ... مشکاۃ المصابیح، کتاب الدعوات، باب ثواب التسبیح... الخ، ۱/۴۳۴، حدیث: ۲۳۲۰۔

www.dawateislami.net

سوال وہ کونسی تسبیح ہے جو حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت فاطمۃُ الزّہرا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو بتائی تھی؟

جواب حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے فرمایا: سوتے وقت 33 بار ”سُبْحٰنَ اللہ“، 33 بار ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہ“ اور 34 بار ”اَللہُ اَکْبَر“ پڑھ لیا کرو۔(1) اسے تسبیحِ فاطمہ کہتے ہیں۔

سوال غصہ آنے، کُتے کے بھونکنے اور گدھے کے رینکنے پر کونسی دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم یعنی میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔(2)

سوال پڑھا ہوا یاد رکھنے کا کوئی وظیفہ بتایئے؟

جواب منقول ہے کہ اگر تم چاہتے ہو کہ ایک حرف بھی نہ بھولو تو پڑھنے سے پہلے یہ کہہ لیا کرو: اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام۔ یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اے عظمت و بزرگی والے! ہم پر اپنی حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما۔(3)

سوال مصیبت زدہ کو دیکھ کر کونسی دعا پڑھی جائے؟

جواب اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔ یعنی

---

1 . . . بخاری، کتاب النفقات، باب خادم المراۃ، ۳/۵۱۶، حدیث: ۵۳۶۲۔

2 . . . بخاری، کتاب الادب، باب الحذر من الغضب، ۴/۱۳۰، حدیث: ۶۱۱۵۔
مسند احمد، مسند جابر بن عبد اللہ، ۵/۳۴، حدیث: ۱۴۲۸۷، ملتقطاً۔

3 . . . مستطرف، الباب الرابع فی العلم والادب . . . الخ، ۱/۴۰۔

www.dawateislami.net

تمام تعریفیں اُس اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے جس نے مجھے اِس مصیبت سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اور اُس نے مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت دی۔[1]

سوال: شِعارِ کُفّار (گرجا/ مندر وغیرہ) کو دیکھے یا آواز سنے تو کونسی دعا پڑھے ؟

جواب: اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ۔ یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں، وہ اکیلا عبادت کے لائق ہے ہم اُسی کی عبادت کرتے ہیں۔[2]

سوال: مجلس کے اختتام پر کیا پڑھا جائے ؟

جواب: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تو پاک ہے اور تیرے ہی لیے حمد ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔[3]

درودِ پاک

سوال: درودِ پاک سے متعلق قرآن پاک میں کیا ارشادِ خداوندی ہے؟

جواب: درود پاک سے متعلق قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىِٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ-یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا

---

1 . . . ترمذی، کتاب الدعوات، باب مایقول اذا رأی مبتلی، ۵/ ۲۷۲، حدیث: ۳۴۴۲۔

2 . . . ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، حصہ دوم، ص ۳۱۲۔

3 . . . ابوداود، کتاب الادب، باب فی کفارۃ المجلس، ۴/ ۳۴۸، حدیث: ۴۸۵۹۔

www.dawateislami.net

تَسۡلِيۡمًا ﴿۵۶﴾ (پ۲۲، الاحزاب: ۵۶) ترجمۂ کنز الایمان: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

سوال: درود پاک پڑھنے سے متعلق حدیثِ مبارکہ میں کیا ارشاد ہوا؟

جواب: حدیثِ مبارکہ میں ہے کہ حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔“(1)

سوال: درود پاک نہ پڑھنے والے کیلئے کیا وعید آئی ہے؟

جواب: حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا تو وہ سب سے بڑا بخیل ہے۔(2)

سوال: صبح و شام کتنے کتنے ہزار فرشتے دربارِ رسالت میں حاضر ہو کر درود و سلام پیش کرتے ہیں؟

جواب: رحمتِ دو عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دربار میں 70 ہزار فرشتے صبح اترتے ہیں اور شام تک رہتے ہیں یونہی 70 ہزار شام میں اترتے ہیں جو اگلی صبح تک رہتے ہیں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں درود و سلام کے نذرانے پیش کرتے رہتے ہیں۔(3)

---

1 . . . مسلم، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی، ص ۲۱۶، حدیث: ۴۰۹۔

2 . . . الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعا، باب الترغیب فی اکثار الصلاۃ . . . الخ، ۲/۳۳۲، حدیث: ۲۶۱۳۔

3 . . . مشکاۃ المصابیح، کتاب احوال القیامۃ وبدء الخلق، باب الکرامات، ۲/۴۰۱، حدیث: ۵۹۵۵۔

www.dawateislami.net

سوال: نبیٔ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ نامی اسمِ گرامی کے ساتھ درود و سلام لکھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: جس نے کتاب میں حضورِ اکرم، شفیعِ مُعَظَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پاک لکھا جب تک آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مبارک نام کتاب میں رہے گا فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے اور صبح و شام اُس پر درود بھیجتے رہیں گے۔[1]

سوال: اگر نامِ اقدس لیا یا سنا مگر اس وقت درود نہ پڑھا تو اب کیا کرے؟

جواب: اگر اس وقت نہ پڑھا تو کسی اور وقت میں اس کے بدلے کا پڑھ لے۔[2]

سوال: آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ مبارک کے ساتھ پورا درود لکھنے کی بجائے صرف "صلعم" لکھنا کیسا؟

جواب: یہ سخت ناجائز و حرام ہے۔[3]

سوال: درود پاک کا اِختصار (Shortcut) ایجاد کرنے والے کے ساتھ کیا کیا گیا؟

جواب: درود شریف کا اختصار ایجاد کرنے والے شخص کا ہاتھ کاٹ دیا گیا تھا۔[4]

سوال: کس درود شریف کی برکت سے رحمت کے 70 دروازے کھلتے ہیں؟

جواب: جو شخص یہ درود پاک "صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد" پڑھتا ہے اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[5]

---

1 . . . القول البدیع، الباب الخامس فی الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ، ص ۴۶۰-۴۶۱۔

2 . . . درمختار و رد المحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب: ھل نفع الصلاۃ . . . الخ، ۲/۲۷۹۔

3 . . . فتاویٰ افریقہ، ص ۵۰۔ بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱/۵۳۴۔

4 . . . تدریب الراوی، النوع الخامس والعشرون، الترضی علی الصحابۃ . . . الخ، ص ۲۸۴۔

5 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷، جذب القلوب، ص ۲۳۵۔

www.dawateislami.net

سوال وہ کونسا درود شریف ہے جس کے پڑھنے سے کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں؟

جواب اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ سَلِّمْ۔[1]

سوال وہ کونسا درود شریف ہے جسے ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے؟

جواب اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ۔[2]

سوال وہ کونسا درود شریف ہے جس کے پڑھنے سے سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا قُرب نصیب ہوتا ہے؟

جواب اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہٗ۔[3]

بیعت وطریقت

سوال تَصَوُّف و طریقت کسے کہتے ہیں؟

جواب تَصَوُّف و طریقت یہ ہے کہ بندہ نفس کی بجائے رب عَزَّوَجَلَّ کے لیے زندہ ہو اور اپنے تمام اَوقات میں روح و قلب کے ساتھ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف مُتَوَجِّہ رہے۔[4]

سوال صُوفیا کا کیا مرتبہ و مقام ہے؟

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشر، ص ٦٥۔

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ١٤٩۔

3 . . . القول البدیع، الباب الاول، ص ١٢٥۔

4 . . . آداب مرشد کامل، ص۱۱۹۔

www.dawateislami.net

جواب امام ابو القاسم قُشیری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: اللّٰہ تعالیٰ نے اس گروہ کو اپنے ہاں نمایاں حیثیت دی ہے، انہیں اپنے رسولوں اور نبیوں کے علاوہ تمام مخلوق پر برتری دے رکھی ہے، پوری امت میں سے صرف ان کے ہاں نورِ اسلام اُتر تا رہتا ہے۔(1)

سوال تَصَوُّف کا انکار کرنا کیسا؟

جواب حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: اگر اس کے معانی و حقائق سے انکار ہے تو یہ انکار کُل شریعتِ اسلامی کا انکار بن جائے گا صرف یہی نہیں بلکہ حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاقِ حمیدہ اور خصائلِ جمیلہ اور اُسوۂ حَسَنہ کا انکار بھی کہلائے گا۔(2)

سوال شیخ و پیر بنانے کا فائدہ بیان کریں؟

جواب شیخ مرید کو تزکیۂ نفس پر چلاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بندہ اپنے پَروَردگار عَزَّوَجَلَّ سے محبت کرنے لگتا ہے۔(3)

سوال بیعت سے پیر اور مرید میں کیا تعلق قائم ہوتا ہے؟

جواب بیعت کے سبب پیر اور مرید میں روحانی رشتہ قائم ہو جاتا ہے کہ شیخ روحانی اور مَعنوی باپ کی حیثیت رکھتا ہے۔(4)

---

1 . . . رسالۃ قشیریۃ، ص۸۔

2 . . . کشف المحجوب، باب التصوف، ص ۴۲۔

3 . . . عوارف المعارف، الباب العاشر، ص ۵۳ ملخصاً۔

4 . . . عوارف المعارف، الباب العاشر، ص ۵۶ ملخصاً۔

www.dawateislami.net

سوال: مشائخ اور پیرانِ عُظّام کی خلافت سے کیامراد ہے؟

جواب: مرید اپنے شیخ سے عُلوم واَحوال حاصل کرتے ہیں، پھر اسے دوسرے کی امانت میں دے دیتے ہیں اور وہ لوگ دوسروں کو اسی طرح فیض پہنچاتے ہیں جس طرح ان کو اپنے مشائخ کے ذریعہ رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے حاصل ہوا ہے، اسی عمل کا نام خلافتِ مشائخ ہے۔(1)

سوال: طریقت کے چار مشہور سلسلے کون سے ہیں؟

جواب: چار مشہور سلسلے یہ ہیں: (1) سلسلہ قادریہ (2) سلسلہ نقشبندیہ (3) سلسلہ چشتیہ (4) سلسلہ سہروردیہ۔(2)

سوال: سلسلہ قادریہ کے پیشوا کون ہیں؟

جواب: سلسلہ قادریہ کے پیشوا حضرت سَیِّدُنا غوثِ اعظم شیخ عبدُ القادر جیلانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی ہیں۔(3)

سوال: سلسلہ چشتیہ کے پیشوا کون ہیں؟

جواب: بَرِصغیر میں سلسلۂ چشتیہ کے پیشوا خواجہ معین الدین چشتی اجمیری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَلِی ہیں۔

سوال: سلسلہ نقشبندیہ کے پیشوا کون ہیں؟

جواب: سلسلہ نقشبندیہ کے پیشوا حضرت سَیِّدُنا خواجہ محمد بہاؤ الدین نقشبند رَحْمَۃُ اللہِ

---

1 . . . عوارف المعارف، الباب العاشر، ص ۵۵ - الباب الثانی عشر، ص ۶۱ ملخصاً۔

2 . . . تاریخ مشائخ نقشبندیہ، ص ۱۲۔

3 . . . مرآۃ الاسرار، ص ۸۷ - اقتباس الانوار، ص ۵۷۔

www.dawateislami.net

تَعَالٰی عَلَیْہ ہیں۔ (1)

سلسلہ سہر وردیہ کے پیشوا کون ہیں؟

جواب: حضرت سَیِّدُنا شیخ شہابُ الدّین ابو حفص عمر بن محمد سہر وردی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ۔ (2)

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے پیر کی کونسی شرائط بیان کی ہیں؟

جواب: مجدِّدِ اعظم امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْمَنَّان فرماتے ہیں: ایسے شخص سے بیعت کا حکم ہے جو کم از کم یہ چاروں شرطیں رکھتا ہو: (1) سُنّی صحیح العقیدہ ہو (2) علمِ دین رکھتا ہو (3) فاسق نہ ہو (4) اُس کا سلسلہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تک مُتّصِل ہو۔ اگر ان میں سے ایک بات بھی کم ہے تو اُس کے ہاتھ پر بیعت کی اجازت نہیں۔ وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ (3)

مُقَدَّس مقامات

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی مکہ مکرمہ کیلئے مانگی گئی قرآنی دعا بتایئے؟

جواب: ﴿وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِؕ﴾ (پ ۱، البقرۃ، ۱۲۶) ترجمۂ کنزالایمان: "اور جب عرض کی ابراہیم نے کہ اے رب میرے اس شہر کو امان والا کر دے اور اس کے رہنے والوں کو طرح طرح کے پھلوں سے روزی دے جو ان میں سے اللہ اور پچھلے دن پر ایمان

1 ... مرآۃ الاسرار، ص۷۹۔ اقتباس الانوار، ص۵۸۔
2 ... عوارف المعارف مترجم، مقدمہ، ص۷۳۔ فتاویٰ رضویہ، ۲۱/۳۸۹، ۵۴۵ ماخوذاً۔
3 ... فتاویٰ رضویہ، ۲۱/۶۰۳۔

www.dawateislami.net

لائیں۔" اور سورۂ ابراہیم میں آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی یہ دعا مذکور ہے: ﴿وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِیْ وَ بَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴾ (پ ۱۳، ابراھیم: ۳۵) ترجمۂ کنزالایمان: "اور یاد کرو جب ابراہیم نے عرض کی اے میرے رب اِس شہر کو امان والا کر دے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو بتوں کے پوجنے سے بچا۔"

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مدینہ مُنَوَّرہ کیلئے کیا دعا فرمائی؟

جواب آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: یا الٰہی عَزَّوَجَلَّ! جس طرح تو نے مکہ مُکَرَّمہ کو ہمارا محبوب بنایا اسی طرح مدینہ مُنَوَّرہ کو بھی ہمارا محبوب بنادے۔ (1)

حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام نے بَیْتُ الْمُقَدَّس کی بنیاد کس جگہ پر رکھی تھی؟

جواب ملکِ شام میں جس جگہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا خیمہ گاڑا گیا تھا اُس جگہ حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام نے بیت المقدس کی بنیاد رکھی۔ (2)

حدیثِ پاک میں جَبَلِ اُحُد کے متعلق کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟

جواب حضور جانِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اُحُدٌ هٰذَا جَبَلٌ یُّحِبُّنَا وَ نُحِبُّهٗ یعنی یہ اُحُد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اِس سے محبت کرتے ہیں۔ (3)

مسجدِ قِبْلَتَیْن میں کونسا مشہور واقعہ رُونُما ہوا تھا؟

جواب اِسی مسجد شریف میں تَحْوِیلِ قبلہ کی آیت نازل ہوئی اور بَیْتُ الْمُقَدَّس کی بجائے بَیْتُ اللّٰہ شریف کی طرف منہ کرکے نماز پڑھنے کا حکم ہوا۔ (4)

---

1 . . . مسند احمد، مسند الانصار، حدیث ابی قتادۃ الانصاری رضی اللّٰہ عنہ، ۸/۳۸۴، حدیث: ۲۲۶۹۳۔

2 . . . تفسیر مدارک، پ ۲۲، سبا، تحت الآیۃ: ۱۴، ص ۹۵۹۔

3 . . . معجم اوسط، ۵/۳۷، حدیث: ۵۰۵۲۔

4 . . . تفسیر بغوی، پ ۲، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۴۴، ۱/۸۵۔

www.dawateislami.net

سَرْوَرِ انبیا، محبوبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حِجَّۃُ الوداع تشریف لے جاتے وقت کس مقام پر دو رکعت نماز ادا فرمائی؟

جواب: ”ذُوالحُلَیفہ“ پہنچے تو وہاں مسجد میں دو رکعت پڑھیں۔ [1]

”مسجدِ اِجابہ“ کے مقام پر حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کونسی تین دعائیں مانگی تھیں؟

جواب: وہ دعائیں یہ تھیں: (1) یااللہ عَزَّوَجَلَّ! میری اُمت قَحط سالی کے سبب ہلاک نہ ہو۔ (2) یااللہ عَزَّوَجَلَّ! میری اُمت پانی میں ڈوب کر ہلاک نہ ہو اور (3) یااللہ عَزَّوَجَلَّ! میری اُمت آپس میں نہ لڑے (پہلی دو دعائیں قبول ہوئیں اور تیسری سے روک دیا گیا)۔ [2]

مسجدِ بنی حرام کو کیا خصوصیت حاصل ہے؟

جواب: یہ وہی مسجد ہے جہاں آقائے دوجہاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے تین معجزات ظاہر ہوئے: (1) ایک بکری میں بہت سارے صحابۂ کرام کا پیٹ بھر گیا۔ [3]
(2) بکری کی ہڈیوں پر دستِ مبارک رکھ کر کچھ پڑھا تو بکری زندہ ہوگئی۔ [4]
(3) حضرتِ سیدنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے فوت شُدہ دو مدنی مُنّے امامُ الانبیا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُعا سے زندہ ہوگئے۔ [5]

---

1 . . . مسلم، کتاب الحج، باب الصلاۃ فی مسجد ذی الحلیفۃ، ص٦٠٢، حدیث:١١٨٨۔ تاریخ مدینہ منورہ، ص٥٠١-٥٠٢۔

2 . . . مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعۃ، باب ہلاک ہذہ الامۃ بعضہم ببعض، ص١٥٤٤، حدیث:٢٨٩٠۔

3 . . . خصائص کبری، باب آیاتہ فی احیاء الموتی وکلامہم، ٢/١١٢۔

4 . . . خصائص کبری، باب آیاتہ فی احیاء الموتی وکلامہم، ٢/١١٢۔

5 . . . شواہد النبوۃ، ص١٠٥۔ مدراج النبوت، ١/١٩٩۔

www.dawateislami.net

مسجدِ مُستَراح کو اس نام سے کیوں پکارا جاتا ہے؟

جواب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے غزوۂ اُحد کے موقع پر یہاں پر آرام فرمایا تھا اِسی لئے اسے مسجدِ مُستَراح کہتے ہیں۔ (1)

حضرت سَیِّدُنا ہارون عَلَیْہِ السَّلَام کا مزارِ پُر انوار کہاں واقع ہے؟

جواب آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا مزار مبارک جَبَلِ اُحد پر واقع ہے (لیکن اب اِس کی زیارت بے حد مشکل ہے)۔ (2)

صفاو مَرْوَہ پہاڑوں کو اتنی عزت و عظمت کیوں ملی؟

جواب اِن پہاڑوں پر حضرتِ ہاجرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ پانی کی تلاش میں سات بار چڑھیں اور اتریں۔ اس اللہ والی کے قدم پڑ جانے کی برکت سے یہ دونوں پہاڑ شَعَائِرُ اللّٰہ (اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی نشانیاں) بن گئے اور تا قیامت حاجیوں پر اس پاک بی بی کی پَیروی میں ان پر چڑھنا اور اُترنا سات بار لازم ہو گیا۔ (3)

جہاں ''مسجدِ ذُوالحُلَیفہ'' قائم ہے وہ مقام آج کل کس نام سے مشہور ہے؟

جواب اس مقام کو آج کل ''بیرِ علی'' یا ''اَبیارِ علی'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ (4)

دعوتِ اسلامی کا تعارف

دعوتِ اسلامی کے بانی کون ہیں؟

---

1 . . . وفاء الوفاء، الباب الخامس فی مصلی النبی فی الاعیاد . . . الخ، الفصل الرابع فی المساجد التی . . . الخ، ۲/۸۶۵۔

2 . . . عاشقان رسول کی 130 حکایات، ص ۳۲۲۔

3 . . . علم القرآن، تقویٰ، ص ۴۸، ملخصًا۔

4 . . . ردالمحتار، کتاب الحج، مطلب فی المواقیت، ۳/۵۴۹۔ بہار شریعت، حصہ ۶، ۱/ ۱۰۶۷۔

www.dawateislami.net

جواب: تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوتِ اسلامی“ کے بانی شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہیں۔

امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے **دعوتِ اسلامی** کا مدنی کام کس سن میں شروع فرمایا؟

جواب: ۱۴۰۱ھ مطابق 1981ء۔[1]

دعوتِ اسلامی کا پیغام اب تک کتنے مَمالِک میں پہنچ چکا ہے؟

جواب: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! تقریباً 103 سے زائد مَمالِک میں۔

دعوتِ اسلامی کا مدنی مقصد کیا ہے؟

جواب: **”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“** اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کتنے اَراکین پر مُشتمل ہے؟

جواب: دعوتِ اسلامی کی مجلسِ شوریٰ فی الوقت 26 اَراکین پر مُشتمل ہے۔

مدنی انعامات و مدنی قافلہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: مدنی انعامات سے مراد امیرِ اہلسنت مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کی جانب سے اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں، جامعاتُ المدینہ و مدارسُ المدینہ کے طلباء وطالبات اور مدنی مُنوں کو عطا کردہ سوالات پر مشتمل وہ رسائل ہیں جن کے مطابق عمل کر کے

---

[1] ... دعوت اسلامی کا تعارف، ص ۴۔

www.dawateislami.net

نیکیوں میں اضافہ اور گناہوں سے بچا جاسکتا ہے جبکہ مدنی قافلے سے مراد عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں کی تربیّت اور علمِ دِین کے حصول کے لئے مختلف مقامات پر سفر کرنا ہے۔

سوال: مدنی حُلیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: داڑھی، زُلفیں، سر پر سبز سبز عمامہ شریف (سبز رنگ گہرا یعنی ڈارک نہ ہو) کَلی والا سفید کُرتا سنّت کے مطابِق آدھی پنڈلی تک لمبا، آستینیں ایک بالِشت چوڑی، سینے پر دل کی جانب والی جیب میں نُمایاں مسواک، پاجامہ یا شلوار ٹخنوں سے اُوپر۔ (سر پر سفید چادر اور پردے میں پردہ کرنے کیلئے مدنی انعامات پر عمل کرتے ہوئے کتھئی چادر بھی ساتھ رہے تو مدینہ مدینہ) (1)

سوال: دعوتِ اسلامی کا اَوّلین مدنی مرکز کہاں تھا؟

جواب: جامع مسجد گلزارِ حبیب، گلستانِ اوکاڑوی، سولجر بازار باب المدینہ (کراچی)۔

سوال: دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے کا نام کیا ہے؟

جواب: مکتبۃ المدینہ، جو اَب تک 527 سے زائد کتب ورسائل شائع کرچکا ہے۔

سوال: دعوتِ اسلامی کتنے شعبہ جات میں کام کررہی ہے؟ سات کے نام بتایئے؟

جواب: تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی 102 شعبہ جات میں مدنی کام کررہی ہے، جن میں سے سات یہ ہیں: (1) دارالافتاء اہلسنّت (2) المدینۃُ العِلْمِیَّہ (3) جامعۃ المدینہ (4) مجلس تراجم (5) مجلسِ تحقیقاتِ شَرْعِیَّہ (6) مدنی چینل (7) مجلس آئی ٹی۔

---

(1)... 163 مدنی پھول، ص ۲۳۔

www.dawateislami.net

سوال: مجلس خُدّامُ الْمَساجد کس مقصد کے تحت قائم کی گئی؟

جواب: امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کی تمنا ہے کہ ہماری مَساجِد آباد ہو جائیں، ان کی رونقیں پلٹ آئیں اور پرانی مساجد آباد کرنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ نئی مساجد بھی تعمیر کی جائیں، اس ضمن میں "مجلس خُدّامُ المساجد" قائم کی گئی۔[1]

سوال: مدنی تربیتی کورس کتنے دن کا ہوتا ہے اور اس کا مقصد کیا ہے؟

جواب: یہ کورس 63 دن کا ہوتا ہے جس کا مقصد مُبلِّغین کی تیاری اور اُن کی تربیت ہے۔[2]

---

1 . . . دعوت اسلامی کا تعارف، ص ۱۱۔

2 . . . دعوت اسلامی کا تعارف، ص ۱۳۹ ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

"اِخلاص کا نور" کے دس (10) حروف کی نسبت سے دس مدنی پھول

(1) یہ سِلسِلہ 6 مَراحِل (Segments) پر مشتمل ہو گا۔

(2) دو ٹیمیں (ٹیم مکی اور ٹیم مدنی) ہوں گی۔

(3) ہر ٹیم میں کُل تین اسلامی بھائی ہوں گے اس طرح کل چھ اسلامی بھائی ہوں گے۔

(4) ہر سوال کا جواب 25 سیکنڈ کے اندر دینا ہو گا 25 سیکنڈ کے بعد جواب دینے پر نمبر نہیں ملیں گے۔ جبکہ سمجھایئے مگر اشاروں سے میں 41 سیکنڈ دیئے جائیں گے۔

(5) ہر سوال کے دو (2) نمبر ہیں۔

(6) "سمجھایئے مگر اشاروں سے"۔ اس مرحلے میں جو اشارے ہیں وہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسائل کے نام یا مُقدَّس اَشیاء یا کوئی حکایت ہوں گی لیکن ان تمام اشاروں میں اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ اس کا اشارہ بھی بن سکتا ہو۔

(7) ہر مرحلے میں ٹیم کے اسلامی بھائی آپس میں مشورہ کر کے جواب دے سکتے ہیں سوائے "سفر ہے مگر اکیلے" مرحلے کے کہ اس مرحلے میں بغیر مشورہ کئے ہی جواب دینا ہو گا اور اس میں ٹیم مکی کا ایک اسلامی بھائی ٹیم مدنی کے اسلامی بھائیوں کے ساتھ یعنی درمیان میں کھڑا رہے گا اسی طرح ٹیم مدنی کا ایک اسلامی بھائی ٹیم مکی کے اسلامی بھائیوں کے درمیان میں۔

(8) تمام سوالات نصاب سے کئے جائیں گے سوائے "سفر ہے مگر اکیلے" مرحلے کے۔

www.dawateislami.net

اس مرحلے میں پوچھے جانے والے سوالات وہ ہوں گے جو عام طور پر مدنی مذاکرے یا مدنی ماحول والے یا کثرت سے مطالعہ کرنے والے اسلامی بھائی جانتے ہیں۔

(9) ”جوش کیساتھ مگر ہوش سے“ کے مرحلے میں بزر (Buzzer) لگایا جائے گا اور اس میں جس اسلامی بھائی نے پہلے بزر (Buzzer) دبایا اسی کو جواب دینے کا موقع دیا جائے اور غلط جواب پر دو (2) نمبر مِنہا (کم) کر دیئے جائیں گے۔

(10) سلسلے میں دلچسپی پیدا کرنے کیلئے ناظرین یا حاضرین سے بھی سوالات کئے جائیں گے۔

مراحل کی تفصیل

(1) علم نور ہے۔ اس مرحلے میں ٹیم مکی اور ٹیم مدنی دونوں سے پانچ پانچ سوالات کئے جائیں گے۔

(2) عشق کے بول۔ اس مرحلے میں ٹیم مکی اور ٹیم مدنی دونوں سے پانچ پانچ اشعار پوچھے جائیں گے۔

(3) قرآنی معلومات۔ اس مرحلے میں ٹیم مکی اور ٹیم مدنی دونوں سے تین تین سوالات کئے جائیں گے۔

(4) سمجھایئے مگر اشاروں سے۔ اس مرحلے میں دونوں ٹیموں کے تین تین اشارے ہوں گے یعنی ٹیم کا ایک اسلامی بھائی آکر اپنی ٹیم کے اسلامی بھائیوں کو اس کا اشارہ کر کے بتائے گا اور ٹیم کو اشارے کی مدد سے اس نام تک پہنچنا ہو گا۔

www.dawateislami.net

(5) سفر ہے مگر اکیلے۔ اس مرحلے میں ہر اسلامی بھائی سے ایک ایک سوال ہو گا۔

(6) جوش کیساتھ مگر ہوش سے۔ اس مرحلے میں 5 اشعار اور 5 سوالات ہوں گے۔

(1) علم نور ہے (اوّل)

سوال: ذَبح میں کاٹی جانے والی چار رگوں کے نام بتایئے؟

جواب: وہ چار رگیں یہ ہیں: (1) حُلقوم، (2) مُری اور (3۔4) وَدَجَین۔

سوال: نکاح میں کون سے اُمور کالحاظ رکھنا مُستَحَب ہے؟

جواب: نکاح میں یہ اُمور مُستَحَب ہیں: (1) عَلانِیَہ ہونا (2) نکاح سے پہلے خطبہ پڑھنا (3) مسجد میں ہونا (4) جمعہ کے دن (5) گواہانِ عادل کے سامنے (6) عورت عمر، حَسب (خاندانی شَرف)، مال، عزت میں مَرد سے کم ہو اور (7) چال چلن اور اَخلاق و تقویٰ و جمال میں بیش (یعنی زیادہ) ہو۔

سوال: یَمین یعنی قَسم کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: قَسم کی تین قِسمیں ہیں: (1) غَمُوس (2) لَغْو (3) مُنْعَقِدَہ۔

سوال: لُقْطَہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: لُقْطَہ اس مال کو کہتے ہیں جو کہیں پڑا ہوا مل جائے۔

سوال: کونسی عمارت شیطان سے بچاؤ کے لیے قلعہ ہے؟

جواب: مَروی ہے کہ "اَلْمَسْجِدُ حِصْنٌ حَصِینٌ مِّنَ الشَّیْطٰن یعنی مسجد شیطان سے بچنے کے لیے ایک مضبوط قَلعہ ہے۔"

www.dawateislami.net

علم نور ہے

سوال: مسجد میں کونسی بدبودار چیزوں کی ممانعت ہے؟

جواب: (1) کچا لہسن (2) کچی پیاز (3) گندنا (یہ لہسن سے ملتی جُلتی ترکاری ہے) (4) مُولی (5) کچا گوشت (6) مٹّی کا تیل (7) وہ دِیا سَلائی جس کے رگڑنے میں بُو اُڑتی ہو (8) رِیاح خارج کرنا (9) بدبودار زخم (10) کوئی بدبودار دوا لگانا۔

سوال: سب سے بہتر کمائی کونسی ہے؟

جواب: حضورِ اَنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: سب سے بہتر غذا وہ ہے جو انسان اپنے ہاتھوں کی کمائی سے کھائے، حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام بھی اپنی کمائی سے کھاتے تھے۔

سوال: سود سے بچنے کے کوئی دو علاج بیان کیجئے؟

جواب: (1) انسان قَناعَت اختیار کرے، اس طرح وہ مال کی حرص سے بچے گا اور حرام ذرائع اختیار نہیں کرے گا۔ (2) ہر دَم موت کو یاد رکھا جائے، جب یہ سوچ بن جائے گی کہ مرنا ہے اور موت کا کوئی بھروسا نہیں کب آجائے تو حرام روزی کی طرف بڑھنے سے رکنا نصیب ہو جائے گا (اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ)۔

سوال: پیٹ کا قُفلِ مدینہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اپنے پیٹ کو حرام غذا سے بچانا اور حلال خوراک بھی بھوک سے کم کھانا "پیٹ کا قُفلِ مدینہ" لگانا ہے۔

سوال: حدیثِ پاک میں مہمان کے اِکرام کی اہمیت کس طرح بیان ہوئی ہے؟

www.dawateislami.net

جواب رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہئے کہ (1) وہ مہمان کا اِکرام کرے (2) اپنے پڑوسی کو ایذا نہ دے اور (3) وہ بھلی بات بولے یا چپ رہے۔

کاش! طیبہ میں شہادت کا عطا ہو جائے جام
جلوۂ محبوب میں انجام میرا ہو بخیر (وسائل بخشش، ص۲۳۳)

اُمّتِ محبوب کا یارب بنادے خیر خواہ
نفس کی خاطر کسی سے دل میں میرے ہو نہ بیَر (وسائل بخشش، ص۲۳۳)

اکثر مِرے ہونٹوں پہ رہے ذکرِ محمّد
اللہ زباں کا ہو عطا قُفلِ مدینہ (وسائل بخشش، ص۹۳)

آقا کی حیا سے جُھکی رہتی نظر اکثر
آنکھوں پہ مِرے بھائی لگا قُفلِ مدینہ (وسائل بخشش، ص۹۴)

اللہ کرم اتنا گنہ گار پہ فرما
جنت میں پڑوسی مِرے آقا کا بنا دے (وسائل بخشش، ص۱۱۲)

اللہ ملے حج کی اسی سال سعادت
بدکار کو پھر روضۂ محبوب دکھا دے (وسائل بخشش، ص۱۱۲)

www.dawateislami.net

بائیں رستے نہ جا مسافر سن
مال ہے راہ مار پھرتے ہیں (حدائقِ بخشش، ص۱۰۰)

رکھیے جیسے ہیں خانہ زاد ہیں ہم
مول کے عیب دار پھرتے ہیں (حدائقِ بخشش، ص۱۰۰)

وردیاں بولتے ہیں ہر کارے
پہرہ دیتے سوار پھرتے ہیں (حدائقِ بخشش، ص۱۰۰)

آہ کل عیش تو کیے ہم نے
آج وہ بے قرار پھرتے ہیں (حدائقِ بخشش، ص۹۹)

قرآنی معلومات

سوال: کس آیت میں امتِ مُحَمَّدِیَّہ کو سب سے بہتر امت فرمایا گیا ہے؟

جواب: ﴿كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ﴾ (پ۴، اٰل عمرٰن:۱۱۰) ترجمۂ کنز الایمان: تم بہتر ہو اُن سب اُمتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں بھلائی کا حکم دیتے ہو اور بُرائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

سوال: رات کے وقت سورۂ مُلک کی تلاوت کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حدیثِ مبارکہ کا خلاصہ ہے کہ جب بندہ قبر میں جائے گا تو عذاب اس کے قدموں، سینے، پیٹ یا پھر اس کے سر کی طرف سے آئے گا تو یہ سب اَعضاء کہیں گے تیرے لئے ہماری طرف سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں

www.dawateislami.net

سورۂ مُلک پڑھا کرتا تھا۔

سوال: وہ کونسا خوش نصیب ہے جو اپنے گھر کے دس افراد کی شفاعت کرے گا؟

جواب: جس نے قرآن پڑھا اور اس کو یاد کرلیا، اس کے حلال کو حلال سمجھا اور حرام کو حرام جانا۔ اس کے گھر والوں میں سے دس شخصوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ اس کی شفاعت قبول فرمائے گا جن پر جہنم واجب ہو چکا تھا۔

قرآنی معلومات

سوال: قرآن پاک کی کونسی آیت سب سے آخر میں نازل ہوئی؟

جواب: سب سے آخر میں سورۃُ البَقَرہ کی یہ آیتِ مبارکہ نازل ہوئی: ﴿وَاتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾﴾ (پ۳، البقرۃ: ۲۸۱) ترجمۂ کنزالایمان: اور ڈرو اس دن سے جس میں اللہ کی طرف پھروگے اور ہر جان کو اس کی کمائی پوری بھر دی جائے گی اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

سوال: کس سورت کی تلاوت کرنے کی فضیلت چوتھائی قرآن کے برابر ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: جس نے سورت قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھی تو گویا کہ اس نے قرآن مجید کے چوتھائی حصے کی تلاوت کی۔

سوال: ہر بُری چیز سے حفاظت کیلئے کونسی سورتوں کی تعلیم فرمائی گئی ہے؟

جواب: نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: صبح شام تین تین بار "قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَد، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَق اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس" پڑھو! ان کی تلاوت کرنا تمہیں ہر بُری چیز سے بچائے گا۔

www.dawateislami.net

سمجھائیے مگر اشاروں سے (جوابات)

(1) خاکِ مدینہ

(2) خوفناک جادوگر

(3) تین انگلیوں سے کھانا

سمجھائیے مگر اشاروں سے (جوابات)

(1) بکری کی کھال

(2) پتلا جن

(3) انار کا درخت

پڑھئے مگر اکیلے (جوابات)

سوال: سب سے آخر میں کس کو موت آئے گی؟

جواب: سب سے آخر میں حضرت مَلَکُ الْمَوت عَلَیْہِ السَّلَام کو موت آئے گی۔

سوال: داروغۂ جنت کا نام بتائیں؟

جواب: حضرتِ رضوان عَلَیْہِ السَّلَام۔

سوال: مچھلی، مچھر یا مکھی وغیرہ کا خون اگر کپڑوں پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: مچھلی اور پانی کے دیگر جانوروں اور کھٹمل اور مچھر کا خون اور خچر اور گدھے کا لُعاب اور پسینہ پاک ہے۔

پڑھئے مگر اکیلے (جوابات)

سوال: ہاتھ وغیرہ سے خون نکلنے کے باوجود کب وضو نہیں ٹوٹتا؟

www.dawateislami.net

جواب خون نکلا لیکن بہا نہیں تو یہ وضو کو نہیں توڑتا۔

سوال نمازِ جنازہ فرض ہے یا واجب یا پھر سنت؟

جواب نمازِ جنازہ فرضِ کِفایہ ہے۔

سوال حِجَّۃُ الْوَداع کے موقع پر حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کتنے اُونٹ نَحْر فرمائے؟

جواب اس موقع پر حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے مُقَدَّس ہاتھ سے 63 اُونٹ نَحْر فرمائے۔

(۹) [illegible]

سوال کس نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی دعا سے ان کے بھائی کو نبوّت ملی؟

جواب حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے دعا کی کہ یارب میرے گھر والوں میں سے میرے بھائی ہارون کو میرا وزیر بنا اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم سے یہ دعا قبول فرمائی اور حضرتِ ہارون عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو آپ کی دعا سے نبی کیا۔

سوال کن باتوں کو دنیا و آخرت کے بہتر اَخلاق فرمایا گیا ہے؟

جواب حدیثِ مبارکہ میں ہے کہ حضور نبیِّ مُکَرَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "کیا میں تمہیں دنیا و آخرت کے اچھے اخلاق نہ بتاؤں؟ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: ضرور بتائیے۔ ارشاد فرمایا: "جو تم سے تعلق توڑے اس سے تعلق جوڑو، جو تمہیں محروم کرے اسے عطا کرو اور جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کردو۔"

www.dawateislami.net

سوال خوفِ خدا کا مطلب کیا ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ کی بے نیازی، اس کی ناراضی، اس کی گرفت اور اس کی طرف سے دی جانے والی سزاؤں کا سوچ کر انسان کا دل گھبرا جائے تو اُسے خوفِ خدا کہتے ہیں۔

سوال قرآنِ کریم میں صلۂ رحمی سے متعلق کیا ارشاد ہوا؟

جواب اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے ﴿وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ﴾ (پ۴، النساء: ۱) ترجمۂ کنزالایمان: اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو۔

سوال صبر کسے کہتے ہے؟

جواب نفس کو اس چیز پر روکنا جس پر رُکنے کا عقل اور شریعت تقاضا کر رہی ہو یا نفس کو اس چیز سے باز رکھنا جس سے رکنے کا عقل اور شریعت تقاضا کر رہی ہو صبر کہلاتا ہے۔

(۵) جوش کیسا ہے مگر ہوش ہے [illegible]

چل پڑے ہیں قافِلوں پر قافلے سُوئے حجاز
میں رہا جاتا ہوں ہائے! جانِ رَحمت یا رسول (وسائلِ بخشش، ص۲۴۰)

شَرَف ہر برس حج کا پاؤں خدایا
چلے طیبہ پھر قافلہ یاالٰہی (وسائلِ بخشش، ص۱۰۰)

www.dawateislami.net

مجھے اولیا کی مَحبَّت عطا کر
تُو دیوانہ کر غوث کا یاالٰہی (وسائلِ بخشش، ص۱۰۶)

فرماتے ہیں یہ دونوں ہیں سردارِ دو جہاں
اے مُرتضیٰ! عتیق و عمر کو خبر نہ ہو (حدائقِ بخشش، ص۱۳۰)

جن کو سُوئے آسماں پھیلا کے جَل تھَل بھر دیئے
صَدقہ اُن ہاتھوں کا پیارے ہم کو بھی درکار ہے (حدائقِ بخشش، ص۱۷۶)

ناظرین کیلئے سوالات

سوال: سب سے پہلے جھوٹی قسم کس نے کھائی؟

جواب: پہلا جھوٹی قسم کھانے والا ابلیس ہی ہے۔

سوال: وہ کون سا عمل ہے جس سے مسلمانوں میں باہمی محبت پیدا ہوتی ہے؟

جواب: وہ سلام ہے۔

سوال: چھینک آنے کے بعد حمد کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: چھینک آنے کے بعد حمد کرنا سنت ہے۔

سوال: سب سے پہلے زِرہ کس نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بنائی؟

جواب: حضرت داوٗد عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے۔

سوال: حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی عمر شریف ایک ہزار سال تھی۔

www.dawateislami.net

اسکورنگ شیٹ

[illegible]	[illegible]	[illegible]							[illegible]	
1	علم نور ہے									
2	عشق کے بول									
3	قرآنی معلومات									
4	سمجھایئے مگر اشاروں سے									
5	سفر ہے مگر اکیلے									
6	جوش کیساتھ مگر ہوش سے									

[illegible]	[illegible]	[illegible]							[illegible]	
1	علم نور ہے									
2	عشق کے بول									
3	قرآنی معلومات									
4	سمجھایئے مگر اشاروں سے									
5	سفر ہے مگر اکیلے									
6	جوش کیساتھ مگر ہوش سے									

www.dawateislami.net

مآخذ و مراجع

قرآن پاک	***************
ترجمہ کنز الایمان	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۲ھ
کتب التفسیر وعلوم القرآن	
تفسیر الطبری	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۰ھ
تفسیر البغوی	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۴ھ
التفسیر الکبیر	دار احیاء التراث العربی، ۱۴۲۰ھ
تفسیر القرطبی	دار الفکر، بیروت ۱۴۲۰ھ
تفسیر المدارک	دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۱ھ
تفسیر الخازن	مطبعہ میمنیہ، مصر ۱۳۱۷ھ
الدر المنثور	دار الفکر، بیروت ۱۴۰۳ھ
الاتقان	دار الفکر، بیروت ۱۴۲۳ھ
روح البیان	دار احیاء التراث العربی، ۱۴۰۵ھ
خزائن العرفان	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۲ھ
تفسیر نعیمی	مکتبہ اسلامیہ، لاہور
نور العرفان	پیر بھائی کمپنی، لاہور
علم القرآن	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۸ھ
صراط الجنان	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۴ھ
کتب الحدیث	
صحیح البخاری	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ
صحیح مسلم	دار ابن حزم، بیروت ۱۴۱۹ھ
سنن الترمذی	دار الفکر، بیروت ۱۴۱۴ھ

سنن ابن ماجہ	دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ
سنن ابی داود	دار احیاء التراث العربی، ۱۴۲۱ھ
سنن النسائی	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۶ھ
المستدرک علی الصحیحین	دار المعرفہ، بیروت ۱۴۱۸ھ
مصنف عبد الرزاق	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ
مصنف ابن ابی شیبۃ	دار الفکر، بیروت ۱۴۱۴ھ
المسند	دار الفکر، بیروت ۱۴۱۴ھ
سنن الدارمی	دار الکتاب العربی، ۱۴۰۷ھ
مسند الحارث	مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویۃ، ۱۴۱۳ھ
مسند ابی یعلی	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۸ھ
مسند الشہاب	مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۵ھ
مسند الشامیین	مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۹ھ
شعب الایمان	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ
السنن الکبری	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۴ھ
المعجم الاوسط	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۰ھ
المعجم الکبیر	دار احیاء التراث العربی، ۱۴۲۲ھ
الجامع الصغیر	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۵ھ
الاوائل للطبرانی	مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۳ھ
مشکاۃ المصابیح	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۴ھ
فردوس الاخبار	دار الفکر، بیروت ۱۴۱۸ھ
الترغیب والترہیب	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۸ھ

www.dawateislami.net

مجمع الزوائد	دار الفکر، بیروت ۱۴۲۰ھ
الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ
کنز العمال	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ
جمع الجوامع	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ
معرفۃ السنن والآثار	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۲ھ
المجالسۃ وجواهر العلم	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ
نوادر الاصول	مکتبۃ الامام بخاری، قاہرہ
الادب المفرد	مدینۃ الاولیاء، ملتان
تاریخ دمشق لابن عساکر	دار الفکر، بیروت ۱۴۱۵ھ
حلیۃ الاولیاء	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ
المقاصد الحسنۃ	دار الکتاب العربی، ۱۴۲۵ھ
کشف الخفاء	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۲ھ
کتاب العظمۃ	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۴ھ
مکارم الاخلاق لابن ابی الدنیا	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ
الکامل فی ضعفاء الرجال	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۸ھ
کتب شروح الحدیث	
شرح النووی علی المسلم	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۱ھ
فتح الباری	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۵ھ
عمدۃ القاری	دار الفکر، بیروت ۱۴۱۸ھ
ارشاد الساری	دار الفکر، بیروت ۱۴۲۱ھ
مرقاۃ المفاتیح	دار الفکر، بیروت ۱۴۱۸ھ
فیض القدیر	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۲ھ
اشعۃ اللمعات	کوئٹہ

مرآۃ المناجیح	ضیاء القرآن پبلیکیشنز، لاہور
بشیر القاری	باب المدینہ کراچی
نزہۃ القاری	فرید بک سٹال، لاہور ۱۴۲۱ھ
کتب العقائد	
الفقہ الاکبر	باب المدینہ کراچی
شرح اصول اعتقاد اهل السنۃ والجماعۃ	دار البصیرۃ، مصر
شرح العقائد النسفیۃ	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۰ھ
المسامرۃ	مطبعۃ السعادۃ، مصر
الیواقیت والجواهر	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ
منح الروض الازهر	باب المدینہ، کراچی
النبراس	مدینۃ الاولیاء، ملتان
المعتقد المنتقد	برکاتی پبلشرز، کراچی ۱۴۲۰ھ
دس عقیدے	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۷ھ
الدولۃ المکیۃ	مؤسسۂ رضا، لاہور ۱۴۲۲ھ
عقیدۂ ختم نبوت	الادارۃ لتحفظ العقائد الاسلامیۃ، ۱۴۲۶ھ
کتب الرجال والطبقات	
الطبقات الکبری لابن سعد	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۸ھ
الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۲ھ
صفۃ الصفوۃ	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۳ھ
الاکمال فی اسماء الرجال	باب المدینہ، کراچی
سیر اعلام النبلاء	دار الفکر، بیروت ۱۴۱۷ھ
الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۵ھ
اسد الغابۃ	دار احیاء التراث العربی، ۱۴۱۷ھ

www.dawateislami.net

تدریب الراوی	دار الفکر، بیروت ۱۴۲۰ھ	الفتاوی الحدیثیۃ	دار احیاء التراث العربی، ۱۴۱۹ھ
الطبقات الکبری	دار الفکر، بیروت ۱۴۱۵ھ	تنویر الابصار	دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ
کتب التاریخ		نور الایضاح	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۲ھ
تاریخ بغداد	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ	مراقی الفلاح	باب المدینہ کراچی
تاریخ الخلفاء	باب المدینہ، کراچی	الدر المختار	دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ
سوانح کربلا	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ	الفتاوی الهندیۃ	دار الفکر، بیروت ۱۴۰۳ھ
سوانح امام احمد رضا	مکتبہ نوریہ رضویہ، ۱۴۰۷ھ	حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح	باب المدینہ کراچی
تاریخ مشائخ نقشبندیہ	مونال پبلیکیشنز، راولپنڈی	رد المحتار	دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ
کتب الفقہ والفتاوی		مجموعۃ رسائل اللکنوی	انتشارات شیخ الاسلام احمد جام، ۱۳۸۲ھ
الفقیہ والمتفقہ	دار ابن جوزی، دمام ۱۴۲۸ھ	عمدۃ الرعایۃ	باب المدینہ، کراچی
المبسوط	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ	الفتاوی الرضویۃ	رضا فاؤنڈیشن، لاہور
بدائع الصنائع	دار احیاء التراث العربی، ۱۴۲۱ھ	جد الممتار	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۵ھ
الفتاوی الخانیۃ	پشاور	فتاوی افریقہ	نوری کتب خانہ، ۲۰۰۳ء
الهدایۃ	دار احیاء التراث العربی، بیروت	بہارِ شریعت	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۵ھ
المدخل	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۵ھ	فتاوی امجدیہ	مکتبہ رضویہ، کراچی ۱۴۱۹ھ
تبیین الحقائق	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۰ھ	نماز کے احکام	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۲۰۰۴ء
شرح الوقایۃ	باب المدینہ، کراچی	رفیق المعتمرین	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ
الفتاوی التاتارخانیہ	باب المدینہ کراچی	رفیق الحرمین	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ
الجوهرۃ النیرۃ	باب المدینہ کراچی	اسلامی بہنوں کی نماز	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۲۰۰۸ء
الفتاوی البزازیۃ	دار الفکر، بیروت ۱۴۰۳ھ	فیضان اذان	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۵ھ
غنیۃ المتملی	سہیل اکیڈمی، لاہور	فتاوی اہلسنّت	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ
الاشباہ والنظائر	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ	فیضان زکوۃ	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ
البحر الرائق	کوئٹہ	فیضان رمضان	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۷ھ

www.dawateislami.net

چندے کے بارے میں سوال جواب	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ
وقف کے شرعی مسائل	مکتبہ اہلسنّت، فیصل آباد ۲۰۰۹ء

كتب السيرة

دلائل النبوة	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۳ھ
الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ	مرکز اہلسنت برکات رضا، ہند
تذکرۃ الاولیاء (فارسی)	انتشارات گنجینہ، ۱۳۷۹ھ
تذكرة الاولياء	دار الکتب العلمیہ، ۲۰۱۰ء
الرياض النضرة في مناقب العشرة	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۳ھ
بهجة الاسرار	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۳ھ
شواہد النبوت	مکتبہ حقیقیہ، استنبول ۱۴۱۵ھ
الخصائص الکبری	دار الکتب العلمیہ، بیروت
وفاء الوفاء	دار احیاء التراث العربی، بیروت
المواهب اللدنية	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ
شرح الشفا	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ
السيرة الحلبية	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۲ھ
جذب القلوب	نوریہ رضویہ پبلشنگ کمپنی، ۱۴۳۱ھ
شرح المواهب	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ
جامع کرامات الاولیاء	مرکز اہلسنت برکات رضا، ۱۴۲۲ھ
سیرت مصطفیٰ	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ
سیرت سید الانبیا (مترجم)	مظہر علم، لاہور ۱۴۲۴ھ
سیر اولیاء (مترجم)	مشتاق بک کارنر، لاہور
مرآۃ الاسرار (مترجم)	الفیصل ناشران وتاجران کتب، ۲۰۰۶ء
اقتباس الانوار (مترجم)	الفیصل ناشران وتاجران کتب، ۲۰۰۹ء

تذکرۂ مجدد الف ثانی	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۸ھ
امام احمد رضا اور رد بدعات ومنکرات	فرید بک سٹال، لاہور ۲۰۰۰ء
تذکرۂ امام احمد رضا	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۳۹۳ھ
فیضان اعلیٰ حضرت	شبیر برادرز، لاہور ۱۴۳۴ھ
فیضان صدیق اکبر	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ
فیضان فاروق اعظم	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۶ھ
فیضان پیر مہر علی شاہ	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۵ھ
سیدی قطب مدینہ	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۱ھ
تعارف امیر اہلسنت	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۸ھ
تذکرہ امیر اہلسنت	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ
قوم جنات اور امیر اہلسنت	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۸ھ

كتب التصوف

كتاب الزهد لابن مبارك	دار الکتب العلمیہ، بیروت
قوت القلوب	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۶ھ
التوبيخ والتنبيه	مکتبۃ التوعیۃ الاسلامیۃ، ۱۴۰۸ھ
تنبيه الغافلين	دار الکتاب العربی، ۱۴۲۰ھ
الرسالة القشيرية	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۸ھ
کشف المحجوب	نوائے وقت پرنٹر، لاہور
احياء علوم الدين	دار صادر، بیروت ۲۰۰۰ء
کیمیائے سعادت	انتشارات گنجینہ، تہران
عوارف المعارف	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۶ھ
عوارف المعارف (مترجم)	پروگریسو بکس، لاہور ۱۹۹۸ء
شرح الصدور	مرکز اہلسنت برکات رضا، ہند

www.dawateislami.net

تنبیہ المغترین	دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۵ھ	اولاد کے حقوق	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ
الزواجر	دار المعرفہ، بیروت ۱۴۱۹ھ	بہشت کی کنجیاں	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ
الطریقۃ المحمدیۃ	دار الطباعۃ العامرہ، مصر	جنتی زیور	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۷ھ
الحدیقۃ الندیۃ	دار الطباعۃ العامرہ، مصر	مہر منیر	کتب خانہ درگاہ غوثیہ مہریہ، ۱۴۲۳ھ
البریقۃ المحمودیۃ	مطبع شرکت صحافیہ عثمانیہ، ۱۳۱۸ھ	نیکی کی دعوت	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۲ھ
الکتب المتفرقۃ		فیضان سنت	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۲۰۰۶ء
ادب الدنیا والدین	دار ابن کثیر، بیروت ۱۴۳۳ھ	غیبت کی تباہ کاریاں	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۰ھ
النہایۃ فی غریب الحدیث والاثر	دار الکتب العلمیہ، ۲۰۱۱ء	باطنی بیماریوں کی معلومات	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۵ھ
الاذکار للنووی	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۰ھ	خوف خدا	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۶ھ
تہذیب الاسماء واللغات	دار الفکر، بیروت ۱۴۱۶ھ	بغض وکینہ	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۴ھ
روض الریاحین	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۲۱ھ	غصے کا علاج	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۵ھ
الروض الفائق	دار احیاء التراث العربی، ۱۴۱۶ھ	ابلق گھوڑے سوار	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۲ھ
التعریفات للجرجانی	دار المنار	آداب مرشد کامل	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۶ھ
المستطرف فی کل فن مستظرف	دار الفکر، بیروت ۱۴۱۹ھ	عاشقان رسول کی 130 حکایات	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ
لسان المیزان	دار احیاء التراث العربی، ۱۴۱۶ھ	ضیائے صدقات	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ
القول البدیع	مؤسسۃ الریان، ۱۴۲۲ھ	حرص	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ
البدور السافرۃ فی امور الآخرۃ	مؤسسۃ الکتب الثقافیہ، ۱۴۲۵ھ	163 مدنی پھول	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ
الحبائک فی اخبار الملائک	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۸ھ	پھوپھی سے ہاتھوں ہاتھ صلح کرلی	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۶ھ
لقط المرجان فی احکام الجان	دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۶ھ	دعوت اسلامی کا تعارف	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۹ھ
افضل الصلوات علی سید السادات	دار الثمر، ۲۰۰۰ء	مزاراتِ اولیاء کی حکایات	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۳ھ
اعلیٰ حضرت سے سوال جواب	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۲۵ھ	مدنی وصیت نامہ	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۴ھ
ملفوظات اعلیٰ حضرت	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۰ھ	بدشگونی	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۵ھ
فضائل دعا	مکتبۃ المدینہ، کراچی ۱۴۳۰ھ	**************	**************

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جُمعرات بعد نَمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رِضائے الٰہی کیلئے اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لئے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ "**فکرِ مدینہ**" کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنْعامات** کا رِسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جَمْع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ اپنی اِصلاح کے لیے "**مَدَنی اِنْعامات**" پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے "**مَدَنی قافلوں**" میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

ISBN 978-969-631-753-1
0126216
مکتبۃ المدینہ
MAKTABA TUL MADINAH
MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net